مسنون دعائیں

وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدْعُونِىٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ،

اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ تم مجھ سے دعا کرو

میں تمہاری (دعا) قبول کروں گا،

(سورۃ المؤمنون، آیت نمبر-60)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شُروع اَللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ، اَمَّا بَعْدُ!

فرمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم :

دعا عبادت ہے،(ترمذی-3247).

سب سے زیادہ بے بس وہ ہے جو دعا کرنے سے عاجز آ جائے،(سلسلہ صحیحہ-262/2613).

اللہ تعالیٰ اس آدمی پر ناراض ہوتا ہے جو اس سے (سوال) دعا نہیں کرتا،(سلسلہ صحیحہ-2981/3038، الادب المفرد-658).

جس کو پسند ہو کہ مشکلات و مصائب کے وقت اللہ اسکی دعا قبول فرمائے تو اسے چاہیے کہ وہ خوشحالی میں کثرت سے دعائیں کرے،(ترمذی-3382، سلسلہ صحیحہ-2957/3074).

تم میں سے ہر شخص کو اپنی تمام ضرورتیں اپنے رب سے مانگنی چاہئیں حتیٰ کہ جب اس کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو اس کے بارے میں بھی اسی سے سوال کرنا چاہیے، دوسری رایت میں: حتیٰ کہ وہ نمک بھی اس سے مانگے،(مشکوۃ-2251 ، 2252).

جب تم کوئی چیز مانگو تو صرف اللہ سے مانگو، جب تم مدد چاہو تو صرف اللہ سے مدد طلب کرو، اور یہ بات جان لو کہ اگر ساری امت بھی جمع ہو کر تمہیں کچھ نفع پہنچانا چاہے تو وہ تمہیں اس سے زیادہ کچھ بھی نفع نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، اور اگر وہ تمہیں کچھ نقصان پہنچانے کیلئے جمع ہو جائے تو اس سے زیادہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتی جو اللہ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے، قلم اٹھا لیے گئے اور (تقدیر کے) صحیفے خشک ہو گئے ہیں،(ترمذی-2516).

بیشک آدمی گناہ کا ارتکاب کرنے کی وجہ سے رزق سے محروم کر دیا جاتا ہے،اور کوئی چیز تقدیر کو ردّ نہیں کر سکتی، ماسوائے دعا کے اور صرف نیکی ہی ہے،جو عمر میں اضافہ کرتی ہے(مسند أحمد- 2802 /5583، سلسلہ صحیحہ-2992/3039).

تخلیق آدم علیہ السلام کے بعد سب سے پہلی عبادت جو حضرت آدم علیہ السلام کو سکھلائی گئی وہ "دعا" ہی تھی۔ حضرت آدم علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے حکم پر پورا نہ اتر سکے تو اللہ تعالیٰ نے ان پر نظر کرم فرمانے کے لئے یہ دعا سکھائی ﴿رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَ تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ﴾ ترجمہ:"اے ہمارے پروردگار! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے اگر تو نے ہماری مغفرت نہ کی ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔"(سورۃ اعراف آیت نمبر-23)، اس کے علاوہ دعا میں حدود سے تجاوز مت کرو؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو دعا میں حد سے تجاوز پسند نہیں، فرمانِ باری تعالیٰ ہے:: ﴿اُدْعُوارَبَّكُمْ تَضَرُّعاً وَخُفْيَةًاِنَّهُ لاَ يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ﴾ ترجمہ: تم اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چھپ کر پکارو، بیشک وہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا(سورۃ اعراف، آیت نمبر-55).

تمام عبادتوں میں سے دعا ہی ایک ایسی عبادت ہے جس کیلئے کوئی جگہ دن یا وقت مقرر نہیں بلکہ ہر لمحہ ہر گھڑی مانگنے کی اجازت ہے، سیرت النبی ﷺ پر ایک نظر ڈالیں تو یوں لگتا ہے کہ آپ ﷺ کی حیات طیبہ کا کوئی لمحہ اور کوئی گھڑی ایسی نہیں جو دعا سے خالی گزری ہو۔

آپ ﷺ کے معمول مبارک میں سے شامل چند دعائیں مندرجہ ذیل دی گئی ہیں۔ یہ دعائیں آپ خود بھی سیکھیں اور دوسرں کو بھی سیکھائیں اور صدقہ جاریہ کا ذریعہ بنیں اپنے اور دوسروں کیلئے۔

طریقہ دعا:

۱) مانگنا یہ ہے کہ تم اپنے دونوں ہاتھ اپنے کندھوں کے بالمقابل یا ان کے قریب اٹھاؤ، اور استغفار یہ ہے کہ تم صرف ایک انگلی سے اشارہ کرو اور ابتہال (عاجزی و گریہ وزاری سے دعا مانگنا) یہ ہے کہ تم اپنے دونوں ہاتھ پوری طرح پھیلا دو۔(ابو داؤد-1489)۔

۲) رسول اللہ ﷺ دورانِ دعا اپنے ہاتھ اس قدر بلند فرماتے کہ آپ ﷺ کی بغلوں کی سفیدی نظر آنے لگتی۔(مسلم-2074/895)۔

۳) جب رسول اللہ ﷺ کسی کو یاد کر کے اس کے لیے دعا کرتے، تو پہلے اپنے لیے دعا کرتے پھر اس کے لیے(ترمذی-3385)۔

۴) رسول اللہ ﷺ ہم لوگوں کے ساتھ (مسجد میں) تشریف فرما تھے، اس وقت ایک شخص مسجد میں آیا، اس نے نماز پڑھی، اور یہ دعا کی: اے اللہ! میری مغفرت کر دے اور مجھ پر رحم فرما، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے نمازی! تو نے جلدی کی، جب تو نماز پڑھ کر بیٹھے تو اللہ کے شایان شان اس کی حمد بیان کر اور پھر مجھ پر صلاۃ (درود) بھیج، پھر اللہ سے دعا کر“، کہتے ہیں: اس کے بعد پھر ایک اور شخص نے نماز پڑھی، اس نے اللہ کی حمد بیان کی اور رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اے نمازی! دعا کر، تیری دعا قبول کی جائے گی“(ترمذی-3476، 3477)۔

۵) علی رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ: جب تک رسول اللہ ﷺ پر درود نہ پڑھا جائے ہر دعا روک لی جاتی ہے۔(سلسلہ صحیحہ-2913/3007)۔

۶) سیدنا وائل بن حجر حضرمی رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کی نماز کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں: پھر آپ ﷺ بیٹھے، بایاں پاؤں بچھا دیا، بائیں ہتھیلی ران اور بائیں گھٹنے پر رکھی اور اپنی داہنی کہنی کا سرا اپنی داہنی ران کے اوپر اٹھائے رکھا، پھر اپنی انگلیاں بند کر کے حلقہ بنایا، اور ایک روایت میں ہے: انگوٹھے اور درمیانی (انگلی) کا حلقہ بنایا اور سبابہ سے اشارہ کیا۔ پھر اپنی انگلی اٹھائی تو میں نے آپ کو دیکھا آپ اسے ہلا کر اس کے ساتھ دعا کرتے تھے۔(ابن ماجہ-912، نسائی-890)۔

دعا میں گناہ، قطع رحمی، جلد بازی یا بد دعا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان ایسی دعا کرتا ہو، جس میں گناہ اور قطع رحمی والی بات نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس کو تین میں سے ایک چیز عطا کرتا ہے، یا اس کی دعا جلدی جلدی قبول کر لی جاتی ہے، یا اس کی دعا کو آخرت کے لیے ذخیرہ کر لیا جاتا ہے، یا اس کے بقدر اس آدمی سے بری چیز کو دور کر دیا جاتا ہے۔ صحابہ نے کہا: تو پھر ہم بہت زیادہ دعا کریں گے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ زیادہ عطا کرنے والا ہے۔(الادب المفرد-710، مسند احمد-11150/5585)۔

ایک روایت میں ہے کے قبولیت کے معاملے میں جلد بازی نہ کرے، اس کی دعا قبول ہوتی رہتی ہے۔" عرض کی گئی: اللہ کے رسول ﷺ! جلد بازی کرنا کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کہے میں نے دعا کی اور مجھے نظر نہیں آتا کہ وہ میرے حق میں قبول کریگا، اور (مایوس ہو کر) تھک جائے اور دعا کرنا چھوڑ دے۔(مسلم-6936/2735)۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی اولاد اور مال کیلئے بد دعا نہ کرو، کہیں ایسا نہ ہو کہ تم کسی ایسی گھڑی میں اللہ سے دعا کر بیٹھو جس میں دعا قبول ہو جاتی ہے۔(مشکوۃ-2229، مسلم-7515 / 3009)۔

وہ لوگ جن کی دعا قبول نہیں ہوتی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کا ذکر فرمایا کہ وہ لمبے سفر میں پراگندہ بال اور دھول میں اٹا ہوا آسمان کی جانب ہاتھ پھیلا کے کہے: یارب! یارب!، حالانکہ اس کا کھانا حرام ہے، پینا حرام ہے، لباس حرام سے بنا اور اس کی نشو و نما بھی حرام پر ہوئی؛ تو اس کی دعا کیسے قبول ہو۔(مسلم-2346/1015)۔

دوسری روایت میں ہے کے: اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول کرتا ہے سوائے زانیہ کے جو اپنی شرمگاہ کی کمائی کھاتی ہے اور ٹیکس وصول کنندہ۔(سلسلہ صحیحہ-2843/3144)۔

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: تین آدمی ایسے ہیں جو دعا کرتے ہیں لیکن ان کی دعا قبول نہیں کی جاتی: وہ شخص جس کے پاس بد خلق بیوی تھی، لیکن اس نے اس عورت کو طلاق نہیں دی، وہ شخص جس کا کسی دوسرے شخص کے ذمے کچھ مال تھا لیکن اس نے گواہ نہیں بنایا اور وہ شخص جس نے اپنا مال کسی بے وقوف کو دیا۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بے وقوفوں کو اپنا مال نہ دو۔" (سورۃ النسا آیت نمبر-5)، (سلسلہ صحیحہ-1947/1545)۔

اللہ ہر رات آسمان دنیا پر آتا ہے.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے، وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اسکی دعا قبول کروں، کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے میں اسے دوں کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اسکو بخش دوں.(بخاری-1145).

تین دعائیں رد نہیں ہوتیں.

انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ: تین دعائیں رد نہیں ہوتیں، باپ کی دعا، روزہ دار کی دعا اور مسافر کی دعا.(سلسلہ صحیحہ-3064/2845).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین شخص ہیں جنکی دعائیں اللہ تعالیٰ رد نہیں فرماتا: اللہ کا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، مظلوم کی دعا اور عادل حکمران کی دعا.(سلسلہ صحیحہ-3065/2846).

کسی کی عدم موجودگی میں اسکے لئے دعا.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ” مسلمان شخص کی اپنے (مسلمان) بھائی کے لیے وہ دعا قبول ہوتی ہے جو اس کی غیر موجودگی میں کی جاتی ہے، اور (دعا کرنے والے) کے پاس ایک فرشتہ مامور ہوتا ہے، جب وہ اپنے بھائی کے لیے دعائے خیر کرتا ہے تو وہ مامور فرشتہ آمین کہتا ہے اور کہتا ہے: اسی مثل تمہارے لیے بھی ہو.(مسلم-2733/6929).

اذان اور اقامت کے درمیان دعا.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں کی جاتی.(ابوداؤد-521، ترمذی-212).

سجدے میں دعا.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ اپنے رب سے زیادہ قریب سجدہ کی حالت میں ہوتا ہے، لہٰذا (سجدے میں) تم لوگ بکثرت دعا کیا کرو.(مسلم-1083/ 482).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگو! نبوت کی بشارتوں میں سے اب صرف سچے خواب باقی رہ گئے ہیں جو مسلمان خود دیکھے گا یا اس کے لیے کسی دوسرے کو دکھایا جائے گا۔ خبردار رہو ! بلاشبہ مجھے رکوع اور سجدے کی حالت میں قرآن پڑھنے سے منع کیا گیا ہے، جہاں تک رکوع کا تعلق ہے اس میں اپنے رب کی عظمت و کبریائی بیان کرو اور جہاں تک سجدے کا تعلق ہے اس میں خوب دعا کرو، (یہ دعا اس) لائق ہے کہ تمہارے حق میں قبول ہو.(مسلم-1074/479).

دعا میں یقین.

ابوہریرہ ؓ سے مرفوعا مروی ہے کہ: اللہ سے قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا کرو، اور جان لو کہ اللہ تعالیٰ لا پرواہ اور غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا.(سلسلہ صحیحہ-3113/2738).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں،(بخاری-7405).

جمعہ اور بدھ کے دن دعا.

آپ ﷺ نے فرمایا: " جمعے کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے کسی خیر کا سوال کرتے ہوئے اس کی موافقت نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اسے وہی خیر عطا کر دیتا ہے " فرمایا یہ ایک چھوٹی سی گھڑی ہے،(مسلم-1973/852).

ابو بردہ بن ابی موسیٰ اشعری ؓ سے روایت ہے: مجھ سے حضرت عبد اللہ بن عمر ؓ نے کہا: کیا تم نے اپنے والد کو جمعہ کی گھڑی کے بارے میں رسول ﷺ سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے ؟ میں نے کہا: میں نے انھیں یہ کہتے سنا کہ رسول ﷺ سے سنا آپ فرمارہے تھے: یہ امام کے بیٹھنے سے لے کر نماز مکمل ہونے تک ہے،(مسلم-1975/853).

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس مسجد، یعنی مسجد فتح میں پیر، منگل اور بدھ کے روز دعا کی۔ بدھ کے روز دو نمازوں کے درمیان آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا قبول ہوئی۔ سیدنا جابر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے جب بھی کوئی شدید اہم کام پیش آیا تو میں نے دعا کرنے کے لیے اسی وقت کا انتخاب کیا۔ چنانچہ میں نے اللہ تعالیٰ سے بدھ کے روز اسی وقت دو نمازوں کے درمیان جب بھی دعا کی ضرور قبولیت کے آثار میں نے دیکھے،(الادب المفرد-704).

ختم قرآن کے وقت دعا.

مجاہد رحمہ اللہ نے کہا: میرے پاس بلاوا آیا اور کہا کہ ہم آپ کو ختم قرآن میں شرکت کی دعوت دیتے ہیں، کیوں کہ ہمیں یہ بات پہنچی ہے کہ ختم قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے، اور انہوں نے دعائیں کیں،(سنن دارمي-3525/3514،3517/3506).

واپس فہرست پر

اسم اعظم کے ذریعہ دعا:

۱) وَإِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ لا إِلَهَ إِلا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ، (سورۃ البقرۃ، آیت نمبر - 163).

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّاهُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، (سورۃ آل عمران آیۃ 1-2).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دو آیات میں ہے "تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اسکے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے اور سورۃ آل عمران کے شروع میں: اللہ وہ ہے جسکے سوا کوئی معبود برحق نہیں، جو حی و قیوم (زندہ اور سب کا نگہبان) ہے، (سورۃ آل عمران، آیت نمبر-2،1)،(ابوداؤد-1496).

۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، الْأَحَدُ، الصَّمَدُ، الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ -

رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے سنا: (اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تو ہی اکیلا اللہ ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ جنا اور نہ وہ جنا گیا، اور نہ کوئی اس کا ہم سر ہے) تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ سوال کیا ہے جس کے ذریعہ اگر سوال کیا جائے تو اللہ تعالیٰ عطا کرتا ہے، اور دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے، (ابوداؤد-1493).

۳) اللَّهُمَّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ.

رسول اللہ ﷺ مسجد میں آئے، ایک شخص نماز پڑھ رہا تھا اور دعا مانگتے ہوئے وہ اپنی دعا میں کہہ رہا تھا: "اے اللہ! تیرے سوا کوئی اور معبود برحق نہیں ہے، تو ہی احسان کرنے والا ہے تو ہی آسمانوں اور زمین کا بنانے و پیدا کرنے والا ہے، اے بڑائی والے اور کرم کرنے والے (میری دعا قبول فرما)"، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا تم جانتے ہو اس نے کس چیز سے دعا کی ہے؟ اس نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعہ دعا کی ہے کہ جب بھی اس کے ذریعہ دعا کی جائے گی اللہ اسے قبول کرلے گا، اور جب بھی اس کے ذریعہ کوئی چیز مانگی جائے گی اسے عطا فرما دے گا"، (ترمذی-3544، ابوداؤد-1495).

۴) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ.

ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا۔ اس نے دعا کی "اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تیری ہی تعریف ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو بے انتہا احسان کرنے والا ہے، آسمان و زمین کو بے مادہ و بے نمونہ پیدا کرنے والا ہے۔ اے جلال و اکرام والے! اے زندہ! اے نگرانی کرنے والے!" تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تحقیق اس نے اللہ سے اس کے اس عظیم نام کے واسطے سے دعا کی ہے جس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے، مانگا جائے تو دیتا ہے، (ابوداؤد-1495، ابن ماجہ-3858).

۵) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ. (دعا ذوالنون)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ذوالنون (یونس علیہ السلام) کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں رہنے کے دوران کی تھی وہ یہ تھی: «لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من الظالمين» "تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو پاک ہے، میں ہی ظالم (خطاکار) ہوں"، کیونکہ یہ ایسی دعا ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان شخص اسے پڑھ کر دعا کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا قبول فرمائے گا"، (ترمذی-3505، مسند احمد - 1462/5622).

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتاؤں کہ جب تم میں سے کسی شخص کو کوئی تکلیف یا دنیا کی کوئی آزمائش پہنچے اور وہ یہ دعا کرے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی دعا ہے: (لا الٰہ الا أنت سبحٰنک انی کنت من الظّلمین) اے اللہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو پاک ہے، میں ہی ظالموں میں سے ہوں"، (سلسلہ صحیحہ-2784/3047).

واپس فہرست پر

٦) (يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ) سے دعا.

رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے، وہ نماز میں تھا اور اپنی دعا میں یہ الفاظ بھی کہہ رہا تھا: اے اللہ! بیشک میں تجھ سے صبر کا سوال کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تونے تو آزمائش کا سوال کیا، تو اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کر۔ پھر آپ ﷺ ایک اور آدمی کے پاس سے گزرے، وہ یہ دعا کر رہا تھا: اے اللہ! میں تجھ سے تیری نعمت کی تکمیل کا سوال کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: ابن آدم! کیا تو جانتا ہے کہ نعمت کی تکمیل ہے کیا؟ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے تو صرف خیر کی امید رکھتے ہوئے یہ دعا کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: بیشک جہنم سے آزادی اور جنت کا داخلہ نعمت کی تکمیل ہے۔ پھر آپ ﷺ ایک اور آدمی کے پاس آئے اور وہ یہ الفاظ کہہ رہا تھا: يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، آپ ﷺ نے فرمایا: تحقیق تیری دعا قبول کی جا چکی ہے، بس تو سوال کر.(ترمذی-3527 ، مسند أحمد-22406/5675).

٧) ایسے کلمات جن سے اللہ پاک دعا قبول کرتے ہیں.

ام سلیم رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر عرض کیا کہ مجھے کچھ ایسے کلمات سکھا دیجئے جنہیں میں نماز میں کہا کروں، آپنے فرمایا: "دس بار « اللہ أکبر » کہو، دس بار « سبحان اللہ » کہو، دس بار « الحمد للہ » کہو، پھر جو چاہو مانگو، وہ (اللہ) ہر چیز پر ہاں، ہاں کہتا ہے"، (یعنی قبول کرتا ہے).(ترمذی-481).

٨) ساتوں آسمان و ساتوں زمین سے زیادہ وزنی کلمہ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: " موسیٰ نے عرض کیا، پروردگار! مجھے کوئی چیز سکھا دے جس کے ساتھ میں تیرا ذکر کیا کروں یا میں اس کے ساتھ تجھ سے دعا کیا کروں۔ فرمایا: موسیٰ! ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)) پڑھا کرو، انہوں نے عرض کیا: پروردگار! تیرے سارے بندے اسے پڑھتے ہیں، میں تو ایسی چیز چاہتا ہوں جو میرے ساتھ خاص ہو۔ فرمایا: موسیٰ! اگر ساتوں آسمان اور میرے سوا جہان میں بسنے والے اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں رکھ دی جائیں اور ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)) دوسرے پلڑے میں رکھ دیا جائے تو ((لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)) ان پر بھاری ہو گا."،(مشکوۃ-2309).

مسنون دعائیں:

اللہ سے فضل کا سوال اور شیطان سے پناہ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ،(مسلم-1652/713، ابوداؤد-465)."فضل کا سوال".

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ،(بخاری-3282)."شیطان سے اللہ کی پناہ".

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"جب مرغ کی بانگ سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کیا کرو، کیونکہ اس نے فرشتے کو دیکھا ہے اور جب گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے,(بخاری-3303).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم رات میں کتوں کا بھونکنا اور گدھوں کا رینکنا سنو تو اللہ کی پناہ مانگو کیونکہ وہ ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جنھیں تم نہیں دیکھتے,(ابوداؤد-5103).

جنت کا سوال اور جہنم سے پناہ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ الجَنَّةُ (الفِردَوْس)، وأَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّار.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جو اللہ تعالیٰ سے تین بار جنت مانگتا ہے تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر دے، اور جو تین مرتبہ جہنم سے پناہ مانگتا ہے تو جہنم کہتی ہے: اے اللہ اس کو جہنم سے نجات دے"،(مشکوۃ-2478، ترمذی-2572).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنت میں سو درجے ہیں اور ایک درجہ سے دوسرے درجہ کے درمیان اتنا ہی فاصلہ ہے جتنا کہ زمین و آسمان کے درمیان کا، فردوس جنت کا اعلیٰ اور سب سے اچھا درجہ ہے، اسی کے اوپر رحمن کا عرش ہے اور اسی سے جنت کی نہریں بہتی ہیں، لہٰذا جب تم اللہ سے جنت مانگو تو جنت الفردوس مانگو,(ترمذی-2530).

مقبول عمل کا سوال.

۱) اللَّهُمَّ إِنِّي عِلْمًا نَافِعًا وَتَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ.

جابر رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ سے نفع مند علم کا سوال کرو اور ایسے علم سے اللہ کی پناہ مانگو جو نفع نہ دے،(سلسلہ صحیحہ-2469/370، ابن ماجہ-3843).

۲) اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَعَلِّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي، وَارْزُقْنِي عِلْماً تَنْفَعُنِي بِهِ-

سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے: "اے اللہ! جو تو نے مجھے سکھایا، اس کے ذریعے مجھے نفع دے اور مجھے وہ چیز سکھا دے، جو میرے لیے فائدہ مند ہو اور مجھے ایسا علم عطا فرما کہ جس کے ذریعے تو مجھے نفع دے،(سلسلہ صحیحہ-2482/371).

ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی کے لیے دعا.

۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى.

آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے:"اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور (دل کا) غنا مانگتا ہوں.(مسلم-6904/2721).

۲) اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا.

اے اللہ! میرے دل کو تقویٰ دے، اسکو پاکیزہ کر دے، تو ہی اسکو سب سے بہتر پاک کرنے والا ہے، تو ہی اس کا رکھوالا اور مددگار ہے,(مسلم-6906/2722).

واپس فہرست پر

۳) رَبَّنَا أَصْلِحْ بَيْنَنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ الإِسْلاَمِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ،
وَاصْرِفْ عَنَّا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا،
وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ، مُثْنِينَ بِهَا، قَائِلِينَ بِهَا، وَأَتْمِمْهَا عَلَيْنَا-

سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ کثرت سے یہ دعا فرمایا کرتے: "اے اللہ! ہمارے معاملات کی اصلاح فرما، اور ہمیں راہ اسلام کی ہدایت دے، اور ہمیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نجات عطا فرما، اور ہمیں ظاہر و باطن ہر قسم کی بے حیائی اور بری باتوں سے دور رکھ، اور ہمارے لیے ہمارے کانوں، ہماری آنکھوں، ہمارے دلوں اور ہمارے بیوی بچوں میں برکت عطا فرما۔ اور ہماری توبہ قبول فرما، یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ہمیں اپنی نعمتوں کا شکر کرنے والا، ان کی تعریف کرنے والا، اور ان کا اقرار کرنے والا بنادے، اور ہم پر اپنی نعمت کو پورا فرما،(الادب المفرد-630).

دنیا اور آخرت میں عافیت کا سوال.

۱) رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ.(سورۃ البقرۃ، آیت نمبر-201).

رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں میں سے ایک ایسے شخص کی عیادت کی جو لاغر ہو کر چوزے کی طرح ہو گیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: "کیا تم اللہ تعالی سے کسی چیز کی دعا کرتے تھے یا کچھ مانگتے تھے؟ اس نے کہا: جی ہاں، میں کہتا تھا: اے اللہ! تو مجھے آخرت میں جو سزا دینے والا ہے ابھی دنیا ہی میں دے دے، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ پاک ہے! تم میں اس کی طاقت نہیں ہے، یا (فرمایا) تم اسکی استطاعت نہیں رکھتے، تم نے یہ کیوں نہ کہا: "اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی اچھائی عطا فرما اور آخرت میں بھی اچھائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے،" پھر آپ ﷺ نے اللہ سے دعا فرمائی تو اللہ پاک نے اس شخص کو شفا عطا فرمادی, (مسلم-6835/2688).

۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي، وَآمِنْ رَوْعَاتِي، وَاحْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي.

رسول اللہ ﷺ صبح و شام ان دعاؤں کو نہیں چھوڑتے تھے: "اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عفو اور عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے اپنے دین و دنیا اور اپنے اہل و مال میں معافی اور عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میرے عیوب چھپا دے، میرے دل کو مامون کر دے، اور میرے آگے پیچھے، دائیں بائیں، اور اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں نیچے سے ہلاک کئے جانے سے،" وکیع کہتے ہیں: « أغتال من تحتي » کے معنی دھنسا دیئے جانے کے ہیں,(ابن ماجہ-3871).

۳) اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَعِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ یوں دعا فرماتے تھے: "اے اللہ! میرے لیے میرا دین درست فرما جو میرے تمام امور کی حفاظت کا ذریعہ ہے، اور میرے لیے میری دنیا درست فرما جس میں جینا ہے، اور موت کو میرے لیے رحمت بنادے کہ جس کے ساتھ ہر برائی اور مشکل سے نجات پا جاؤں،(الادب المفرد-668).

۴) رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ.

اے پروردگار تو جو بھی بھلائی میری طرف اُتارے میں اسکا محتاج ہوں,(سورۃ القصص، آیت نمبر-24).

واپس فہرست پر

دعائے نور.

اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا ، وَفِي بَصَرِي نُورًا ، وَفِي سَمْعِي نُورًا ، وَعَنْ يَمِينِي نُورًا ، وَعَنْ يَسَارِي نُورًا ، وَفَوْقِي نُورًا ، وَتَحْتِي نُورًا ، وَأَمَامِي نُورًا ، وَخَلْفِي نُورًا ، وَاجْعَلْ لِي نُورًا، وَعَصَبِي ، وَلَحْمِي ، وَدَمِي ، وَشَعَرِي ، وَبَشَرِي.

رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں یہ کہتے تھے: اے اللہ! میرے دل میں نور پیدا کر، میری نظر میں نور پیدا کر، میرے کان میں نور پیدا کر، میرے دائیں طرف نور پیدا کر، میرے بائیں طرف نور پیدا کر، میرے اوپر نور پیدا کر، میرے نیچے نور پیدا کر میرے آگے نور پیدا کر، میرے پیچھے نور پیدا کر اور مجھے نور عطا فرما۔" کریب (راوی حدیث) نے بیان کیا کہ میرے پاس مزید سات لفظ محفوظ ہیں۔ پھر میں نے عباس رضی اللہ عنہما کے ایک صاحب زادے سے ملاقات کی تو انہوں نے مجھ سے انکے متعلق بیان کیا کہ میرے پٹھے، میرا گوشت، میرا خون، میرے بال اور میرا چمڑا ان سب میں نور بھر دے"، (بخاری-6316 , مسلم-1794/763).

چیونٹیوں کی چال سے زیادہ مخفی شرک.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ وَأَنَا أَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ.

اے اللہ، میں تیری پناہ مانگتا ہوں تا کہ ایسا نہ ہو میں تیرے ساتھ جان بوجھ کر شرک کروں اور میں اس کام کے لئے بخشش چاہتا ہوں جو میں نادانی سے کرتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میں شرک چیونٹیوں کی چال سے بھی زیادہ مخفی ہے اور کہا اس دعا کی وجہ سے کم یا زیادہ شرک تم سے جاتا رہے گا, (الادب المفرد-716, مُسند ابو یعلیٰ-55).

ہدایت اور ہدایت پر ثابت قدمی.

۱) يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ.

ام سلمہ ؓ سے پوچھا گیا: ام المؤمنین! جب رسول اللہ ﷺ کا قیام آپکے یہاں ہوتا تو آپ ﷺ کی زیادہ تر دعا کیا ہوتی تھی؟ انہوں نے کہا: آپ ﷺ زیادہ تر: "اے دلوں کے پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر جما دے"، پڑھتے تھے، خود میں نے بھی آپ ﷺ سے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ اکثر یہ دعا کیوں پڑھتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اے ام سلمہ! کوئی بھی شخص ایسا نہیں ہے جسکا دل اللہ کی انگلیوں میں سے اس کی دو انگلیوں کے درمیان نہ ہو، تو اللہ جسے چاہتا ہے (دین حق پر) قائم و ثابت قدم رکھتا ہے اور جسے چاہتا ہے اس کا دل ٹیڑھا کر دیتا ہے پھر (راوی حدیث) معاذ نے آیت: « ربنالا تزغ قلوبنا بعد إذ هديتنا" پڑھی ،(ترمذي-3522، الادب المفرد-683).

۲) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً،إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

اے رب! تو نے ہمیں ہدایت بخشی ہے تو اسکے بعد ہمارے دلوں میں کجی نہ پیدا کرنا اور ہمیں اپنے ہاں سے نعمت عطا فرما تو بڑا عطا کرنے والا ہے,(سورۃ آل عمران، آیت نمبر- 8).

۳) اللَّهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قُلُوبَنَا عَلَى طَاعَتِكَ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بنی آدم کے دل ایک دل کی صورت میں اللہ تعالیٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہیں، وہ جس طرح چاہتا ہے اسے (ان سب کو) گھماتا ہے،" اسکے بعد رسول اللہ ﷺ نے (دعا کرتے ہوئے) فرمایا: "اے اللہ! اے دلوں کو پھیرنے والے! ہمارے دلوں کو اپنی اطاعت پر پھیر دے، (مسلم-6750/2654).

۴) اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَاذْكُرْ بِالْهُدَى هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ وَالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ

سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: "اے اللہ! ہدایت کر مجھ کو اور سیدھا کر دے مجھ کو اور فرمایا یہ دعا مانگتے وقت ہدایت سے راہ کی ہدایت اور راستی سے تیر کی راستی کا دھیان کیا کر، (مسلم-6911/2725).

واپس فہرست پر

اللہ کا ساتھ اور کام میں آسانی.

۱) رَبِّ لَا تَذَرْنِـيْ فَرْداً وَّأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ.

اے پروردگار مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے,(سورۃ الأنبیاء، آیت نمبر-89).

۲) رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا.

اے رب: ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما۔ اور ہمارے کام درستی (کے سامان) مہیا کر,(سورۃ الکھف، آیت نمبر-10).

جسے اپنے ایمان میں شک ہو وہ کیا کرے.

آمَنْتُ بِاللهِ وَ رُسُلِهِ. هُوَ الْأَوَّلُ، وَالْآخِرُ، وَالظَّاهِرُ، وَالْبَاطِنُ، وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ.

۱) نبی ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ حاضر ہوئے اور آپ سے پوچھا: ہم اپنے دلوں میں ایسی چیزیں محسوس کرتے ہیں کہ ہم میں سے کوئی انکو زبان پر لانا بہت سنگین سمجھتا ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے واقعی اپنے دلوں میں ایسا محسوس کیا ہے؟ انہوں نے عرض کی: جی ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: "یہی صریح ایمان ہے,(مسلم-340/132).

۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ ہمیشہ ایک دوسرے سے (فضول) سوالات کرتے رہیں گے یہاں تک کہ یہ سوال بھی ہو گا کہ اللہ نے سب مخلوق کو پیدا کیا تو پھر اللہ کو کس نے پیدا کیا ہے؟ جو شخص ایسی کوئی چیز دل میں پائے تو کہے: میں اللہ پر: اور دوسری روایت میں اسکے رسولوں پر ایمان لایا،(مسلم-343،344/134).

۳) دوسری حدیث میں: تمہارے رب کو کس نے پیدا کیا؟ جب بات یہاں تک پہنچے تو وہ اللہ سے پناہ مانگے اور (مزید سوچنے سے) رک جائے,(مسلم-345/134).

۴) میں نے ابن عباس ؓ سے پوچھا: میرے دل میں کیسی کھٹک ہو رہی ہے؟ انہوں نے کہا: کیا ہوا؟ میں نے کہا: قسم اللہ کی! میں اسکے متعلق کچھ نہ کہوں گا، تو انہوں نے مجھ سے کہا: کیا کوئی شک کی چیز ہے، یہ کہہ کر ہنسے اور بولے: اس سے تو کوئی نہیں بچا ہے، یہاں تک کہ اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی ترجمہ: "اگر تجھے اس کلام میں شک ہے جو ہم نے تجھ پر اتارا ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لے جو تم سے پہلے اتاری ہوئی کتاب (توراۃ و انجیل) پڑھتے ہیں (سورہ یونس، آیت نمبر- 94)، پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے دل میں ایسا وسوسہ پاؤ تو ترجمہ: "وہی اول ہے، وہی آخر وہی ظاہر ہے، وہی باطن اور وہ ہر چیز کو بخوبی جاننے والا ہے،(سورہ الحدید، آیت نمبر-3)، پڑھ لیا کرو,(ابوداؤد-5110).

۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر کہتا ہے: کس نے آسمان کو پیدا کیا؟ وہ کہتا ہے: اللہ تعالیٰ نے۔ وہ پھر سوال کرتا ہے: زمین کو کس نے پیدا کیا؟ وہ جواب دیتا ہے: اللہ تعالیٰ نے۔ اتنے میں وہ یہ سوال کر دیتا ہے: اچھا تو اللہ تعالیٰ کو کس نے پیدا کیا؟ پس جب تم میں سے کوئی اس سوال کو محسوس کرے تو وہ کہے: آمَنْتُ بِاللهِ وَ بِرُسُلِهِ (میں تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا ہوں)،(مسند احمد-8358/22).

اس دعا کے کلمات حق ہیں.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ،وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ، وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ، وَأَنْ تَغْفِرَ لِي وَتَرْحَمَنِي، وَإِذَا أَرَدْتَ فِتْنَةَ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِي غَيْرَ مَفْتُونٍ، أَسْأَلُكَ حُبَّكَ، وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ، وَحُبَّ عَمَلٍ يُقَرِّبُ إِلَى حُبِّكَ.

سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کرتے تھے (اے اللہ! بیشک میں تجھ سے نیکیوں کے کرنے، برائیوں کو چھوڑنے، مساکین سے محبت کرنے اور مجھے بخشنے اور مجھ پر رحم کرنے کا سوال کرتا ہوں، جب تو کسی قسم میں فتنہ نازل کرنا چاہے تو مجھے وفات دے دے، اس حال میں کہ میں اس فتنے سے بچا ہوا ہوں، میں تجھ سے تیری محبت کا، تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت کا اور تیری محبت کے قریب کر دینے والے عمل کی محبت کا سوال کرتا ہوں)۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس دعا کے کلمات حق ہیں، اس کو سیکھو اور اس کی تعلیم حاصل کرو,(ترمذی-3235، مسند احمد - 22460/5641).

واپس فہرست پر

ماں باپ کے لیے دعا.

رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا.

اے رب جیسا انہوں (ماں باپ) نے مجھے بچپن میں (شفقت سے) پرورش کی ہے تو بھی اُن (کے حال) پر رحمت فرما,(سورۃ الاسراء، آیت نمبر-24).

بیوی بچے اور پرہیز گاری کے لیے دعا.

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا.

اے پروردگار ہم کو ہماری بیویوں کی طرف سے (دل کا چین) اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا,(سورۃ الفرقان، آیت نمبر-74).

صالح اولاد مانگنے کی دعا.

رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً إِنَّكَ سَمِيعُ الدُّعَآء.

اے پروردگار: مجھے اپنی جناب سے اولاد صالح عطا فرما تو بے شک دعا سننے (اور قبول کرنے) والا ہے،(سورۃ آل عمران، آیت نمبر-38).

نماز کی پابندی اور ایمان والو کے لئے مغفرت.

رَبِّ ٱجْعَلْنِي مُقِيمَ ٱلصَّلَوٰةِ وَمِن ذُ رِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ-40. رَبَّنَا ٱغْفِرْ لِي وَلِوٰلِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ ٱلْحِسَابُ-41.

اے میرے پروردگار، مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد سے بھی (ایسے لوگ اٹھا جو یہ کام کریں) پروردگار، میری دعا قبول کر، پروردگار، مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان لانے والوں کو اُس دن معاف کر دینا جبکہ حساب قائم ہوگا,(سورۃ ابراھیم، آیت نمبر-41،40).

رزق میں کشادگی.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے فاقہ پہنچے اور وہ لوگوں سے اسے ظاہر کردے تو اس کا فاقہ ختم نہیں ہوگا، اور جو اس کو اللہ سے ظاہر کرے (یعنی اللہ سے اس کے دور ہونے کی دعا مانگے) تو قریب ہے کہ اسے اللہ بے پرواکردے یا تو جلد موت دے کر یا جلد مالدار کر کے،(تاہم دنیا دارالاسباب ہے عام ضروریات کا لوگوں سے طلب کرلینا مباح نہیں)، (ابوداؤد-1645).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "مومن پر اس کی جان ومال اور اس کی اولاد کے بارے میں آزمائش آتی رہتی ہے حتیٰ کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کرتا ہے تو اس کے ذمے کوئی خطا نہیں ہوتی،(مشکوۃ-1567، ترمزی-2399).

١) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ عِنْدَ كِبَرِ سِنِّيْ وَ انْقِطَاعِ عُمُرِيْ.

اے اللہ! مجھ پر بڑھاپے اور عمر ختم ہونے تک اپنا رزق کوشادہ رکھنا,(مستدرک الحاکم-1987).

٢) اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ، فَإِنَّهُ لا يَمْلِكُهَا إِلا أَنْتَ،

نبی ﷺ کے پاس مہمان آئے۔ آپ ﷺ نے اپنی بیویوں کے پاس کھانا لانے کے لئے کسی کو بھیجا تو ان میں سے کسی کے پاس کوئی چیز نہ ملی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور رحمت کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو ہی اس کا مالک ہے"۔ آپ کو ایک بھنی ہوئی بکری تحفے میں دی گئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"یہ اللہ کے فضل سے ہے اور ہم اس کی رحمت کے منتظر ہیں،(سلسلہ صحیحہ-2797/3067).

واپس فہرست پر

۳) لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ الحَلِيمُ الْكَرِيم، لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيم، لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيم-

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کشادگی کے الفاظ یہ ہیں: لا الہ الا اللہ۔۔۔ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ، بردبار اور مہربان ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں بلند اور عظمت والا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کا رب ہے،(سلسلہ صحیحہ-2915/3042).

علم اور اسکے کام میں آسانی.

۱) رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي-

اے اللہ! پروردگار میرا سینہ کھول دے25. اور میرا کام آسان کر دے26. اور میری زبان کی گرہ کھول دے27. تاکہ وہ بات سمجھ لیں28,(سورۃ طہ، آیت نمبر-25 تا 28).

۲) رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا.

اے اللہ! میرے علم میں اضافہ فرما,(سورۃ طہ، آیت نمبر-114).

شکر و خیر کی توفیق اور شر سے پناہ.

۱) رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَى وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ-

اے پروردگار! مجھے توفیق عطا فرما کہ جو احسان تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر کروں اور ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما,(سورۃ النمل، آیت نمبر-19).

۲) اللَّهُمَّ! إِنِّي أَسْأَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الأَمْرِ، وَالْعَزِيمَةَ عَلَى الرُّشْدِ، وَأَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ، وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا، وَلِسَانًا صَادِقًا، وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعْلَمُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ، وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعْلَمُ، إِنَّكَ أَنْتَ عَلامُ الْغُيُوبِ.

شداد بن اوس ؓ سے مروی ہے: رسول ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے شداد بن اوس! جب تم دیکھو کہ لوگ سونے اور چاندی جمع کر رہے ہیں تو یہ کلمات زیادہ کہو: "اے اللہ! میں دین میں تجھ سے ثابت قدمی کا سوال کرتا ہوں، ہدایت پر پختگی، تیری رحمت کو واجب کرنے والے، تیری مغفرت کے اسباب، تیری نعمت کے شکر اور تیری اچھی عبادت کرنے کا سوال کرتا ہوں، تجھ سے قلبِ سلیم اور سچی زبان کا سوال کرتا ہوں، جو تو جانتا ہے اسکی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جو تو جانتا ہے اسکی برائی سے تیری پناہ میں آتا ہوں (میرے جو گناہ) تو جانتا ہے ان کی بخشش طلب کرتا ہوں کیوں کہ تو علام الغیوب ہے،(سلسلہ صحیحہ-2635/3744، مشکوۃ-955، نسائی-1305، ابن حبان-1974).

نیک ساتھی پانے کے لئے.

اللَّهُمَّ يَسِّرْ لِي جَلِيسًا صَالِحًا.

میں جب شام آیا تو میں نے دو رکعت نماز پڑھ کر یہ دعا کی کہ اے اللہ! مجھے کوئی نیک ساتھی عطا فرما۔ پھر میں ایک قوم کے پاس آیا اور ان کی مجلس میں بیٹھ گیا، تھوڑی ہی دیر بعد ایک بزرگ آئے اور میرے پاس بیٹھ گئے ۔ میں نے پوچھا یہ کون بزرگ ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ ابو درداء رضی اللہ عنہ ہیں۔ اس پر میں نے عرض کیا کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی تھی کہ کوئی نیک ساتھی مجھے عطا فرما، تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو مجھے عنایت فرمایا,(بخاری-3742).

واپس فہرست پر

گمراہی اور آزمائش سے پناہ.

اللهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ أَنْ نَرْجِعَ عَلَى أَعْقَابِنَا أَوْ أَنْ نُفْتَنَ عَنْ دِينِنَا.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں حوض میں (موجود) ہوں گا تاکہ دیکھوں کہ تم میں سے کون میرے پاس آتا ہے، کچھ لوگوں کو مجھ (تک پہنچنے) سے پہلے ہی پکڑ لیا جائے گا۔ تو میں کہوں گا: اے میرے رب! یہ میرے ہیں میری امت میں سے ہیں۔ تو کہا جائے گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نہیں کہ آپکے بعد انھوں نے کیا (کچھ) کیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انھوں نے اپنی ایڑیوں پر واپس گھومنے میں (ذرا) دیر نہیں کی۔ (نافع نے) کہا: ابن ابی ملیکہ یہ دعا کرتے تھے: "اے اللہ! ہم اس بات سے تیری پناہ میں آتے ہیں کہ ہم اپنی ایڑیوں پر پلٹ جائیں یا ہمیں کسی آزمائش میں ڈال کر اپنے دین سے ہٹا دیا جائے,(مسلم-5972/2293).

بد بختی، برے خاتمے اور دشمن کے ہنس نے سے پناہ.

(اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ)مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِالْأَعْدَاءِ.

نبی کریم ﷺ نے فرمایا"اللہ سے پناہ مانگا کرو آزمائش کی مشقت، بد بختی کی پستی، برے خاتمے اور دشمن کے ہنس نے سے,(بخاری-6616).

اللہ رب العزت سے پناہ مانگنا.

۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَايُسْمَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَاتَشْبَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَايَنْفَعُ، أَعُوذُبِكَ مِنْ هَؤُلَاءِالْأَرْبَعِ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے تھے،اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو(جس میں خوف الٰہی نہ ہو)،اور ایسی دعا سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو سنی نہ جائے،اور اس نفس سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو سیر نہ ہو،اور ایسے علم سے بھی تیری پناہ چاہتاہوں جو فائدہ نہ پہنچائے،میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں,(ترمذی-3482).

۲) اللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْتَهْدِيكَ لِأَرْشَدِ أَمْرِيْ وَأَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ-

سیدنا حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میں مسلمان ہو گیا ہوں تو میں کون سی دعا کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "یوں دعا کرو: ترجمہ،"اے اللہ! میں تجھ سے اپنے بہت اچھے کام کی طرف راہنمائی مانگتا ہوں، اور اپنے نفس کی شر سے پناہ چاہتا ہوں"،(المعجم صغیر طبرانی-953).

دعا میں وہ مانگنا جسکی حقیقت کا علم نا ہو.

رَبِّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَإِلاَّ تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي أَكُن مِّنَ الْخَاسِرِينَ.

نوح علیہ السلام نے کہا پروردگار میں تجھ سے پناہ مانگتا ہوں کہ ایسی چیز کا تجھ سے سوال کروں جس کی حقیقت مجھے معلوم نہیں۔ اور اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا,(سورۃ ھود، آیت نمبر-47).

ایمان کی حالت میں موت.

۱) (اَللّٰھمَّ) فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ أَنتَ وَلِيِّي فِي الدُّنُيَا وَالآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ.

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کار ساز ہے۔ تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت (کی حالت) میں اٹھانا اور (آخرت میں) اپنے نیک بندوں میں داخل کرنا,(سورۃ یوسف، آیت نمبر-101).

۲) رَبَّنَا اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ تَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ.

اے رب ہمارے ہم کو صبر عطا کر اور ہمیں مسلمان اٹھا,(سورۃ الأعراف ،آیت نمبر -126).

بری موت سے پناہ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي، وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ، وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا، وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا.

رسول اللہ ﷺ یہ دعا مانگتے تھے:"اے اللہ! کسی مکان یا دیوار کے اپنے اوپر گرنے سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں اونچے مقام سے گر پڑنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں ڈوبنے، جل جانے اور بہت بوڑھا ہو جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت مجھے شیطان اچک لے، اور تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیری راہ میں پیٹھ دکھا کر بھاگتے ہوئے مارا جاؤں اور اس بات سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ کسی زہریلے جانور کے کاٹنے سے میری موت آئے",(ابوداؤد-1552).

نیک لوگوں کا ساتھ اور جنت کا سوال.

۱) رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ - وَاجْعَل لِّي لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ . وَاجْعَلْنِي مِن وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ.

اے میرے رب مجھے حکم عطا کر اور مجھے اُن سے ملا دے جو تیرے قربِ خاص کے سزاوار ہیں. اور میری سچی ناموری رکھ پچھلوں میں. اور مجھے ان میں کر جو چین کے باغوں کے وارث ہیں,(سورۃ الشعراء آیت نمبر-83,84,85).

۲) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الأَبْرَارِ.

اے پرورد گار ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا,(سورۃ آل عمران آیت نمبر -193).

۳) اللَّهُمَّ تَوَفَّنِي مَعَ الْأَبْرَارِ ، وَلَا تُخَلِّفْنِي فِي الْأَشْرَارِ ، وَقِنِي عَذَابَ النَّارِ ، وَأَلْحِقْنِي بِالْأَخْيَارِ-

سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ اپنی دعا میں یوں کہا کرتے تھے: اے اللہ! مجھے نیک لوگوں کے ساتھ فوت فرمانا اور مجھے برے لوگوں کے ساتھ پیچھے نہ چھوڑ دینا اور مجھے اچھے لوگوں کے ساتھ ملانا،(الادب المفرد-629).

زوال سے پناہ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہا: رسول اللہ ﷺ کی دعاؤں میں سے ایک یہ تھی: "اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیری نعمت کے زوال سے، تیری عافیت کے ہٹ جانے سے، تیری ناگہانی سزا سے اور تیری ہر طرح کی ناراضی سے،(مسلم-6944/2739).

واپس فہرست پر

خیر کا سوال اور شر سے پناہ.

۱) اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَالَمْ أَعْلَمْ اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَاسَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَاعَاذَ بِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ اللهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا.

عائشہؓ سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں یہ دعا سکھائی: اے اللہ! میں تجھ سے ہر قسم کے خیر کا سوال کرتا ہوں، جلدی آنے والا اور دیر سے آنے والا، جو مجھے معلوم ہے اور جو مجھے نہیں معلوم اور میں تجھ سے ہر قسم کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، جلدی آنے والے اور دیر سے آنے والے سے، جو مجھے معلوم ہے اور جو مجھے نہیں معلوم، اے اللہ! میں تجھ سے اس خیر کا سوال کرتاہوں جو تجھ سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مانگا اور میں اس شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں جس شر سے تیرے بندے اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ مانگی۔ اے اللہ! میں تجھ سے جنت اور اس کے قریب کرنے والے عمل یا قول کا سوال کرتا ہوں اور میں آگ اور اس کے قریب کر دینے والے عمل یا قول سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے لئے جو بھی فیصلہ کرے خیر کا فیصلہ کرے،(ابن ماجہ-3846، الادب المفرد-639).

۲) اللهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: "اے اللہ! میرے دین کو درست کر دے، جو میرے (دین و دنیا کے) ہر کام کے تحفظ کا ذریعہ ہے اور میری دنیا کو درست کر دے جس میں میری گزران ہے اور میری آخرت کو درست کر دے جس میں میرا (اپنی منزل کی طرف) لوٹنا ہے اور میری زندگی کو میرے لیے ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنادے اور میری وفات کو میرے لیے ہر شر سے راحت بنادے،(مسلم-6903/2720).

۳) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ.

رسول اللہ ﷺ اکثر یہ دعا مانگتے تھے، "اے اللہ! جو میں نے کیا اسکے شر سے اور جو میں نے نہیں کیا، اسکے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں،(نسائی-5525، مسلم-6895/2716).

۴) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ، وَالْأَعْمَالِ، وَالْأَهْوَاءِ.

رسول اللہ ﷺ یہ دعا پڑھتے تھے: اے اللہ! میں تجھ سے بری عادتوں، برے کاموں اور بری خواہشوں سے پناہ مانگتا ہوں"،(ترمذی-3591).

۵) اللَّهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي، وَبَصَرِي، وَلِسَانِي، وَقَلْبِي، وَ شَرِّ مَنِيِّي ، يَعْنِي ذَكَرَهُ.

میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! مجھے ایسی دعا سکھایئے جو میرے لیے نفع بخش اور مفید ہو، آپ ﷺ نے فرمایا: "کہو: "اے اللہ مجھے میرے کان، میری نگاہ، میری زبان، میرے دل اور منی کی برائی سے بچائے (یعنی شرم گاہ کے شر سے محفوظ رکھنا)،(ابوداؤد-1551، ترمذی-3492، نسائی-5458, 5486).

۶) اَللّٰهُمَّ اَحْسَنْتَ خَلْقِيْ فَاَحْسِنْ خُلُقِيْ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہ دعا کرتے تھے: "اے اللہ! تو نے میری تخلیق کو اچھا بنایا ہے، پس تو میرے اخلاق کو بھی اچھا بنادے"،(مسند احمد-3823/5631).

قیامت کے دن رسوائی اور دوزخ کے عذاب سے پناہ.

۱) (اللّٰهُمَّ)لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ.

اے ہمارے رب! قیامت کے دن ہمیں رسوائی میں نہ ڈالنا.(سورۃ آل عمران، آیت نمبر-194).

۲) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا، إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا .

اے پروردگار دوزخ کے عذاب کو ہم سے دور رکھیو کہ اس کا عذاب بڑی تکلیف کی چیز ہے. اور دوزخ ٹھیرنے اور رہنے کی بہت بری جگہ ہے,(سورۃ الفرقان، آیت نمبر-65,66).

کینہ (وحسد) سے پناہ.

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ.

اے پروردگار ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے.(سورۃ الحشر، آیت نمبر-10).

دنیا و آخرت کی تنگی سے پناہ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ ضِيقِ الدُّنْيَا، وَضِيقِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی تنگی سے کہتے.(ابوداؤد-5085، مشکوۃ-1216).

ظلم اور محتاجی سے پناہ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ.

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا فرمایا کرتے تھے" اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں محتاجی سے، قلت سے اور زلت سے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں ظلم کا ارتکاب کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے".(ابوداؤد-1544، نسائی-5462, ابن ماجہ-3842).

قرض، غم، بخل اور محتاجی سے پناہ.

۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ ، وَالْحَزَنِ ، وَالْعَجْزِ ، وَالْكَسَلِ ، وَالْجُبْنِ ، وَالْبُخْلِ ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ.

نبی کریم ﷺ کہتے تھے اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے، عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے,(بخاری-6369).

۲) اللَّهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

ایک مکاتب غلام نے انکے پاس آکر کہا کہ میں اپنی مکاتبت کی رقم ادا نہیں کر پارہا ہوں، آپ ہماری کچھ مدد فرما دیجئیے تو انہوں نے کہا: کیا میں تم کو کچھ ایسے کلمے نہ سکھا دوں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سکھائے تھے؟ اگر تیرے پاس «صیر» پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو تیری جانب سے اللہ اسے ادا فرما دے گا، انہوں نے کہا: کہو: "اے اللہ! تو ہمیں حلال دے کر حرام سے کفایت کر دے، اور اپنے فضل (رزق، مال و دولت) سے نواز کر اپنے سوا کسی اور سے مانگنے سے بے نیاز کر دے.(ترمذی-3563).

واپس فہرست پر

۳) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ.

رسول اللہ ﷺ نماز میں دعا کرتے تو یہ بھی کہتے "اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔" کسی نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ! آپ قرض سے اتنی پناہ مانگتے ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا کہ جب آدمی مقروض ہوتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کر کے اس کی خلاف ورزی کرتا ہے۔(بخاری-2397).

۴) اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ, رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ, مُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ الْعَظِيمِ, أَنْتَ الأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ, وَأَنْتَ الآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ, وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ, وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ.

فاطمہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک خادم طلب کرنے کے لیے آئیں، تو آپ ﷺ نے ان سے فرمایا: میرے پاس تو خادم نہیں ہے جو میں تجھے دوں، (یہ سن کر) وہ واپس چلی گئیں، اس کے بعد آپ ﷺ خود ان کے پاس تشریف لائے اور فرمایا: جو چیز تم نے طلب کی تھی وہ تمہیں زیادہ پسند ہے یا اس سے بہتر چیز تمہیں بتاؤں؟ علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ ہعنہا سے کہا: تم کہو کہ نہیں، بلکہ مجھے وہ چیز زیادہ پسند ہے جو خادم سے بہتر ہو، چنانچہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہی کہا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم یہ کہا کرو" اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! اور ہمارے رب اور ہر چیز کے رب، تورات، انجیل اور قرآن عظیم کو نازل کرنے والے! تو ہی اول ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں تھی، تو ہی آخر ہے، تیرے بعد کوئی چیز نہیں ہوگی، تو ہی ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے تیرے ورے کوئی چیز نہیں، ہم سے ہمارا قرض ادا کر دے، اور محتاجی دور کر کے ہمیں غنی کر دے"۔(ابن ماجہ-3831).

۵) اَللّٰهُمّ فارِجَ الهَمّ وَكاشِفَ الغَمّ مُجِيْبَ دَعْوَةِ المُضْطَرّين، رَحْمٰنَ الدُّنْيَا وَالآخِرَة ورَحِيمَهُما، أَنْتَ تَرْحَمُنِي ، فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُغْنِيْنِيْ بِها عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكْ.

"اے اللہ فکرات کو دور کرنے والے، حُزن اور غم کو کھول دینے والے، مجبوروں کی پُکار سننے والے، دُنیا کے مہربان اور دلوں میں رحم کرنے والے، آپ ہی تو رحم کرتے ہیں مجھ پر لحاظہ اب بھی مجھ پر اپنی خاص رحمت کے ساتھ رحم کیجیے جس کے ساتھ آپ مجھے غنی اور بے پرواہ کر دیں اپنے ماسوا کے رحم و اکرم سے"، حضرت اَبو بکر صدیق رضي اللہ عنہ فرماتے ہیں کے: میرے ذمہ کافی قرضہ تھا اور میں قرضے کو نہ پسند کرتا تھا تو میں یہ دعا مانگا کرتا تھا، اللہ پاک نے اتنا فائدہ دیا کے اللہ پاک نے میرا قرض ادا کر دیا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتی ہیں کے اسما بنت عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے میرے ذمہ ایک دینار اور تین درہم تھے وہ جب بھی میرے پاس آتی تو میں شرمندگی کی وجہ سے اسکی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھ سکتی تھی کیونکہ میرے پاس اسکا قرضہ ادا کرنے کے لیے کچھ نہیں تھا۔ چناچہ میں نے دعا مانگنا شروع کر دی تو زیادہ عرصۂ نہیں گزرا تھا کے اللہ پاک نے مجھے اتنا رزق عطآ فرمایا کے میرا قرضہ بھی ادا ہو گیا میں اپنے گھر والوں میں اسے تقسیم بھی کیا اور عبدالرحمان کی بیٹی کے لئے تین اوقیہ چاندی کا زیور بھی بنایا اور یہ سارا کچھ نہ توکسی کا دیا صدقہ تھا اور نہ ہی کوئی وراثت کا حصّہ تھا بلکہ اللہ پاک نے ہم پر اپنا خاص فضل فرمایا۔(مستدرک الحاکم-1898).

٦) اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ، تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ، وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ، وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ، وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ، بِيَدِكَ الْخَيْرِ، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، رَحْمَانُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، تُعْطِيْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، وَتَمْنَعُ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ، أَرْحَمْنِيْ رَحْمَةً تُغْنِيْنِيْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ۔

سیدنا انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا میں تجھے ایک ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ اگر تجھ پر پہاڑ جیسا قرضہ ہو تو وہ بھی ادا ہو جائے۔(المعجم صغیر طبرانی-949).

واپس فہرست پر

فکر، رنج، بے چین اور غم زدہ کی دعا.

۱) أَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّ أَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے چین اور غم زدہ آدمی کی دعا یہ ہے: "اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں، پس پلک جھپکنے (ایک لمحے) کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں"،(مسند أحمد - 0702/5574، ابوداؤد-5090).

۲) اَللّٰهمَّ إِنِّي عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ أَمَتِکَ، نَاصِيَتِي بِيَدِکَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُکَ، أَسْأَلُکَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَکَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَکَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِکَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِکَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَکَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُورَ صَدْرِي، وَجِلَاءَ حُزْنِي، وَذَهَابَ هَمِّي.

جب بھی کسی کو کوئی فکر و غم اور رنج و ملال لاحق ہو وہ یہ دعا پڑھے: "اے اللہ ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، میرے بارے میں تیرا حکم جاری ہے اور میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل والا ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس خاص نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تونے خود اپنا نام رکھا ہے یا اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھلایا ہے یا علم الغیب میں اسے اپنے پاس رکھنے کو ترجیح دی ہے کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور میرے سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میرے فکر کو لے جانے والا بنا دے"،(مسند أحمد - 3712/5576).

رحمت و مغفرت کے لئے دعا.

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ.

اے پروردگار مجھے بخش دے اور (مجھ پر) رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے،(سورۃ المؤمنون، آیت نمبر-118).

جس نے تین دفعہ اس طرح بخشش طلب کی.

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ، وَأَتُوبُ إِلَيْهِ-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”جس نے تین دفعہ یہ دعا پڑھی: میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، جس کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں،وہ زندہ ہے اور قائم رکھنے والا ہے اور میں اس کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ تو اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے، اگرچہ اس نے میدان جنگ سے فرار ہونے والے (کبیرہ) گناہ کا ارتکاب کیا ہو،(ترمذی-3577،سلسلہ صحیحہ-3019).

معافی، بخشش اور رحم کی دعا.

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ-

اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تو نے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (طاقت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر مہر (رحم) کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے،(سورۃ البقرۃ، آیت نمبر-286).

سید الاستغفار.

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ.

"اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اسکا اقرار کرتا ہوں۔میری مغفرت کردے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔" رسول اللہ ﷺ نے فرمایا سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے یوں کہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے، تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے,(بخاری-6306).

جان کر یا انجانے میں کی ہوئی غلطیاں.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَإِسْرَافِي فِي أَمْرِي وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي .

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطَئِي وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ .

رسول اللہ ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:" اے اللہ! میری خطاء میری لاعلمی، اپنے (کسی) معاملے میں میرا حد سے آگے یا پیچھے رہ جانا اور وہ سب کچھ جو میری نسبت تو زیادہ جانتا ہے سب معاف فرما دے۔اے اللہ! میرے وہ سب کام جو (تجھے پسند نہ آئے ہوں) میں نے سنجیدگی سے کیے ہوں یا مزاحا کیلئے کیے ہوں، بھول چوک کر کیے ہوں یا جان بوجھ کر کیے ہوں اور یہ سب مجھ سے ہوئے ہوں، ان کو بخش دے۔ اے اللہ! میری وہ باتیں (جو تجھے پسند نہیں آئیں) بخش دے جو میں نے پہلے کیں یا جو میں نے بعد میں کیں، اکیلے میں کیں یا جو میں نے سب کے سامنے کیں اور جنہیں تو مجھ سے زیادہ جاننے والا ہے، تو ہی (جسے چاہے اپنی رحمت کی طرف) آگے بڑھانے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے,(بخاری-6398, مسلم-6901/2719).

غلطیوں پر معافی اور استقامت کی دعا.

۱) رَبَّنَا ٱغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِيٓ أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ.

اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے در گزر کر، ہمارے کام میں تیرے حدود سے جو کچھ تجاوز ہو گیا ہو اُسے معاف فرما، ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد کر,(سورۃ آل عمران، آیت نمبر-147).

۲) اللهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَاءِ،وَمِلْءُ الْأَرْضِ،وَمِلْءُ مَاشِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اللهُمَّ طَهِّرْنِي بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ، وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اللهُمَّ طَهِّرْنِي مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا، كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ-

آپ ﷺ کی دعا: اے اللہ! تیرے لیے ہے حمد آسمان بھر، زمین بھر اور ان کے سوا جو چیز تو چاہے اسکی وسعت بھر، اے اللہ! مجھے پاک کر دے برف کے ساتھ، اولوں کے ساتھ اور ٹھنڈے پانی کے ساتھ، اے اللہ! مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اسطرح صاف کر دے جسطرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے،(مسلم-1069/476).

شب قدر کی دعا۔

اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي .

اُم المؤمنین عائشہ رضي اللہ عنھہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول اللہ ﷺ! اگر مجھے شب قدر مل جائے تو کیا دعا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کرو، "اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معافی ودر گزر کو پسند کرتا ہے تو تو مجھ کو معاف فرمادے"،(سلسلہ صحیحہ-3070/2875، ترمذي-3513، مسند احمد- 4016/25898)۔

جب مسلمان اپنی تعریف سنے تو کیا کہے۔

اللَّهُمَّ لاَ تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ، وَاغْفِرْ لِي مَا لا يَعْلَمُونَ.

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں ایک شخص ایسے تھے کہ جب ان کے سامنے ان کی پارسائی بیان کی جاتی تو وہ کہتے: اے اللہ! جو یہ لوگ کہہ رہے ہیں اس کا مجھ سے مؤاخذہ نہ کرنا، اور میرے بارے میں جو یہ لوگ نہیں جانتے ان (گناہوں) کی مغفرت فرما،(الادب المفرد-761)۔

اگر کسی کو تکلیف دی یا برا بھلا کہا اسکے حق میں دعا۔

۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَنْ تُخْلِفَنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ آذَيْتُهُ شَتَمْتُهُ لَعَنْتُهُ جَلَدْتُهُ فَاجْعَلْهَا لَهُ صَلاَةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رسول اللہ ﷺ نے (دعا کرتے ہوئے) فرمایا: "اے اللہ! میں تجھ سے عہد لیتا ہوں جس میں تو میرے ساتھ ہر گز خلاف ورزی نہیں فرمائے گا کہ میں ایک بشر ہی ہوں، میں جس کسی مومن کو تکلیف پہنچاؤں، اسے برا بھلا کہوں، اس پر لعنت کروں، اسے کوڑے ماروں تو ان تمام باتوں کو قیامت کے دن اس کے لیے رحمت، پاکیزگی اور ایسی قربت بنا دے جس کے ذریعے سے تو اسے اپنا قرب عطا فرمائے،(مسلم-6619/2601)۔

۲) اللَّهُمَّ فَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَبْتُهُ ، فَاجْعَلْ ذَلِكَ لَهُ قُرْبَةً إِلَيْكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ! میں نے جس مومن کو بھی برا بھلا کہا ہو تو اس کے لیے اسے قیامت کے دن اپنی قربت کا ذریعہ بنا دے،(بخاری-6361)۔

جو شخص اللہ کے نام سے شروع نہیں کرتا۔

بِسْمِ اللَّهِ -

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی آدمی اپنے گھر میں داخل ہوتا ہے اور گھر میں داخل ہوتے اور کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں سے) کہتا ہے: نہ یہاں تمہارے لیے سونے کی کوئی جگہ رہی، اور نہ کھانے کی کوئی چیز رہی، اور جب کوئی شخص اپنے گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے: چلو تمہیں سونے کا ٹھکانہ مل گیا، اور جب کھانا شروع کرتے وقت اللہ کا نام نہیں لیتا تو شیطان کہتا ہے: تمہیں سونے کی جگہ اور کھانا دونوں مل گیا،(مسلم-5262/2018، ابوداؤد-3765)۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "رات کا اندھیرا شروع ہونے پر یا رات شروع ہونے پر اپنے بچوں کو اپنے پاس (گھر میں) روک لو، کیونکہ شیاطین اسی وقت پھیلنا شروع کرتے ہیں۔ پھر جب عشاء کے وقت میں سے ایک گھڑی گزر جائے تو انہیں چھوڑ دو (چلیں پھریں) پھر اللہ کا نام لے کر اپنا دروازہ بند کرو، اللہ کا نام لے کر اپنا چراغ بجھا دو، پانی کے برتن اللہ کا نام لے کر ڈھک دو، اور دوسرے برتن بھی اللہ کا نام لے کر ڈھک دو (اور اگر ڈھکن نہ ہو) تو درمیان میں ہی کوئی چیز رکھ دو،(بخاری-3280)۔

کھانا کھانے سے پہلے کی دعا.

بِسْمِ اللّٰہِ – (کھانا شروع کرنے سے پہلے)،**بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ.** – (اگر شروع میں (« بسم اللہ ») کہنا بھول جائے تو).

رسول اللہ ﷺ اپنے چھ صحابہ کے ساتھ کھانا کھا رہے تھے کہ ایک اعرابی (دیہاتی) آیا، اور اس نے اسے دو لقموں میں کھا لیا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: سنو، اگر یہ شخص « بسم اللہ » کہہ لیتا، تو یہی کھانا تم سب کے لیے کافی ہوتا، لہٰذا تم میں سے جب کوئی کھانا کھائے تو چاہیئے کہ وہ (« بسم اللہ ») کہے، اگر وہ شروع میں (« بسم اللہ ») کہنا بھول جائے تو یوں کہے: **بسم الله في أوله وآخره**,(ابن ماجہ-3264). دوسری روایت میں- **بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ**, (ابوداؤد-3767) .

کھانا کھانے کے بعد کی دعا.

۱) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھانا کھا کر یہ دعا پڑھے:"حمد و ثناء اور تعریف ہے اس اللہ کی جس نے مجھے یہ کھلایا، اور بغیر میری کسی طاقت اور زور کے اسے مجھے عطا کیا" تو اللہ تعالیٰ اس کے پچھلے گناہ معاف فرما دے گا,(ابن ماجہ-3285).

۲) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكَمْ مِمَّنْ لاَ كَافِيَ لَهُ وَلاَ مُئْوِيَ,

تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا، کفایت کی اور ٹھکانا دیا، اور کتنے لوگ ایسے ہیں جن کا کوئی کفایت کرنے والا اور ٹھکانا دینے والا نہیں (الأدب المفرد-1206).

۳) الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا.

رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے جب کھانا اٹھایا جاتا تو آپ یہ دعا پڑھتے "تمام تعریفیں اللہ کے لیے، بہت زیادہ پاکیزہ برکت والی، ہم اس کھانے کا حق پوری طرح ادا نہ کر سکے اور یہ ہمیشہ کے لیے رخصت نہیں کیا گیا ہے (اور یہ اس لیے کہا تاکہ) اس سے ہم کو بے پرواہی کا خیال نہ ہو، اے ہمارے رب,(بخاری-5458).

روزہ افطار کی دعا.

۱) ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ.

جب نبی ﷺ روزہ افطار کرتے تو آپ یہ دعا پڑھا کرتے تھے:" پیاس جاتی رہی، رگیں تر ہو گئیں اور اگر اللہ نے چاہا تو اجر ثابت ہو گیا, (مشکوۃ-1993,ابوداؤد-2357).

۲) أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ.

نبی اکرم ﷺ سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو وہ آپ کی خدمت میں روٹی اور تیل لے کر آئے، آپ ﷺ نے اسے کھایا پھر آپ نے یہ دعا پڑھی: « تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور فرشتے تمہارے لیے دعائیں کریں » ،(ابوداؤد-3854).

بلندی پر چڑھتے اور اترتے وقت.

اللہ اکبر (چڑھتے وقت) ، **سبحان اللہ** (اترتے وقت).

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: جب ہم (بلندی پر) چڑھتے، تو **"اللہ اکبر"** کہتے اور جب (نشیب میں) اترتے تو **"سبحان اللہ"** کہتے تھے.(بخاری-2993) .

واپس فہرست پر

گھر سے نکلتے وقت.

١) بِسْمِ اللَّهِ، تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے:" اللہ کے نام سے، میں اللہ عزوجل پر بھروسا کرتا ہوں۔ کسی شر اور برائی سے بچنا اور کسی نیکی یا خیر کا حاصل ہونا اللہ کی مدد کے بغیر ممکن نہیں۔" تو اس وقت اسے یہ کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت ملی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچالیا گیا(ہر بلا سے)۔ چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی، اس کی کفایت کر دی گئی اور اسے بچالیا گیا،(ترمذی-3426، ابوداؤد-5095).

٢) بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا-

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب گھر سے نکلتے تو یہ دعا پڑھتے:اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر توکل کیا،اے اللہ! ہم تیری پناہ چاہتے ہیں اس بات سے کہ ہم پھسل جائیں (اور ایک روایت میں ہے: میں خود پھسل جاؤں یا مجھے پھسلا دیا جائے... تمام افعال واحد کے صیغے کے ساتھ ہیں) یا گمراہ ہو جائیں یا ظلم کریں یا ہم پر ظلم کیا جائے یا ہم کسی سے جہالت سے پیش آئیں یا کوئی ہم سے جہالت سے پیش آئے،(سلسلہ صحیحہ-2813/363).

سفر کی دعا.

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ- وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ. ،(سورہ الزخرف آیت نمبر-14,13)

اللهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى، وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا، وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ، اللهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ، وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ،اللهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ،وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ،وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ،(اور جب گھر کی طرف پلٹتے تو ساتھ کہتے)** آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.**

رسول اللہ ﷺ کہیں سفر میں جانے کیلئے اپنے اونٹ پر سوار ہوتے تو تین بار **اللہ اکبر** کہتے، پھر یہ پڑھتے: پاک ہے وہ ذات جسنے اس(سواری) کو ہمارے تابع کر دیا اور ہم اسکو قابو میں لانے والے نہیں تھے اور ہم اپنے رب کے پاس لوٹ جانے والے ہیں،اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے سفر میں نیکی و پرہیز گاری مانگتے ہیں اور ایسے کام کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند کرے، اے اللہ! ہم پر اس سفر کو آسان اور اسکی مسافت کو ہم پر تھوڑا کر دے،اے اللہ! تو ہی سفر میں رفیق سفر اور گھر میں نگران ہے،اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی تکلیفوں اور رنج و غم سے اور اپنے مال اور گھر والوں میں برے حال میں لوٹ کر آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جب لوٹ کر آتے تو بھی یہی دعا پڑھتے مگر اتنا زیادہ کرتے "**آيبون**--"ہم لوٹنے والے،توبہ کرنے والے،اپنے رب کی عبادت کرنے والے اور اسی کی تعریف کرنے والے ہیں,(ترمذی-3447، ابوداؤد-2599، مسلم-3275/ 1342).

جب چھینک آئے.

الْحَمْدُ لِلَّهِ (جب چھینک آئے)*، يَرْحَمُكَ اللَّهُ (اسکے ساتھ والا کہے)*، يَهْدِيكُمُ اللَّهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ (چھینکنے والا دوبارہ اسکے جواب میں کہے)*.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب تم میں سے کوئی چھینکے تو « **الحمد اللہ** » کہے اور اس کا بھائی یا اس کا ساتھی (راوی کو شبہ تھا) « **یرحمک اللہ** » کہے۔ جب ساتھی « یرحمک اللہ » کہے تو اس کے جواب میں چھینکنے والا « **یھدیکم اللہ و یصلح بالکم** »،(بخاری-6224).

جب اہل کتاب تمہیں سلام کریں.

وَعَلَيْكُمْ-

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "جب اہل کتاب تمہیں سلام کریں تو تم اس کے جواب میں صرف « **و علیکم** » کہو،(بخاری-6258).

واپس فہرست پر

صبح اور شام کی دعا.

اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ-(صبح).

اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ-(شام).

رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو سکھاتے ہوئے کہتے تھے کہ جب تمہاری صبح ہو تو کہو "اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے ہی حکم سے ہم نے شام کی، تیرے حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرے ہی حکم سے ہم مریں گے"، اور آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو سکھایا جب تم میں سے کسی کی شام ہو تو اسے چاہیئے کہ کہے "ہم نے تیرے ہی حکم سے شام کی اور تیرے ہی حکم سے صبح کی تھی، تیرے ہی حکم سے ہم زندہ ہیں اور تیرا جب حکم ہو گا، ہم مر جائیں گے اور تیری ہی طرف ہمیں اٹھ کر جانا ہے"،(ترمذی-3391).

موجودہ دن اور رات کے تمام کام آسان.

سورة يس کی فضیلت.

ابن عباس رضي اللہ عنہ نے روایت ہے:" جو صبح کے وقت سورۃ یس کی تلاوت کرے گا اس کے تمام کام رات تک آسان ہو جائیں گے اور جو رات میں اسکی تلاوت کرے گا اسکے تمام کام صبح تک آسان ہو جائیں گے,(سنن الدارمي-3462/3451).

نفس، شیطان اور شرک سے پناہ.

اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ.

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور موجود ہر چیز کے جاننے والے، ہر چیز کے پالنہار اور مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تیری ذات کے ذریعہ اپنے نفس کے شر سے، شیطان کے شر سے، اور اس کے شرک سے پناہ مانگتا ہوں آپ نے فرمایا: جب صبح کرو اور جب شام کرو اور جب سونے چلو تب اس دعا کو پڑھ لیا کرو,(ابوداؤد-5067).

سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا.

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ.

رسول اللہ ﷺ جب بیدار ہوتے تو کہتے "تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جسنے ہمیں زندہ کیا اسکے بعد کہ ہمیں موت (مراد نیند ہے) دی تھی اور تیری ہی طرف جانا ہے,(بخاری-6314).

سوتے وقت کی دعا.

۱) اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ (أَوْ تَجْمَعُ) عِبَادَكَ.

رسول اللہ ﷺ جب بستر پر تشریف لے جاتے تو اپنا دایاں ہاتھ اپنے رخسار مبارک کے نیچے رکھتے، پھر (یہ دعا) پڑھتے: اے اللہ! مجھ کو تو اپنے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا یا جمع کرے گا,(ابن ماجہ-3877).

۲) اللَّهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا.

رسول اللہ ﷺ جب رات میں بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور یہ کہتے اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ مرتا ہوں اور زندہ ہوتا ہوں،(بخاری-6314).

٣) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبِّي بِكَ وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَاغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر پر لیٹنا چاہے تو اپنے تہبند کا اندرونی حصہ لے کر اس سے اپنے بستر کو جھاڑے، پھر بسم اللہ کہے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس (کے اٹھ جانے) کے بعد اس کے بستر پر (مخلوقات میں سے) کون آیا؟ پھر جب لیٹنا چاہے تو اپنی دائیں کروٹ لیٹے اور کہے: یعنی پاک ہے تو اے میرے پروردگار تیرا نام لے کر میں کروٹ زمین پر رکھتا ہوں اور تیرے نام سے اٹھاؤں گا اگر تو میری جان روک لے تو اس کو بخش دے اور جو چھوڑ دے (پھر بدن میں آنے کے لیے) تو اس کی حفاظت کر جیسی تو حفاظت کرتا ہے اپنے نیک بندوں کی،(مسلم-6892/2714).

آیۃ الکرسی پڑھنے والے کیلئے ایک نگہبان مقرر.

اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ.

ترجمہ: "خدا وہ معبود برحق ہے کہ جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں. وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے. اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند اور جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے سب اسی کا ہے. کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر کسی کی سفارش کر سکے. جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے. اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے. ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے معلوم کرا دیتا ہے. اس کی بادشاہی آسمانوں اور زمینوں سب پر حاوی ہے. اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دستوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے",رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ صدقہ فطر کے غلہ کی حفاظت پر مجھے مقرر کیا، ایک شخص آیا اور دونوں ہاتھوں سے غلہ لپ بھر بھر کر لینے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور کہا کہ اب میں تجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ پھر انہوں نے آخر تک حدیث بیان کی، اس (چور) نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے لیٹنے لگو تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو، اسکی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک نگہبان مقرر ہو جائے گا اور شیطان تمہارے قریب صبح تک نہ آسکے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ بات تو اس نے سچی کہی ہے اگرچہ وہ خود جھوٹا ہے، وہ شیطان تھا،(بخاری-3275).

شرک سے برأۃ (نجات).

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ-1 لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ-2 وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ-3 وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدتُّمْ-4 وَلَا أَنتُمْ عَابِدُونَ مَا أَعْبُدُ . لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ-5

(اے پیغمبر ان سے)" کہہ دو کہ اے کافرو جن (بتوں) کو تم پوجتے ہو انکو میں نہیں پوجتا. اور جسکی میں عبادت کرتا ہوں اسکی تم عبادت نہیں کرتے. اور (میں پھر کہتا ہوں کہ) جنکی تم پرستش کرتے ہوں انکی میں پرستش کرنے والا نہیں ہوں. اور نہ تم اسکی بندگی کرنے والے (معلوم ہوتے) ہو جسکی میں بندگی کرتا ہوں. تم اپنے دین پر میں اپنے دین پر"رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب بستر پر جانے لگوں تو: « قل یا أیھا الکافرون » پڑھ لیا کرو، کیونکہ اس سورۃ میں شرک سے برأۃ (نجات) ہے،(ترمذی-3403، ابوداؤد-5055).

زہریلے جانور سے حفاظت.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ لَمْ تَضُرَّكَ-

ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: اللہ کے رسول اللہ ﷺ! مجھے اس بچھو سے کتنی شدید تکلیف پہنچی جس نے کل رات مجھے کاٹ لیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"اگر تم نے جب رات کی تھی، یہ (کلمات) کہہ دیتے، ترجمہ: میں ہر اس چیز کے شر سے جسے اللہ نے پیدا کیا، اس کے کامل ترین کلمات کی پناہ میں آتا ہوں تو وہ (بچھو) تمہیں کوئی نقصان نہ پہنچاتا،(مسلم-6880/2709).

ہر آفت سے حفاظت.

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ-285. لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا، رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ-286.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس نے سورۃ البقرہ کی دو آخری آیتیں رات میں پڑھ لیں وہ اسے ہر آفت سے بچانے کے لیے کافی ہو جائیں گی,(بخاری-5009).

ترجمہ: رسول ایمان لایا اس پر جو اس کے رب کے پاس سے اس پر اُترا اور ایمان والے سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو یہ کہتے ہوئے کہ ہم اس کے کسی رسول پر ایمان لانے میں فرق نہیں کرتے اور عرض کی کہ ہم نے سنا اور مانا تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے-285. اللہ کسی جان پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسکی طاقت سے زیادہ، جو اچھا کمایا اس کا فائدہ ہے اور جو برائی کمائی اس کا نقصان ہے اے رب ہمارے ہمیں نہ پکڑ اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے اور ہم پر بھاری بوجھ نہ رکھ جیسا تونے ہم سے اگلوں پر رکھا تھا اے رب ہمارے اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں سہار (طاقت) نہ ہو اور ہمیں معاف فرمادے اور بخش دے اور ہم پر مہر (رحم) کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے-286.

قرآن مجید کا ایک تہائی حصہ کا ثواب.

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ.1 اللَّهُ الصَّمَدُ-2 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ-3 وَلَمْ يَكُن لَّهُ كُفُوًا أَحَدٌ-4

"کہو کہ وہ اللہ ایک ہے. معبود برحق جو بے نیاز ہے. نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا. اور کوئی اس کا ہمسر نہیں". رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ سے فرمایا کہ کیا تم میں سے کسی کے لیے یہ ممکن نہیں کہ قرآن کا ایک تہائی حصہ ایک رات میں پڑھا کرے؟ صحابہ کو یہ عمل بڑا مشکل معلوم ہوا اور انہوں نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ! ہم میں سے کون اس کی طاقت رکھتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اس پر فرمایا کہ « **الواحد الصمد** » (یعنی « **قل هو الله أحد** ») قرآن مجید کا ایک تہائی حصہ ہے,(بخاری-5015).

رات سونے سے پہلے تینوں قل پڑھنا.

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ *:::* قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ *:::* قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

نبی کریم ﷺ ہر رات جب بستر پر آرام فرماتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو ملا کر پڑھ کر ان پر پھونکتے اور پھر دونوں ہتھیلیوں کو جہاں تک ممکن ہوتا اپنے جسم پر پھیرتے تھے۔ پہلے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرتے اور سامنے کے بدن پر۔ یہ عمل آپ صلی اللہ علیہ وسلم تین دفعہ کرتے تھے,(بخاری-5017).

فطرت پر موت.

اللَّهُمَّ أَسْلَمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ ، وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ ، وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ، وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَا وَلَا مَنْجَا مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِي أَرْسَلْتَ-

رسول اللہ ﷺ نے ایک صحابی کو وصیت کی اور فرمایا کہ جب بستر پر جانے لگو تو یہ دعا پڑھا کرو: "اے اللہ! میں نے اپنی جان تیرے سپرد کی اور اپنا معاملہ تجھے سونپا اور اپنے آپ کو تیری طرف متوجہ کیا اور تجھ پر بھروسہ کیا، تیری طرف رغبت ہے تیرے خوف کی وجہ سے، تجھ سے تیرے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، میں تیری کتاب پر ایمان لایا جو تو نے نازل کی اور تیرے نبی پر جنہیں تو نے بھیجا۔" آپ ﷺ نے فرمایا پھر اگر وہ مرا تو فطرت (اسلام) پر مرے گا,(بخاری-6313).

یہ عمل خادم رکھنے سے بہتر.

اللہ اکبر (33)سبحان اللہ(33)الحمد اللہ(34)،(ترتیب تبدیل کی جاسکتی ہے)۔

فاطمہ رضی اللہ عنہانے چکی پینے کی تکلیف کی وجہ سے کہ ان کے مبارک ہاتھ کو صدمہ پہنچتاہے تو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک خادم مانگنے کے لیے حاضر ہوئیں۔ نبی کریم ﷺ گھر میں موجود نہیں تھے۔اسلیے انہوں نے عائشہ رضی اللہ عنہاسے ذکر کیا۔جب آپ تشریف لائے تو عائشہ رضی اللہ عنہانے آپ سے اس کا ذکر کیا۔علی رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ پھر نبی کریم ﷺ ہمارے یہاں تشریف لائے ہم اس وقت تک اپنے بستروں پر لیٹ چکے تھے میں کھڑا ہونے لگا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا میں تم دونوں کو وہ چیز نہ بتادوں جو تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہو۔ جب تم اپنے بستر پر جانے لگو تو تینتیس(33)مرتبہ « **اللہ اکبر** » کہو، چونتیس(34)مرتبہ « **سبحان اللہ** » کہو اور تینتیس(33)مرتبہ « **الحمد اللہ** » کہو، یہ تمہارے لیے خادم سے بہتر ہے,(بخاری-6318).

ذکر کے دوران نیند کا آنا شیطان کی طرف سے.

عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، "ذکر کے دوران نیند کا آنا شیطان کی طرف سے ہے .اگر تم چاہو تو تجربہ کرلو. جب تم میں سے کوئی بستر پر اے اور سونے کا ارادہ کرے تو اسے چاہئے اللہ عزوجل کا ذکر کرے,(الأدب المفرد-1208).

اگر کوئی برا خواب دیکھے.

سیدنا ابو سلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، میں بعض خواب ایسا دیکھتا کہ بیمار ہو جاتا (اس ڈر سے) پھر میں سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے ملا، انہوں نے کہا: میرا بھی یہی حال تھا یہاں تک کہ میں نے سنا رسول اللہ ﷺ سے آپ ﷺ فرماتے تھے: ”اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے سو جب کوئی تم میں سے اچھا خواب دیکھے تو نہ بیان کرے مگر اپنے دوست سے اور جب برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھوکے اور شیطان کے شر سے پناہ مانگے اللہ کی اور کسی سے بیان نہ کرے تو اس کو نقصان نہ ہو گا،(مسلم-5903/2261).

سفارش کرنی والی سورۃ.

تبارك الذي بيده الملك.(سورۃ نمبر- 67)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا” قرآن کریم کی ایک سورت تیس آیتوں والی، اپنے پڑھنے والے کے لیے سفارش کرے گی، حتیٰ کہ اسے بخش دیا جائے گا۔“ (مراد ہے)« تبارک الذی بیدہ الملک »,(ابوداؤد-1400).

ستر نیکیاں زیادہ فضیلت رکھنے والی سورۃ.

سورة الٓمّ السجدة (سورۃ نمبر- 32)،

سورة الملك .(سورۃ نمبر- 67)

جابر نے رضی اللہ عنہ کہا،"اللہ کے رسول ﷺ اس وقت نہیں سوتے تھے جب تک کہ وہ 'سورۃ الٓمّ السجدۃ(سورۃ نمبر- 32) اور 'سورۃ الملک(سورۃ نمبر- 67) نہ پڑھ لیتے تھے.ابو ذبیر رضی اللہ عنہ (راوی حدیث) نے کہا، "یہ دونوں سورۃ قرآن مجید کی ہر سورۃ پر ستر نیکیاں زیادہ فضیلت رکھتی ہیں.جو بھی ان کی تلاوت کرے گا اس کے لئے ستر نیکیاں لکھی جائیں گی,اور اسکے ستر درجے بلند ہونگے،اور اس سے ستر برائیاں مٹادی جائیں گی,(الأدب المفرد-1207، سنن دارمي-3452).

واپس فہرست پر

رات کو اگر آنکھ کھل جائے.

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ،
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہو کر یہ دعا پڑھے (ترجمہ) "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت" پھر یہ پڑھے «اللهم اغفرلي» (ترجمہ) اے اللہ! میری مغفرت فرما"۔ یا (یہ کہا کہ) کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی ہے۔ پھر اگر اس نے وضو کیا (اور نماز پڑھی) تو نماز بھی مقبول ہوتی ہے,(بخاری-1154).

نفع والی بارش کی دعا اور اس میں شر سے پناہ.

اللَّهُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا، (اے اللہ! اس بارش کو زوردار اور بابرکت بنا)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا، (اے اللہ! میں اسکے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں)

عائشہ ؓ سے روایت ہے: نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جب آسمان کے گوشے سے بدلی اٹھتے دیکھتے تو کام (دھام) سب چھوڑ دیتے یہاں تک کہ نماز میں ہوتے تو اسے بھی چھوڑ دیتے، اور یوں دعا فرماتے: "اے اللہ! میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں" پھر اگر بارش ہونے لگتی، تو آپ فرماتے: "اے اللہ! اس بارش کو زوردار اور خوشگوار و بابرکت بنا،(ابوداؤد-5099).

اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا أُمِرَتْ بِهِ، وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ وَ شَرِّ مَا فِيهَا وَ شَرِّ مَا أُمِرَتْ بِهِ-(ترمزی-2252).

ترجمہ: "اے اللہ! ہم تجھ سے اس ہوا کی بہتری مانگتے ہیں اور وہ بہتری جو اس میں ہے اور وہ بہتری جس کی یہ مامور ہے، اور تیری پناہ مانگتے ہیں اس ہوا کی شر سے اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کی یہ مامور ہے"، حضرت ابوہریرہ ؓ سے روایت ہے، رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: ہوا کو برا مت کہو، وہ اللہ کی رحمت ہے جو رحمت کا باعث ہوتی اور (کبھی) عذاب کا باعث بھی، اس لئے اللہ سے اس کی بھلائی مانگو اور اس کی برائی سے اللہ کی پناہ طلب کرو،(ابن ماجہ-3727).

بیت الخلاء جاتے اور آتے وقت.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ-(جاتے وقت). غُفْرَانَكَ-(نکلتے وقت).

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جب بیت الخلاء جاتے تو یہ دعا پڑھتے: "اے اللہ! میں خبیث جنوں اور جنیوں کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں,(بخاری-6322).

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم جب پاخانہ سے نکلتے تو کہتے: اے اللہ! میں تیری بخشش چاہتا ہوں.(ابن ماجہ-300).

مصیبت میں اجر اور بہترین متبادل.

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اللَّهُمَّ أْجُرْنِي فِي مُصِيبَتِي وَأَخْلِفْ لِي خَيْرًا مِنْهَا.

سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ کسی مصیبت میں مبتلا ہونے کے بعد یہ دعا پڑھتا ہے: "(بیشک ہم اللہ تعالیٰ کیلئے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! مجھے میری مصیبت میں اجر اور بہترین متبادل عطا فرما)" تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کی مصیبت میں اجر دیتا ہے اور اس کو بہترین متبادل عطا کرتا ہے۔ پس جب میرے خاوند سیدنا ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فوت ہوئے اور میں نے کہا: صحابیٔ رسول ابوسلمہ سے بہتر کون ہو سکتا ہے، لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے مجھے طاقت اور برداشت عطا کی اور میں نے یہ دعا کی، پس میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے شادی کر لی,(مسلم-2126/918، مسند احمد-9422/27170).

دن رات پریشانیوں اور مصیبتوں سے حفاظت.

۱) بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: جو شخص تین بار "اللہ کے نام کے ساتھ جسکے نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچاتی اور وہی سننے والا اور جاننے والا ہے" کہے تو اسے صبح تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، اور جو شخص تین مرتبہ صبح کے وقت اسے کہے تو اسے شام تک اچانک کوئی مصیبت نہ پہنچے گی، راوی حدیث ابومودود کہتے ہیں: پھر راوی حدیث ابان بن عثمان پر فالج کا حملہ ہوا تو وہ شخص جس نے ان سے یہ حدیث سنی تھی انہیں دیکھنے لگا، تو ابان نے اس سے کہا: مجھے کیا دیکھتے ہو، قسم اللہ کی! نہ میں نے عثمان رضی اللہ عنہ کی طرف جھوٹی بات منسوب کی ہے اور نہ ہی عثمان نے رسول اللہ ﷺ کی طرف، لیکن جس دن مجھے یہ بیماری لاحق ہوئی اس دن مجھ پر غصہ سوار تھا (اور غصے میں) اس دعا کو پڑھنا بھول گیا تھا، (ابوداؤد-5088، مشکوۃ-2391).

۲) الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلا۔

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے کسی تکلیف میں مبتلا شخص کو دیکھا اور یہ کلمات کہے: "تمام تعریفات اس اللہ کے لئے جس نے مجھے اس تکلیف سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا، اور مجھے بہت ساری مخلوق پر فضیلت دی "۔ تو اسے وہ مصیبت نہیں پہنچے گی، (سلسلہ صحیحہ-1105/3050، مسند البزار-5838، المعجم صغیر طبرانی-935).

جب کسی سے جان و مال خطرہ ہو.

۱) رَبِّ نَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ.

اے پروردگار مجھے ظالم لوگوں سے نجات دے، (سورۃ القصص، آیت نمبر-21).

۲) اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَآمِنْ رَوْعَاتِنَا.

ابوسعیدؓ بیان کرتے ہیں، غزوہ خندق کے موقع پر ہم نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! کیا کوئی کلمہ ہے جو ہم پڑھیں اب تو کلیجے منہ کو آرہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں: اے اللہ! ہماری پردے کی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور ہمارے خوف کو امن عطا فرما۔" اللہ نے آندھی کے ذریعے آپ کے دشمن کا رخ بدل دیا، اللہ نے آندھی کے ذریعے شکست دی، (مشکوۃ-2455، مسند البزار-3119، المسند الجامع-4618).

۳) حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ۔

جب ابراہیم علیہ السلام کو آگ میں ڈالا گیا تو آخری کلمہ جو آپ کی زبان مبارک سے نکلا تھا، ترجمہ: "میری مدد کے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے"، (بخاری-4564).

۴) اللَّهُمَّ اكْفِنِيهِمْ بِمَا شِئْتَ.

ترجمہ: "الٰہی جس طرح تو چاہے مجھے ان کے شر سے بچا".

سیدنا صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگوں میں ایک بادشاہ تھا اور اس کا ایک جادوگر تھا۔ جب وہ جادوگر بوڑھا ہو گیا تو بادشاہ سے بولا کہ میں بوڑھا ہو گیا ہوں، میرے پاس کوئی لڑکا بھیج کہ میں اس کو جادو سکھلاؤں۔ بادشاہ نے اس کے پاس ایک لڑکا بھیجا، وہ اس کو جادو سکھلاتا تھا۔ اس لڑکے کی آمد و رفت کی راہ میں ایک راہب تھا (عیسائی درویش یعنی پادری تارک الدنیا)، وہ لڑکا اس کے پاس بیٹھا اور اس کا کلام سنا تو اسے اس کی باتیں اچھی لگیں۔ اب جادوگر کے پاس جاتا تو راہب کی طرف سے ہو کر نکلتا اور اس کے پاس بیٹھتا، پھر جب جادوگر کے پاس جاتا تو جادوگر اس کو (دیر سے آنے کی وجہ سے) مارتا۔ آخر لڑکے نے جادوگر

کے مارنے کا راہب سے گلہ کیا تو راہب نے کہا کہ جب تو جادو گر سے ڈرے، تو یہ کہہ دیا کر کہ میرے گھر والوں نے مجھ کو روک رکھا تھا اور جب تو اپنے گھر والوں سے ڈرے، تو کہہ دیا کر کہ جادو گر نے مجھے روک رکھا تھا۔ اسی حالت میں وہ لڑکا رہا کہ اچانک ایک بڑے درندے پر گزرا کہ جس نے لوگوں کو آمدورفت سے روک رکھا تھا۔ لڑکے نے کہا کہ آج میں معلوم کرتا ہوں کہ جادو گر افضل ہے یا راہب افضل ہے۔ اس نے ایک پتھر لیا اور کہا کہ الٰہی اگر راہب کا طریقہ تجھے جادو گر کے طریقے سے زیادہ پسند ہو، تو اس جانور کو قتل کر تا کہ لوگ گزر جائیں۔ پھر اس کو پتھر سے مارا تو وہ جانور مر گیا اور لوگ گزرنے لگے۔ پھر وہ لڑکا راہب کے پاس آیا اس سے یہ حال کہا تو وہ بولا کہ بیٹا تو مجھ سے بڑھ گیا ہے، یقیناً تیرا رتبہ یہاں تک پہنچا جو میں دیکھتا ہوں اور تو عنقریب آزمایا جائے گا۔ پھر اگر تو آزمایا جائے تو میرا نام نہ بتلانا۔ اس لڑکے کا یہ حال تھا کہ اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا اور ہر قسم کی بیماری کا علاج کرتا تھا۔ یہ حال جب بادشاہ کے مصاحب جو کہ اندھا ہو گیا تھا سنا تو اس لڑکے کے پاس بہت سے تحفے لایا اور کہنے لگا کہ یہ سب مال تیرا ہے اگر تو مجھے اچھا کر دے۔ لڑکے نے کہا کہ میں کسی کو اچھا نہیں کرتا، اچھا کرنا تو اللہ تعالیٰ کا کام ہے، اگر تو اللہ پر ایمان لائے تو میں اللہ سے دعا کروں گا تو وہ تجھے اچھا کر دے گا۔ وہ وزیر اللہ پر ایمان لایا تو اللہ نے اس کو اچھا کر دیا۔ وہ بادشاہ کے پاس گیا اور اس کے پاس بیٹھا جیسا کہ بیٹھا کرتا تھا۔ بادشاہ نے کہا کہ تیری آنکھ کس نے روشن کی؟ وزیر بولا کہ میرے مالک نے۔ بادشاہ نے کہا کہ میرے سوا تیرا مالک کون ہے؟ وزیر نے کہا کہ میرا اور تیرا مالک اللہ ہے۔ بادشاہ نے اسکو پکڑا اور عذاب شروع کیا، یہاں تک کہ اس نے لڑکے کا نام لے لیا۔ وہ لڑکا بلایا گیا۔ بادشاہ نے اس سے کہا کہ اے بیٹا تو جادو میں اس درجہ پر پہنچا کہ اندھے اور کوڑھی کو اچھا کرتا ہے اور بڑے بڑے کام کرتا ہے؟ وہ بولا کہ میں تو کسی کو اچھا نہیں کرتا بلکہ اللہ اچھا کرتا ہے۔ بادشاہ نے اس کو پکڑا اور مارتا رہا، یہاں تک کہ اس نے راہب کا نام بتلایا۔ راہب پکڑ لیا گیا۔ اس سے کہا گیا کہ اپنے دین سے پھر جا۔ اس کے نہ ماننے پر بادشاہ نے ایک آرہ منگوایا اور راہب کی مانگ پر رکھ کر اس کو چیر ڈالا، یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا۔ پھر وہ وزیر بلایا گیا، اس سے کہا گیا کہ تو اپنے دین سے پھر جا، اس نے بھی نہ مانا اس کی مانگ پر بھی آرہ رکھا گیا اور چیر ڈالا یہاں تک کہ دو ٹکڑے ہو کر گر پڑا۔ پھر وہ لڑکا بلایا گیا، اس سے کہا کہ اپنے دین سے پلٹ جا، اس نے بھی نہ مانا۔ بادشاہ نے اس کو اپنے چند مصاحبوں کے حوالے کیا اور کہا کہ اس کو فلاں پہاڑ پر لے جا کر چوٹی پر چڑھاؤ، جب تم چوٹی پر پہنچو تو اس لڑکے سے پوچھو، اگر وہ اپنے دین سے پھر جائے تو خیر، نہیں تو اس کو دھکیل دو۔ وہ اس کو لے گئے اور پہاڑ پر چڑھایا۔ لڑکے نے دعا کی کہ الٰہی جس طرح تو چاہے مجھے ان کے شر سے بچا۔ پہاڑ ہلا اور وہ لوگ گر پڑے۔ وہ لڑکا بادشاہ کے پاس چلا آیا۔ بادشاہ نے پوچھا کہ تیرے ساتھی کہاں گئے؟ اس نے کہا کہ اللہ نے مجھے ان کے شر سے بچالیا۔ پھر بادشاہ نے اس کو اپنے چند ساتھیوں کے حوالے کیا اور کہا کہ اس کو ایک کشتی میں دریا کے اندر لے جاؤ، اگر اپنے دین سے پھر جائے تو خیر، ورنہ اس کو دریا میں دھکیل دینا۔ وہ لوگ اس کو لے گئے۔ لڑکے نے کہا کہ الٰہی! تو مجھے جس طرح چاہے ان کے شر سے بچالے۔ وہ کشتی اوندھی ہو گئی اور لڑکے کے سوا سب ساتھی ڈوب گئے اور لڑکا زندہ بچ کر بادشاہ کے پاس آ گیا، بادشاہ نے اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھی کہاں گئے؟ وہ بولا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ان کے شر سے بچالیا۔ پھر لڑکے نے بادشاہ سے کہا کہ تو مجھے اس وقت تک نہ مار سکے گا، جب تک کہ جو طریقہ میں بتلاؤں وہ نہ کرے۔ بادشاہ نے کہا کہ وہ کیا؟ اس نے کہا کہ تو سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کر کے مجھے ایک لکڑی پر سولی دے، پھر میرے ترکش سے ایک تیر لے کر کمان کے اندر رکھ، پھر کہہ کہ اس اللہ کے نام سے مارتا ہوں جو اس لڑکے کا مالک ہے۔ پھر تیر مار۔ اگر تو ایسا کرے گا تو مجھے قتل کرے گا۔ بادشاہ نے سب لوگوں کو ایک میدان میں جمع کیا، اس لڑکے کو درخت کے تنے پر لٹکایا، پھر اس کے ترکش میں سے ایک تیر لیا اور تیر کو کمان کے اندر رکھ کر یہ کہتے ہوئے مارا کہ اللہ کے نام سے مارتا ہوں جو اس لڑکے کا مالک ہے۔ وہ تیر لڑکے کی کنپٹی پر لگا۔ اس نے اپنا ہاتھ تیر کے مقام پر رکھا اور مر گیا۔ لوگوں نے یہ حال دیکھ کر کہا کہ ہم تو اس لڑکے کے مالک پر ایمان لائے، ہم اس لڑکے کے مالک پر ایمان لائے، ہم اس لڑکے کے مالک پر ایمان لائے۔ کسی نے بادشاہ سے کہا کہ اللہ کی قسم! جس سے تو ڈرتا تھا وہی ہوا یعنی لوگ ایمان لے آئے۔ بادشاہ نے راستوں کے ناکوں پر خندقیں کھودنے کا حکم دیا۔ پھر خندقیں کھودی گئیں اور ان میں خوب آگ بھڑکائی گئی اور کہا کہ جو شخص اس دین سے (یعنی لڑکے کے دین سے) نہ پھرے، اسے ان خندقوں میں دھکیل دو، یا اس سے کہا جائے کہ ان خندقوں میں گرے۔ لوگوں نے ایسا ہی کیا، یہاں تک کہ ایک عورت آئی جس کے ساتھ اس کا بچہ بھی تھا، اس عورت نے آگ میں گرنے سے تردد کیا تو بچے نے کہا کہ اے ماں! صبر کر تو سچے دین پر ہے، (مسلم-7511/3005).

سخت تکلیف، پریشانی اور گھبراہٹ کے وقت.

۱) اللَّهُ، اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

رسول اللہ ﷺ نے یہ کلمات سکھائے کہ سخت تکلیف کے وقت پڑھا کرو. اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتی,(ابن ماجہ-3882).

۲) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ.

ہم کو زینب بنت ابی جحش رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے گھر تشریف لائے تو آپ ﷺ بہت پریشان نظر آرہے تھے اور یہ فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی معبود نہیں,(بخاری-3598).

۳) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ.

رسول اللہ ﷺ حالت پریشانی میں یہ دعا کیا کرتے تھے "اللہ صاحب عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرش عظیم کا رب ہے"،(بخاری-6346،6345).

۴) سبحان الله، والحمدلله ولا اله الا الله، والله اکبر

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے جس طرح تمہارے مابین تمہارے رزق کو تقسیم کیا ہے، اسی طرح تمہارے درمیان تمہارا اخلاق بھی تقسیم کر دیا ہے اور بلاشبہ اللہ تعالیٰ جس کو پسند کرتا ہے، اسے بھی دنیا عطا کرتا ہے اور جسے پسند نہیں کرتا اسے بھی دے دیتا ہے اور ایمان صرف اسے عطا کرتا ہے، جس کو پسند فرماتا ہے۔ پس جو شخص مال خرچ کرنے سے بخل کرے، دشمن کے ساتھ لڑنے سے ڈر جائے اور رات کو تکلیف و مشقت اٹھانے سے گھبرائے تو وہ کثرت سے یہ کلمات کہے،(الادب المفرد-275، سلسلہ صحیحہ-2994).

۵) يَا حَيُّ! يَا قَيُّومُ! بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ-

آپ ﷺ کو جب کوئی معاملہ پریشان کرتا تو آپ فرماتے:۔ اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ذریعے ہی مدد طلب کرتا ہوں،(سلسلہ صحیحہ-3044/2885).

۶) اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا، وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَهْلًا إِذَا شِئْتَ.

اے اللہ! صرف وہی چیز آسان ہے جسے تو آسان کر دے. اور جب تو چاہتا تو غم کو بھی آسان کر سکتا ہے,(ابن حبان-974، سلسلہ صحیحہ-3036/2804).

۷) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ-

سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کہتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی دعا نہ بتاؤں کہ جب تم میں سے کسی شخص کو کوئی تکلیف یا دنیا کی کوئی آزمائش پہنچے اور وہ یہ دعا کرے تو اس کی پریشانی دور ہو جائے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا گیا: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مچھلی والے (یونس علیہ السلام) کی دعا ہے: (لاالہ الاّ أنت سبحٰنک انی کنت من الظّٰلمین) اے اللہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو پاک ہے، میں ہی ظالموں میں سے ہوں،(سلسلہ صحیحہ-3047/2784).

واپس فہرست پر

بیماری، نظر بد، جادو اور اس کا علاج.

حضرت ایوب علیہ السلام کی بیماری میں دعا.

(اَللّٰھُمَّ) أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ.

اے پروردگار مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔"تو ہم نے انکی دعا قبول کر لی اور جو انکو تکلیف تھی وہ دور کر دی اور انکو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی کے ساتھ اتنے ہی اور (بخشے)،عبادت کرنے والوں کے لئے (یہ) نصیحت ہے"،(سورۃ الأنبیاء آیت نمبر-83).

بدن میں کہیں بھی درد ہو.

بِاسْمِ اللهِ (تین بار) ، أَعُوذُ بِاللهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ (سات بار)

عثمان بن ابی العاصؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے جسم کی تکلیف کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے شکایت کی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: "اپنے جسم کے تکلیف والے حصے پر اپنا ہاتھ رکھو، اور تین مرتبہ "بسم اللہ" پڑھ کر سات مرتبہ یہ دعا پڑھو " میں اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جس کو پاتا ہوں اور جس سے ڈرتا ہوں۔" راوی بیان کرتے ہیں، میں نے ایسے کیا تو اللہ نے میری وہ تکلیف دور کر دی،(مشکوۃ-1533، مسلم-5737/2202).

شفاء کے لیے دعا.

۱) أَذْهِبْ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ،اشْفِ وَأَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا.

رسول اللہ ﷺ جب کسی مریض کے پاس جاتے یا کوئی مریض آپ کے پاس لا یا جاتا تو آپ ﷺ یہ دعا فرماتے "اے پروردگار لوگوں کے! بیماری دور کر دے، اے انسانوں کے پالنے والے! شفاء عطا فرما، تو ہی شفاء دینے والا ہے۔ تیری شفاء کے سوا اور کوئی شفاء نہیں، ایسی شفاء دے جس میں مرض بالکل باقی نہ رہے،(بخاری-5675).

۲) امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ.

رسول ﷺ دم کیلیے یہ دعا پڑھتے:"تکلیف کو دور کر دے، اے لوگوں کے رب! تیرے ہی ہاتھ میں شفاء ہے، تیرے سوا تکلیف کو دور کرنے والا کوئی نہیں،(بخاری-5744).

مریض کے لیے شفاء کی دعا.

أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، أَنْ يَشْفِيَكَ،

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص کسی ایسے شخص کی عیادت کرے جس کی موت کا وقت ابھی قریب نہ آیا ہو اور اس کے پاس سات مرتبہ یہ دعا پڑھے: میں عظمت والے اللہ جو عرش عظیم کا مالک ہے سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تم کو شفاء دے، تو اللہ اسے اس مرض سے شفاء دے گا،(ابوداؤد-3106).

بچوں پر دم کرنے کی دعا.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ.

رسول اللہ ﷺ حسن و حسینؓ کیلیے پناہ طلب کرتے تھے اور فرماتے: تمہارے دادا (ابراہیم علیہ السلام) بھی ان کلمات کے ذریعہ اللہ کی پناہ اسماعیل اور اسحاق علیہ السلام کے لیے مانگا کرتے، "میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے،(بخاری-3371).

بچوں کا عقیقہ.

آپ ﷺ نے فرمایا کہ لڑکے کے ساتھ اس کا عقیقہ لگا ہوا ہے اس لیے اس کی طرف سے جانور ذبح کرو اور اس سے بال دور کرو (سر منڈا دو یا ختنہ کرو)،(بخاری-5472).
میں نے نبی اکرم ﷺ کو فرماتے سنا: پرندوں کو ان کے گھونسلوں میں بیٹھے رہنے دو (یعنی ان کو گھونسلوں سے اڑا کر تکلیف نہ دو)، میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا ہے: لڑکے کی طرف سے (عقیقہ میں) دو بکریاں ہیں، اور لڑکی کی طرف سے ایک بکری ہے، اور تمہیں اس میں کچھ نقصان نہیں کہ وہ نر ہوں یا مادہ،(مشکوۃ-4152).

جب بخار آجائے.

(اللَّهُمَّ) اكْشِفْ عَنَّا الرِّجْزَ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا "بخار جہنم کی بھاپ میں سے ہے پس اس کی گرمی کو پانی سے بجھاؤ۔" نافع نے بیان کیا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما (کو جب بخار آتا تو) یوں دعا کرتے کہ "اے اللہ! ہم سے اس عذاب کو دور کر دے,(بخاری-5723).
عائشہؓ بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ ﷺ کے اہل خانہ میں سے کسی کو بخار ہو جاتا تو آپ جو کا حریرہ بنانے کا حکم فرماتے، جب وہ بنایا جاتا تو آپ انہیں حکم فرماتے اسے گھونٹ گھونٹ پیو، نیز آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے: "یہ غم زدہ شخص کو قوت بخشتا ہے اور مریض کے دل کو فرحت بخشتا ہے جس طرح تم میں سے کوئی خاتون پانی کے ذریعے اپنے چہرے سے میل دور کرتی ہے،(مشکوۃ-4234، ترمزی-2039).
میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ ﷺ کو شدید بخار تھا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! آپ کو بہت تیز بخار ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہاں مجھے تنہا ایسا بخار ہوتا ہے جتنا تم میں کے دو آدمیوں کو ہوتا ہے میں نے عرض کیا یہ اس لیے کہ آپ کا ثواب بھی دوگنا ہے؟ فرمایا کہ ہاں یہی بات ہے، مسلمان کو جو بھی تکلیف پہنچتی ہے کانٹا ہو یا اس سے زیادہ تکلیف دینے والی کوئی چیز تو جیسے درخت اپنے پتوں کو گراتا ہے اسی طرح اللہ پاک اس تکلیف کو اسکے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے،(بخاری-5648).
رسول اللہ ﷺ نے کسی مریض کی عیادت کی تو فرمایا: " خوش ہو جاؤ، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، وہ (بخار) میری آگ ہے میں اسے دنیا میں اپنے مومن بندے پر مسلط کرتا ہوں تاکہ وہ اس کے لیے روز قیامت کی آگ کے حصہ کا (بدلہ) ہو جائے،(مشکوۃ-1584، ابن ماجہ-3470).

کسی بھی جگا (شہر) جاؤ کوئی چیز نقصان نہیں دیگی.

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص کسی (بھی) منزل پر اترا اور اس نے یہ کلمات کہے: میں اللہ (سے اس) کے مکمل ترین کلمات کی پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، تو اس شخص کو اس منزل سے چلے جانے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی,(مسلم-6878/2708).

سورۃ فاتحہ سے دم (جھاڑ پھونک).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ درحالت سفر عرب کے ایک قبیلہ پر گزرے۔ قبیلہ والوں نے ان کی ضیافت نہیں کی کچھ دیر بعد اس قبیلہ کے سردار کو بچھونے کاٹ لیا، اب قبیلہ والوں نے ان صحابہ سے کہا کہ آپ لوگوں کے پاس کوئی دوا یا کوئی جھاڑنے والا ہے۔ صحابہ نے کہا کہ تم لوگوں نے ہمیں مہمان نہیں بنایا اور اب ہم اس وقت تک دم نہیں کریں گے جب تک تم ہمارے لیے اس کی مزدوری نہ مقرر کر دو۔ چنانچہ ان لوگوں نے چند بکریاں دینی منظور کر لیں پھر (ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ) سورۃ فاتحہ پڑھنے لگے اور اس پر دم کرنے میں منہ کا تھوک بھی اس جگہ پر ڈالنے لگے۔ اس سے وہ شخص اچھا ہو گیا۔ چنانچہ قبیلہ والے بکریاں لے کر آئے لیکن صحابہ نے کہا کہ جب تک ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ پوچھ لیں یہ بکریاں نہیں لے سکتے پھر جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تو آپ مسکرائے اور فرمایا تمہیں کیسے معلوم ہو گیا تھا کہ سورۃ فاتحہ سے دم بھی کیا جا سکتا ہے، ان بکریوں کو لے لو اور اس میں میرا بھی حصہ لگاؤ,(بخاری-5736).

واپس فہرست پر

معوذتین (جادو، نظر بد کا علاج).

۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: « قل ھو اللہ أحد » اور معوذتین تین تین مرتبہ صبح کے وقت، اور تین مرتبہ شام کے وقت کہہ لیا کرو تو یہ تمہیں (ہر طرح کی پریشانیوں سے بچاؤ کے لیے) کافی ہوں گی،(ابوداؤد-5082).

۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنھا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا یا کہ نظر بد لگ جانے پر معوذتین سے دم کر لیا جائے،(بخاری-5738).

نظر بد لگ جانے پر کی جانے والی دعا.

اللّٰهُمَّ أَذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا.

عبداللہ بن عمر رضي اللہ عنہ سے مروی ہے کہ عامر بن ربیعہ اور سہل بن حنیف غسل کے ارادے سے جا رہے تھے اور جھاڑیوں کی اوٹ تلاش کر رہے تھے، عامر نے (مسند میں اسی طرح ہے اور المستدرک میں سھل ہے اور یہی درست ہے) اپنا اون کا جبہ اتار کر ایک طرف رکھا، میں نے ان کی طرف دیکھا تو انہیں میری نظر لگ گئی۔ وہ پانی میں غسل کرنے کے لئے داخل ہوئے تو میں نے پانی میں ایک دھاکہ (گونج) سنا میں ان کے پاس آیا اور انہیں تین مرتبہ آواز دی، انہوں نے مجھے جواب نہیں دیا۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اطلاع دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم چلتے ہوئے آئے اور پانی میں داخل ہو گئے۔ گویا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیوں کی سفیدی اب بھی دیکھ رہا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینے پر ہاتھ مارا اور فرمایا "اے اللہ اس سے اس کی گرمی، اس کی سردی اور اس کی بیماری ختم کر دے"۔ تو وہ کھڑے ہوگئے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی میں، اس کے جسم میں اور اس کے مال میں کوئی ایسی چیز دیکھے جو اسے پسند ہو تو وہ اس کے لئے برکت کی دعا کرے۔ کیوں کہ نظر لگنا حق ہے،(سلسلہ صحیحہ-2287/1588).

جادو کا علاج، شیاطین اور جنات سے حفاظت.

۱) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سورہ بقرہ پڑھا کرو کیونکہ اسے حاصل کرنا باعث برکت اور اسے ترک کرنا باعث حسرت ہے اور باطل پرست اس کی طاقت نہیں رکھتے۔ معاویہ نے کہا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ باطل پرستوں سے ساحر (جادوگر) مراد ہیں،(مسلم-1874/804).

۲) نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "وہ دو آیات جہاں سورہ بقرہ ختم ہوتی ہے، جس گھر میں یہ دونوں آیتیں (مسلسل) تین راتیں پڑھی جائیں گی ممکن نہیں ہے کہ شیطان اس گھر کے قریب آسکے،(ابن حبان-783، المعجم صغیر طبرانی-1099).

۳) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَه، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا " جو شخص دن بھر میں سو(100) مرتبہ یہ دعا پڑھے گا: "نہیں ہے کوئی معبود، سوا اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔" تو اسے دس غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ سو نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھی جائیں گی اور سو برائیاں اس سے مٹادی جائیں گی۔ اس روز دن بھر یہ دعا شیطان سے اس کی حفاظت کرتی رہے گی۔ تا آنکہ شام ہو جائے اور کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا، مگر جو اس سے بھی زیادہ یہ کلمہ پڑھ لے،(بخاری-3293).

۴) أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ الَّذِي لَيْسَ شَيْءٌ أَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التامَّاتِ الَّتِي لَا يُجاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فاجرٌ وَبِأَسْمَاءِ اللَّهِ الْحُسْنَى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ أَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وبرأ.

قعقاع بیان کرتے ہیں، کعب احبار نے کہا : اگر میں چند کلمات نہ کہوں تو یہودی (جادو کے ذریعے) مجھے گدھا بنا دیں،ان سے پوچھا گیا، وہ کلمات کون سے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں اللہ عظیم کے چہرے کے ذریعے پناہ حاصل کرتا ہوں جس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں، اور اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے (پناہ حاصل کرتا ہوں) جن سے کوئی نیک تجاوز کر سکتا ہے نہ کوئی فاجر، اور اللہ کے اسمائے حسنیٰ کے ذریعے جنہیں میں جانتا ہوں اور جنہیں میں نہیں جانتا، ہر چیز کے شر سے پناہ چاہتا ہوں جو اس نے پیدا فرمائی اور پھیلائی اور مناسب بنائی،(مشکوۃ-2479).

۵) اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّمَّاتِ الَّتِيْ لاَّ يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلاَ فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَاَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلاَّ طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَارَحْمٰنُ.

آپ ﷺ کے پاس مختلف وادیوں سے اور مختلف پہاڑوں سے اتر کر شیاطین آئے اور ان میں ایک ایسا شیطان بھی تھا جسکے پاس ایک آگ کا بڑا انگارہ بھی تھا. اور اسکے ذریعہ سے وہ رسول ﷺ کو جلانا چاہتا تھا. لیکن پھر وہ شیطان آپ ﷺ سے مرعوب ہو گیا . جعفر راوی کہتے ہیں, میرا خیال ہے کے وہ پیچھے ہٹنے لگ. حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور انہوں نے فرمایا: اے محمد ﷺ کہو" آپ ﷺ نے پوچھا- میں کیا کہوں؟ جبریل امین علیہ السلام نے کہا آپ ﷺ یہ کہو:" میں اللہ کی پناہ میں آتا ہو ان کلمات کے ذریعے سے جو جامع اور مکمل ہیں کے جن سے کوئی نیک یا فاجر آدمی آگے بڑھ نہیں سکتا اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہو اس چیز کے شر سے جو پیدا ہوئی اور بڑھی اور اس چیز کے شر سے جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو ظاہر ہوتی ہے. اور اس چیز کے شر سے جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو زمین سے نکلتی ہے. اور رات اور دن کے شر سے. اور رات کو چمکنے والے، آنے والے کے شر سے مگر یہ کے کوئی خیر لے کر آئے. آئے رحم کرنے والے,(ابن ابی شیبۃ-24068,موطأ الإمام مالک-1712).

بچھو کے ڈنگ (زہر) کا علاج.

سورۃ الکافرون ، سورۃ الفلق ، سورۃ الاخلاص.

علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے: رسول اللہ ﷺ کو نماز کی حالت میں ایک بچھو نے ڈنگ مار دیا- جب ﷺ آپ نماز سے فارغ ہوئے تو فرمایا: اللہ تعالیٰ بچھو پر لعنت کرے، نمازی اور غیر نمازی کا لحاظ ہی نہیں کرتا- پھر پانی اور نمک منگوایا اور زخم پر ملنا شروع کر دیا اور (**سورۃ الکافرون، الفلق اور الاخلاص**) پڑھنے لگے,(سلسلہ صحیحہ-2337/1653).

کلونجی، شہد، حجامہ اور زمزم سے علاج.

نبی ﷺ نے فرمایا: "جب کوئی شخص بیمار ہو جاتا ہے تو اسے اس کے ہر اس عمل پر ثواب دیا جاتا ہے جو وہ حالت صحت میں کرتا تھا،(الادب المفرد-500).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی دوا بھی نازل نہ کی ہو،(بخاری-5678).

اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : اعرابیوں (بدؤں) نے پوچھا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم (بیماریوں کا) علاج کریں؟ آپ نے فرمایا: 'ہاں، اللہ کے بندو! علاج کرو، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے جو بیماری پیدا کی ہے اس کی دوا بھی ضرور پیدا کی ہے، سوائے ایک بیماری کے'، لوگوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول! وہ کون سی بیماری ہے؟ آپ نے فرمایا: 'بڑھاپا،(ترمذی-2038،ابن ماجہ-3436).

ضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، کہا: ہم زمانہ جاہلیت میں دم کیا کرتے تھے ہم نے عرض کی: اللہ کے رسول اللہ ﷺ! اس کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "اپنے دم کے کلمات میرے سامنے پیش کرو دم میں کوئی حرج نہیں جب تک اس میں شرک نہ ہو،(مسلم-5732/2200).

ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے حرام چیز کو بطور دوا استعمال کرنے سے منع فرمایا ہے،(مشکوۃ-4539، ابوداؤد-3870، ترمذی-2045، ابن ماجہ-3459).

واپس فہرست پر

۱) شفاء تین چیزوں میں ہے۔ شہد میں، پچھنا لگوانے (حجامہ) میں اور آگ سے داغنے میں لیکن میں امت کو آگ سے داغ کر علاج کرنے سے منع کرتا ہوں،(بخاری-5680).

۲) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "تم اس کالے دانے کا استعمال پابندی سے کرو اس لیے کہ اس میں سوائے موت کے ہر مرض کا علاج ہے،(ابن ماجہ-3448، ترمذي-2041).

۳) خالد بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سفر پر نکلے، ہمارے ساتھ غالب بن ابجر بھی تھے، وہ راستے میں بیمار پڑ گئے پھر جب ہم مدینہ واپس آئے اس وقت بھی وہ بیمار ہی تھے۔ ابن ابی عتیق ان کی عیادت کے لیے تشریف لائے اور ہم سے کہا کہ انہیں یہ کالے دانے (کلونجی) استعمال کراؤ، اس کے پانچ یا سات دانے لے کر پیس لو اور پھر زیتون کے تیل میں ملا کر (ناک کے) اس طرف اور اس طرف اسے قطرہ قطرہ کرکے ٹپکاؤ۔ کیونکہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ یہ کلونجی ہر بیماری کی دوا ہے سوا « سام » کے۔ میں نے عرض کیا « سام » کیا ہے؟ فرمایا کہ موت ہے،(بخاری-5687).

۴) اور تمہارے پروردگار نے شہد کی مکھیوں کو ارشاد فرمایا کہ پہاڑوں میں اور درختوں میں اور اونچی اونچی چھتریوں میں جو لوگ بناتے ہیں گھر بنا، اور ہر قسم کے میوے کھا۔ اور اپنے پروردگار کے صاف رستوں پر چلی جا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں (کے کئی امراض) کی شفا ہے۔ بے شک سوچنے والوں کے لیے اس میں بھی نشانی ہے،(سورۃ النحل ، آیات نمبر-68،69).

۵) ایک صاحب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرا بھائی پیٹ کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا کہ انہیں شہد پلا پھر دوسری مرتبہ وہی صحابی حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ نے اسے اس مرتبہ بھی شہد پلانے کیلئے کہا وہ پھر تیسری مرتبہ آیا اور عرض کیا کہ (حکم کے مطابق) میں نے عمل کیا (لیکن شفاء نہیں ہوئی)۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سچا ہے اور تمہارے بھائی کا پیٹ جھوٹا، انہیں پھر شہد پلا۔ چنانچہ انہوں نے شہد پھر پلایا اور وہ تندرست ہو گیا،(بخاری-5684).

٦) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جن دواؤں سے تم علاج کرتے ہو اگر ان میں سے کسی میں خیر (بھلائی) ہے تو وہ سینگی (پچھنے) لگوانا ہے،(ابوداؤد-3857).

۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سترہویں، انیسویں اور اکیسویں (قمری) تاریخ کو پچھنا (حجامہ) لگوائے تو اسے ہر بیماری سے شفاء ہو گی،(ابوداؤد-3861).

۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احرام کی حالت میں اپنے سر میں پچھنا لگوایا۔ آدھے سر کے درد کی وجہ سے جو آپ کو ہو گیا تھا،(بخاری-5701).

۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: انہوں نے نافع سے کہا: میرا خون جوش مار رہا ہے، میرے لئے سینگی لگانے والا تلاش کرو اور کوشش کرنا کہ نرم ہاتھ والا ہو۔ کوئی بوڑھا یا بچہ نہ ہو۔ کیونکہ میں نے آپ ﷺ سنا آپ نے فرمایا: نہار منہ سینگی لگوانا زیادہ فائدہ ہے۔ اس میں شفا اور برکت ہے، عقل اور حفظ کو زیادہ کرتی ہے، جمعرات کے دن اللہ کی برکت پر سینگی لگواؤ، بدھ کے دن سینگی لگوانے سے بچو۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار کے دن سے بھی، جبکہ پیر، منگل کو سینگی لگواؤ۔ یہ وہ دن ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے ایوب علیہ السلام کو آزمائش سے عافیت دی، اور بدھ کے دن انہیں آزمائش میں مبتلا کیا۔ کوڑھ، برص بدھ کے دن یا بدھ کی رات ہی ظاہر ہوتے ہیں،(سلسلہ صحیحہ-2307/1609).

۱۰) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "روئے زمین پر سب سے بہترین پانی زمزم ہے، یہ کھانے کا کھانا اور بیماری سے شفا ہے،(سلسلہ صحیحہ-1550/1028).

۱۱) فرمان باری تعالیٰ: وَ نَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا: ترجمہ " اور ہم نے آسمان سے برکت والا پانی اُتار"،(سورۃ ق، آیت نمبر-9).

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے کہ ہم پر بارش برسنے لگی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا (سر اور کندھے کا کپڑا) کھول دیا حتیٰ کہ بارش آپ پر آنے لگی۔ ہم نے عرض کی: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ نے فرمایا: "کیونکہ وہ نئی نئی (سیدھی) اپنے رب عزوجل کی طرف سے آرہی ہے،(مسلم-2083/898).

پریشانی سے گھبرا کر موت کی دعا کرنے کے بجائے.

۱) اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتِ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي، وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتِ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی کسی پریشانی سے دوچار ہو جانے کی وجہ سے (گھبرا کر) موت کی دعا ہرگز نہ کرے لیکن اگر کہے تو یہ کہے: " اے اللہ! تو مجھ کو زندہ رکھ جب تک کہ زندگی میرے لیے بہتر ہو، اور مجھے موت دیدے جب مر جانا ہی میرے حق میں بہتر ہو"،(ابوداؤد-3108، مسلم-6814/2680).

جب غصہ آئے.

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.

دو آدمیوں نے نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی موجودگی میں جھگڑا کیا، ہم بھی نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا، نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اسکا غصہ دور ہو جائے۔ اگر یہ « أعوذ بالله من الشيطان الرجيم » کہہ لے۔ صحابہ نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں، نبی کریم صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا کہ کیا میں دیوانہ ہوں؟,(بخاری-6115).

شیطان کے وسوسوں اور اسکے حملے سے بچنے کی دعا.

۱) رَّبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ-97. وَأَعُوذُ بِكَ رَّبِّ أَن يَحْضُرُونِ-98.

اے پروردگار! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہو. اور اے پروردگار! اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئے,(سورۃ المؤمنون، آیت نمبر-97, 98).

قیامت کے دن شفاعت.

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ ، وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ ، آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ ،

اے اللہ! اس کامل پکار اور کھڑی ہونے والی نماز کے رب! محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو قرب اور فضیلت عطا فرما اور انہیں مقام محمود پر کھڑا کیجیو۔ جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے,(بخاری-614).

حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کو سنا، آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرما رہے تھے: ”جب تم مؤذن کو سنو تو اسی طرح کہو جیسے وہ کہتا ہے، پھر مجھ پر درود بھیجو کیونکہ جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے میں اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ سے میرے لیے وسیلہ مانگو کیونکہ وہ جنت میں ایک مقام ہے جو اللہ کے بندوں میں سے صرف ایک بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے وہ میں ہوں گا، چنانچہ جس نے میرے لیے وسیلہ طلب کیا اس کے لیے (میری) شفاعت واجب ہو گئی,(مسلم-849/384).

ایک روایت میں: حي على الصلاة کہے تو وہ لاحول ولا قوة إلا بالله کہے، پھر مؤذن حي على الفلاح کہے، تو وہ لاحول ولا قوة إلا بالله کہے,(مسلم-850/385).

گناہ معاف اور اللہ راضی.

اشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ.

رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا.

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس شخص نے مؤذن کی اذان سن کر یہ دعا پڑھی: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں، وہ تن تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اس کے بندے اور رسول ہیں، میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے نبی ہونے سے راضی ہوں" تو اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے,(مسلم-851/386، ابن ماجہ-721).

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے جب صبح کے وقت اور شام کے وقت یہ دعا پڑھی "ہم اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کے رسول ہونے سے راضی و خوش ہیں" تو اللہ پر اسکا یہ حق بن گیا کہ وہ بھی اس سے راضی و خوش ہو جائے,(ابو داؤد-5072).

وضوء سے پہلے بسم اللہ اور جنت کے آٹھ دروازے.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں، اور اس شخص کا وضو نہیں جس نے وضو کے شروع میں «**بسم اللہ**» نہیں کہا.(ابوداؤد-101).

۱) أَشْهَدُ أَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.(مسند احمد- 711/121، ابوداؤد-169).

۲) أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللهِ وَرَسُولُهُ.(مسلم-234/553).

رسول اللہ ﷺ کھڑے ہو کر لوگوں کو کچھ ارشاد فرما رہے تھے، مجھے آپکی یہ بات (سننے کو) ملی: 'جو بھی مسلمان وضو کرتا ہے اور اچھی طرح وضو کرتا ہے، پھر کھڑے ہو کر پوری یکسوئی اور توجہ کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھتا ہے تو اس کیلئے جنت واجب ہو جاتی ہے۔ میں نے کہا: کیا خوب بات ہے، تو میرے سامنے ایک کہنے والا کہنے لگا: اس سے پہلے والی بات اس سے بھی زیادہ عمدہ ہے۔ میں نے دیکھا تو وہ عمر رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے کہا: میں نے دیکھا ہے تو ابھی آئے ہو، آپ ﷺ نے (اس سے پہلے) فرمایا تھا: " تم میں سے جو شخص بھی وضو کرے اور اپنے وضو کو پورا کرے (خوب اچھی طرح) پھر یہ کہے: میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اسکے رسول ہیں، تو اس کیلئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیے جاتے ہیں، جس سے چاہے داخل ہو جائے.(مسلم-234/553، مسند احمد- 711/121 ، ابوداؤد-169).

مسجد میں آتے اور جاتے وقت.

۱) بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ،(داخل ہوتے وقت)، (مسند احمد-1332/26951).

۲) اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ, (داخل ہوتے وقت)

۳) أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَسُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ.(داخل ہوتے وقت)-

۱) بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُوْلِ اللهِ، (نکلتے وقت)، (مسند احمد-1332/26951).

۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ، (نکلتے وقت)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجے پھر یہ دعا پڑھے: «**اللهم افتح لي أبواب رحمتك**» اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے، پھر جب نکلے تو یہ کہے: «**اللهم إني أسألك من فضلك**» اے اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں"،(مسلم-1652/713).

رسول ﷺ جب مسجد میں تشریف لے جاتے تو فرماتے: (میں اللہ عظیم کی، اسکی ذات کریم کی اور اسکی قدیم بادشاہت کی مردود شیطان سے پناہ چاہتا ہوں) تو عقبہ نے کہا: کیا بس اتنا ہی؟ میں نے کہا: ہاں، انہوں نے کہا: جب مسجد میں داخل ہونے والا آدمی یہ کہتا ہے تو شیطان کہتا: اب وہ میرے شر سے دن بھر کیلئے محفوظ کر لیا گیا.(ابوداؤد-466).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو اسے چاہیئے کہ وہ بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں (**تحیۃ المسجد**) پڑھ لے.(بخاری-444، ابوداؤد-467).

نماز شروع کرتے وقت "دعا ثناء".

۱) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو جب نماز کے لیے کھڑے ہوتے تو «**اللہ اکبر**» کہتے، پھر «**سبحانک اللهم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالى جدک ولا إله غيرک**» "اے اللہ! پاک ہے تو ہر عیب اور ہر نقص سے، سب تعریفیں تیرے لیے ہیں، بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے تیری شان، اور تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں" پڑھتے پھر «اللہ أکبر کبیرا» "اللہ بہت بڑا ہے" کہتے پھر « أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ » "میں اللہ سمیع وعلیم کی شیطان مردود سے، پناہ چاہتا ہوں، اس کے وسوسوں سے، اس کے کبر و نخوت سے اور اس کے اشعار اور جادو سے" کہتے.(نسائی-901، ترمذی-242، ابوداؤد-775، ابن ماجہ-804).

۲) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْئَ السَّمٰوَاتِ وَسَبَّحَ وَدَعَا.

ایک آدمی ایک دن نماز میں داخل ہوا اور اس نے یہ کلمات کہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِلْئَ السَّمٰوَاتِ اور مزید تسبیح بیان کی اور دعا کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھنے والا کون شخص تھا؟ اس نے کہا: میں تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یقینا میں نے فرشتوں کو دیکھا کہ وہ ایک دوسرے کو یہ کلمات لیتے دیتے ہوئے (جا رہے تھے)، (مسند احمد- 1555/6632).

۳) اللّٰهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا، وَسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا.

ایک بار ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھ رہے تھے، اسی دوران ایک شخص نے کہا: "اللہ بہت بڑائی والا ہے، اور ساری تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اور پاکی ہے اللہ تعالیٰ کے لیے صبح و شام"، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (سنا تو) پوچھا: "ایسا ایسا کس نے کہا ہے؟" لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: میں نے کہا ہے، اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں اس کلمے کو سن کر حیرت میں پڑ گیا، اس کلمے کے لیے آسمان کے دروازے کھولے گئے"۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سنی ہے میں نے ان کا پڑھنا کبھی نہیں چھوڑا ہے۔

دوسری روایت میں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: 'اللہ کی قسم! بارہ فرشتے بیک وقت ان کلمات کی طرف لپکے تھے۔ (ہر ایک کی خواہش تھی کہ وہ ان کلمات کو اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کرے۔)" (امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث اس سند سے حسن صحیح غریب ہے، ۲- حجاج بن ابی عثمان یہ حجاج بن میسرہ صواف ہیں، ان کی کنیت ابوصلت ہے اور یہ محدثین کے نزدیک ثقہ ہیں۔ فائدہ ا: "نماز پڑھ رہے تھے" سے مراد: ہم لوگ نماز شروع کر چکے تھے، اتنے میں وہ آدمی آیا اور دعا ثناء کی جگہ اس نے یہی کلمات کہے، اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تقریر (تصدیق) کر دی، تو گویا ثناء کی دیگر دعاؤں کے ساتھ یہ دعا بھی ایک ثناء ہے، اس لیے بعض علماء کا یہ کہنا کہ «سبحانک اللهم...» کے سواء ثنا کی بابت منقول ساری دعائیں سنن و نوافل سے تعلق رکھتی ہیں، صحیح نہیں ہے)، (ترمذی-3592، مسلم-1358/601، نسائی -886).

۴) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا قیام اللیل (تہجد) کس چیز سے شروع فرمایا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: تم نے مجھ سے وہ بات پوچھی ہے جو تم سے پہلے کسی نے نہیں پوچھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب (نماز کے لیے) کھڑے ہوتے تو کہتے «اللہ اکبر» دس بار «الحمد اللہ» دس بار، پھر «سبحان اللہ» دس بار «لا إلہ إلا اللہ» دس بار «استغفر اللہ» دس بار اور (یہ دعا) پڑھتے «اللهم اغفرلی واہدنی وارزقنی وعافنی» " اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت دے، مجھے رزق عنایت فرما اور مجھے آرام و راحت سے بہرہ ور فرما۔" اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے روز (میدان حشر میں) کھڑے ہونے کی تنگی سے پناہ مانگتے تھے، (ابوداؤد-766).

تکبیر اور قراءت کے درمیان دعا.

اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ، اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ ، اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ.

سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز کے لیے اللہ اکبر کہتے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم تکبیر اور قراءت کے درمیان خاموش رہتے، میں نے پوچھا: میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ تکبیر اور قراءت کے درمیان اپنی خاموشی کے بارے میں تو مجھے بتلادیں، اس کی کیا حقیقت ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں یہ دعا پڑھتا ہوں: دعا کا ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر جتنی مشرق اور مغرب میں ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھوڈال، (بخاری-744، مسلم-1354/598).

واپس فہرست پر

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَايَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِأَحْسَنِ الْأَخْلَاقِ لَايَهْدِي لِأَحْسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِي يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَإِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ،

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز کے لئے کھڑے ہوتے تھے تو فرماتے:"میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کر دیا ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا، ہر طرف سے یکسو ہو کر، اور میں اس کے ساتھ شریک ٹھہرانے والوں میں سے نہیں، میری نماز اور میری ہر (بدنی ومالی) عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ کے لئے ہے جو کائنات کا رب ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم ملا ہے اور میں فرمانبرداری کرونے والوں میں سے ہوں۔ اے اللہ! تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں، تو میرا رب ہے میں تیرا بندہ ہوں اور میں نے اپنے اوپر ظلم کیا ہے اور اپنے گناہ کا اعتراف کیا ہے، اس لئے میرے سارے گناہ بخش دے کیونکہ گناہوں کو بخشنے والا تیرے سوا کوئی نہیں، اور میری بہترین اخلاق کی طرف راہنمائی فرما، تیرے سوا بہترین اخلاق کی راہ پر چلانے والا کوئی نہیں، اور برے اخلاق مجھ سے ہٹادے، تیرے سوا برے اخلاق کو مجھ سے دور کرنے والا کوئی نہیں، میں تیرے حضور حاضر ہوں اور دونوں جہانوں کی سعادتیں تجھ سے ہیں ہر طرح کی بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے اور برائی کا تیری طرف کوئی گزر نہیں ہے میں تیرے ہی سہارے ہوں، اور تیری ہی طرف میرا رخ ہے، تو برکت والا رفعت والا اور بلندی والا ہے میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں، (مسلم-1812/771).

رکوع سے اٹھنے کے بعد.

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ , حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ.

ہم نبی ﷺ کی اقتداء میں نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ رکوع سے سر اٹھاتے تو «سمع اللہ لمن حمدہ» کہتے۔ ایک شخص نے پیچھے سے کہا، ترجمہ:"اللہ کیلئے بہت ذیادہ تعریفیں ہیں جو پاکیزہ و بابرکت ہے" آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر دریافت فرمایا کہ کس نے یہ کلمات کہے ہیں، اس شخص نے جواب دیا کہ میں نے۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کو لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے، (بخاری-799).

نبی کریم ﷺ سجدہ، رکوع اور جلسہ میں اکثر یہ پڑھتے۔

۱) سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ،

عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ اٹھا، پہلے آپ نے مسواک کی، پھر وضو کیا، پھر کھڑے ہوئے اور نماز پڑھنے لگے، تو آپ نے سورۃ البقرہ شروع کی، آپ جب بھی کسی رحمت کی آیت سے گزرتے تو ٹھہرتے اور اللہ تعالیٰ سے اس پر رحمت کا سوال کرتے، اور جب بھی عذاب کی کسی آیت سے گزرتے تو ٹھہرتے، اور اسکے عذاب سے اس کی پناہ مانگتے، پھر آپ نے رکوع کیا، تو رکوع میں اپنے قیام کے بقدر ٹھہرے رہے، آپ اپنے رکوع میں کہہ رہے تھے: «سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة» پھر آپ نے اپنے رکوع کے بقدر سجدہ کیا، اور اپنے سجدے میں آپ کہہ رہے تھے: «سبحان ذي الجبروت والملكوت والكبرياء والعظمة»، پھر آپ نے دوسری رکعت میں سورۃ آل عمران پڑھی، پھر ایک اور سورۃ پڑھی، پھر ایک اور سورۃ پڑھی، آپ نے اسی طرح کیا، (نسائی-1133، ابوداؤد-873).

۲) سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي.

نبی کریم ﷺ سجدہ اور رکوع میں اکثر یہ پڑھا کرتے تھے،(بخاری-817).

۳) اللهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّهُ، وَجِلَّهُ، وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَعَلَانِيَتَهُ وَسِرَّهُ.

رسول اللہ ﷺ سجدے میں کہا کرتے تھے:"اللہ!میرے سارے گناہ بخش دے، چھوٹے بھی، بڑے بھی، پہلے بھی اور پچھلے بھی، کھلے بھی اور چھپے بھی،(مسلم-1084/483).

۴) رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي.

نبی کریم ﷺ نے دونوں سجدوں کے درمیان (جلسہ میں) اے میرے رب! مجھے بخش دے، اے میرے رب! مجھے بخش دے پڑھتے تھے،(ابن ماجہ-897).

۵) رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهدِنِيْ.

آپ ﷺ نے رکوع کیا رکوع میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم" کہا، پھر اپنا سر اٹھایا اور اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی، جب تک اس نے چاہا، پھر سجدہ کیا اور سجدے میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى" کہا، پھر سر اٹھایا اور دو سجدوں کے درمیان یہ دعا کی: رَبِّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَارْفَعْنِيْ وَارْزُقْنِيْ وَاهدِنِيْ" اے میرے رب! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، میرا نقصان پورا کر، مجھے رزق دے اور مجھے ہدایت دے,(مسند احمد 3514/1697).

اللہ کی ناراضگی اور عذاب سے پناہ.

أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ.

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کے پہلو میں سوئی ہوئی تھی، رات میں نے آپ ﷺ کو اپنی جگہ نہ پا کر آپ ﷺ کو ادھر ادھر تلاش کیا، ٹٹولا، میرا ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر پڑا، اس وقت آپ ﷺ سجدے میں تھے، اور یہ دعا پڑھ رہے تھے:"اے اللہ! میں تیری رضا و خوشنودی کے ذریعہ تیری ناراضگی سے پناہ مانگتا ہوں، اور تیرے عفو درگزر کے سہارے تیری سزا و عذاب سے پناہ مانگتا ہوں، میں تیری ثناء، تیری تعریف کی گنتی اور اس کا احصاء و احاطہ نہیں کر سکتا، تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود آپ اپنی ذات کی تعریف کی ہے"،(ترمذی-3493).

بخشش کی دعا.

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ.

رسول اللہ ﷺ تشہد اور سلام کے درمیان یہ دعا پڑھتے،"اے اللہ! بخش دے جو خطائیں میں نے پہلے کیں یا بعد میں کیں اور چھپا کر کہیں یا علانیہ کیں اور جو بھی زیادتی میں نے کی اور جسکا مجھ سے زیادہ تمھیں علم ہے، تو ہی آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کا حقدار نہیں,(مسلم-1812/771).

مغفرت اور رحمت کی دعا.

۱) اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ، فَاغْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ، وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

ابو بکر صدیق ؓ سے روایت ھیکہ انہوں نے رسول ﷺ سے عرض کیا کہ آپ ﷺ مجھے کوئی ایسی دعا سکھا دیجئیے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ نے فرمایا کہ یہ دعا پڑھا کرو، ترجمہ: اے اللہ! میں نے اپنی جان پر (گناہ کر کے) بہت زیادہ ظلم کیا پس گناہوں کو تیرے سوا کوئی دوسرا معاف کرنے والا نہیں۔ مجھے اپنے پاس سے بھرپور مغفرت عطا فرما اور مجھ پر رحم کر، کہ مغفرت کرنے والا اور رحم کرنے والا بیشک وشبہ تو ہی ہے ،(بخاری-834).

واپس فہرست پر

رب سے خیر، برکت اور عافیت کا سوال.

۱) اللَّهُمَّ أَلِّفْ بَيْنَ قُلُوبِنَا، وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا، وَاهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَسْمَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَأَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَاجْعَلْنَا شَاكِرِينَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِينَ بِهَا قَابِلِيهَا وَأَتِمَّهَا عَلَيْنَا.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ روایت ہے کہ: آپ ﷺ چند کلمات سکھاتے تھے اور انہیں اس طرح نہیں سکھاتے تھے جیسے تشہد سکھاتے تھے اور وہ یہ ہیں" اے اللہ! تو ہمارے دلوں میں الفت و محبت پیدا کر دے، اور ہماری حالتوں کو درست فرما دے، اور راہ سلامتی کی جانب ہماری رہنمائی کر دے اور ہمیں تاریکیوں سے نجات دے کر روشنی عطا کر دے، آنکھوں، دلوں اور ہماری بیوی بچوں میں برکت عطا کر دے، اور ہماری توبہ قبول فرما لے تو توبہ قبول فرمانے والا اور رحم و کرم کرنے والا ہے، اور ہمیں اپنی نعمتوں پر شکر گزار و ثناخواں اور اسے قبول کرنے والا بنا دے، اور اے اللہ! ان نعمتوں کو ہمارے اوپر کامل کر دے"،(ابوداؤد-969).

۲) رَبَّنَا ظَلَمْنَآ أَنفُسَنَا وَإِن لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ ٱلْخَٰسِرِينَ.

اے رب، ہم نے اپنے اوپر ستم کیا، اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم تباہ ہو جائیں گے،(سورۃ الأعراف، آیت نمبر-23).

جہنم, قبر, آزمائش زندگی اور موت, دجال کے فتنے سے پناہ.

اللهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ، وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی تشہد پڑھ لے تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ طلب کرے۔"اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت میں آزمائش سے اور مسیح دجال کے فتنے کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں،(مسلم-1324/588).

فرض نماز کے بعد صحیح سنت وظائف واذکار.

۱) اللہ اکبر - (فرض نماز کے بعد اک بار)

ابن عباس رضي اللہ عنہ: میں رسول اللہ ﷺ کی نماز ختم ہونے کو تکبیر (« اللہ اکبر ») کی وجہ سے سمجھ جاتا تھا،(بخاری-842).

۲) أَسْتَغْفِرُ الله (تین بار) . اللهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ، تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (ایک بار)

رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین دفعہ استغفار کرتے اور اس کے بعد کہتے: اے اللہ! تو ہی سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، تو صاحب رفعت و برکت ہے، اے جلال والے اور عزت بخشنے والے!'' ولید نے کہا: میں نے اوزاعی سے پوچھا: استغفار کیسے کیا جائے؟ انھوں نے کہا: استغفر اللہ، استغفر اللہ کہے،(مسلم-1334/591).

۳) اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ.

رسول اللہ ﷺ: اے معاذ! میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں: ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنا کبھی نہ چھوڑنا: "اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کے سلسلہ میں میری مدد فرما"،(ابوداؤد-1522).

واپس فہرست پر

۴) اللَّهُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لاَ تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلاَ نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلاَّ بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلاَ يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلاَّ بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضَ وَلاَ يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ. (ایک بار).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہر نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھی تو موت کے علاوہ جنت اور اس کے درمیان کوئی رکاوٹ حائل نہیں۔

اللہ وہ ہے، اسکے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے (سارے عالم کو اپنی تدبیر سے) قائم رکھنے والا ہے، نہ اسکو اُونگھ آتی ہے اور نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے، کون ایسا شخص ہے جو اسکے حضور اسکے اِذن کے بغیر سفارش کر سکے، جو کچھ مخلوقات کے سامنے (ہو رہا یا ہو چکا) ہے اور جو کچھ انکے بعد (ہونے والا) ہے سب جانتا ہے، اور وہ اسکی معلومات میں سے کسی چیز کا بھی احاطہ نہیں کرسکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اسکی کرسی (سلطنت و قدرت) تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے، اور اس پر ان دونوں (یعنی زمین و آسمان) کی حفاظت ہرگز دشوار نہیں، وہی سب سے بلند رتبہ بڑی عظمت والا ہے، (سلسلہ صحیحہ-749/704).

۵) رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ أَوْ تَجْمَعُ عِبَادَكَ، (ایک بار)

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کی، کہا کہ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پیچھے نماز پڑھتے تو پسند کرتے تھے کہ ہم آپ ﷺ کی دائیں طرف ہوں، آپ ﷺ ہماری طرف رخ فرمائیں۔ (براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے) کہا: میں نے (ایک موقع پر) آپ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "اے میرے رب! تو جب اپنے بندوں کو اٹھائے اس دن مجھے اپنے عذاب سے بچانا, (مسلم-1642/709).

۶) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ،
اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ.

نبی ﷺ ہر فرض نماز کے بعد یہ دعا پڑھتے تھے » اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اسکی ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو دے اس سے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے تو نہ دے اسے دینے والا کوئی نہیں اور کسی مالدار کو اسکی دولت ومال تیری بارگاہ میں کوئی نفع نہ پہنچا سکیں گے", (بخاری-844).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے نمازِ فجر ادا کر کے یہ دعا دس دفعہ پڑھی: "لَا إِلٰهَ إِلاَّ اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ" تو یہ چار غلاموں کو آزاد کرنے کے برابر ہو گا اور اس کے بدلے اس کے لئے دس نیکیاں لکھی جائیں گئیں، دس برائیاں مٹادی جائیں گی، اس کے دس درجے بلند کئے جائیں گے اور یہ کلمات شام تک اس کے لئے شیطان سے حفاظت کرنے والے ہوں گے اور جب وہ مغرب کے بعد پڑھے گا تو اسی طرح ہو گا، (مسند احمد - 1880/23915، ابوداؤد-5077، ابن ماجہ-3867).

۷) لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيرٌ لاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ إِلاَّ بِاللَّهِ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ وَلاَ نَعْبُدُ إِلاَّ إِيَّاهُ لَهُ النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ لاَ إِلَهَ إِلاَّ اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ-

سیدنا ابن الزبیر رضی اللہ عنہ ہمیشہ ہر نماز کے بعد سلام پھیرتے وقت پڑھتے "کوئی معبود لائق عبادت کے نہیں، نہ اس کا کوئی شریک ہے، اسی کی ہے سلطنت اور اسی کے لئے ہے سب تعریف اور وہ سب کچھ کر سکتا ہے اور نہ گناہ سے بچنے کی طاقت، نہ عبادت کرنے کی قوت ہے مگر ساتھ اللہ کے، نہیں کوئی معبود لائق عبادت کے سوائے اللہ کے اور نہیں پوجتے ہم مگر اسی کو، اسی کا ہے سب احسان اور اسی کو سب بزرگی اور اسی کے لئے سب تعریف اچھی، نہیں ہے کوئی معبود عبادت کے لائق مگر اللہ، ہم صرف اسی کی عبادت کرنے والے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں" اور کہا: راوی سیدنا ابن زبیر رضی اللہ عنہ نے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہی پڑھا کرتے تھے، (مسلم-1343/594).

۸) قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ *:::* قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ *:::* قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ.

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھا کروں,(ترمذی-2903).

۹) اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ،(سات مرتبہ)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم مغرب سے فارغ ہو جاؤ تو سات مرتبہ کہو "اے اللہ مجھے جہنم سے بچا لے" اگر تم نے یہ دعا پڑھ لی اور اسی رات میں تمہارا انتقال ہو گیا، تو تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دی جائے گی، اور جب تم فجر پڑھ کر فارغ ہو اور ایسے ہی (یعنی سات مرتبہ «اللهم أجرني من النار) کہو اور پھر اسی دن میں تمہارا انتقال ہو جائے تو تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دی جائے گی,(ابوداؤد-5079).

۱۰) سُبْحَانَ اللَّهِ ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ،
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَه،لَا شَرِيْكَ لَهُ،لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ هوَ عَلٰى كُلِّ شَیءٍ قَدِيْرٌ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی، آپ نے فرمایا : " (نماز کے یا) ایک دوسرے کے پیچھے کہے جانے والے ایسے کلمات ہیں کہ ہر فرض نماز کے بعد انھیں کہنے والا یا ان کو ادا کرنے والا۔ کبھی نامراد و ناکام نہیں رہتا، تینتیس بار **سبحان اللہ**، تینتیس بار **الحمد اللہ** اور چونتیس بار **اللہ اکبر**،(مسلم-1349/596).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جس نے ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ **سبحان اللہ** 33 دفعہ **الحمد اللہ** اور 33 بار **اللہ اکبر** کہا، یہ ننانوے ہوگے اور سو پورا کرنے کے لیے"**لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ،لہ الملک ولاہ الحمد،وہو علی کل شیءقدیر**" کیا اسکے گناہ معاف کر دیے جائیں گے ،چاہے وہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں,(مسلم-1352/597).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:"جس نے دس بار "**لا الہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ،لہ الملک ولاہ الحمد،وہو علی کل شیءقدیر**" کہا تو یہ (اس کا اجر) اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کے برابر ہو گا،(مسلم-6844/2693).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "دو عادتیں ایسی ہیں جنہیں جو بھی مسلمان پابندی اور پختگی سے اپنائے رہے گا وہ جنت میں جائے گا، دھیان سے سن لو، دونوں آسان ہیں مگر ان پر عمل کرنے والے تھوڑے ہیں، ہر نماز کے بعد دس بار اللہ کی تسبیح کرے(**سبحان اللہ کہے**) دس بار حمد بیان کرے(**الحمد للہ کہے**) اور دس بار اللہ کی بڑائی بیان کرے (**اللہ اکبر کہے**)۔ عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو انہیں اپنی انگلیوں پر شمار کرتے ہوئے دیکھا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: " یہ تو زبان سے گننے میں ڈیڑھ سو ہوئے لیکن یہ (دس گنا بڑھ کر) میزان میں ڈیڑھ ہزار ہو جائیں گے۔(یہ ایک خصلت وعادت ہوئی) اور (دوسری خصلت وعادت یہ ہے کہ) جب تم بستر پر سونے جاؤ تو سو بار **سبحان اللہ، اللہ اکبر** اور **الحمد للہ** کہو، یہ زبان سے کہنے میں تو سو ہیں لیکن میزان میں ہزار ہیں، (اب بتاؤ) کون ہے تم میں جو دن ورات ڈھائی ہزار گناہ کرتا ہو؟ لوگوں نے کہا: ہم اسے ہمیشہ اور پابندی کے ساتھ کیوں نہیں کر سکیں گے ؟ آپ نے فرمایا: " (اس وجہ سے) کہ تم میں سے کوئی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے، شیطان اس کے پاس آتا ہے اور اس سے کہتا ہے: فلاں بات کو یاد کرو، فلاں چیز کو سوچ لو، یہاں تک کہ وہ اس کی توجہ اصل کام سے ہٹا دیتا ہے، تاکہ وہ اسے نہ کر سکے، ایسے ہی آدمی اپنے بستر پر ہوتا ہے اور شیطان آکر اسے (تھپکیاں دیدے کر) سلاتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ (بغیر تسبیحات پڑھے) سو جاتا ہے،(ترمذی-3410، ابوداؤد-5065).

فرشتے نمازی کے لیے استغفار کرتے ہیں.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تم میں سے ہر ایک شخص کے لیے دعائے خیر و استغفار کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ میں جہاں اس نے نماز پڑھی ہے بیٹھا رہتا ہے، جب تک کہ وہ وضو نہ توڑ دے یا اٹھ کر چلا نہ جائے، فرشتے کہتے ہیں: «اللّٰهُمَّ اغفر له اللّٰهُمَّ ارحمه» اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما,(بخاری-445).

واپس فہرست پر

وہ چار کلمے جن کا اَجر زیادہ ہے.

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ.

"پاکیزگی ہے اللہ کی اور اس کی تعریف کے ساتھ، جتنی اس کی مخلوق کی گنتی ہے اور جتنی اس کو پسند ہے اور جتنا اس کے عرش کا وزن اور جتنی اس کے کلمات کی سیاہی ہے"۔ حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کی نماز پڑھنے کے بعد صبح سویرے ان کے ہاں سے باہر تشریف لے گئے، اس وقت وہ اپنی نماز پڑھنے والی جگہ میں تھیں، پھر دن چڑھنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس واپس تشریف لائے تو وہ (اسی طرح) بیٹھی ہوئی تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم اب تک اسی حالت میں بیٹھی ہوئی ہو جس پر میں تمہیں چھوڑ کر گیا تھا؟" انہوں نے عرض کی: جی ہاں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمہارے (ہاں سے جانے کے) بعد میں نے چار کلمے تین بار کہے ہیں، اگر ان کو ان کے ساتھ تولا جائے جو تم نے آج کے دن اب تک کہا ہے تو یہ ان سے وزن میں بڑھ جائیں،(مسلم-6913/2726).

قنوت وتر.

١)اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ.

حسن بن علی رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے چند کلمات سکھائے جنہیں میں وتر میں کہا کرتا ہوں (ابن جواس کی روایت میں ہے جنہیں میں وتر کے قنوت میں کہا کروں) وہ کلمات یہ ہیں: اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کو تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کو تو نے عافیت دی ہے اور میری کارسازی فرما ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کی تو نے کارسازی کی ہے اور مجھے میرے لیے اس چیز میں برکت دے جو تو نے عطا کی ہے اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تو نے مقدر کی ہے، تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پاسکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند و بالا ہے،(ابوداؤد-1425, سنن نسائی-1746).

٢) رَبِّ أَعِنِّي وَلَا تُعِنْ عَلَيَّ، وَانْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ، وَامْكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ، وَاهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي، وَانْصُرْنِي عَلَى مَنْ بَغَى عَلَيَّ،رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَّارًا، لَكَ ذَكَّارًا، لَكَ رَهَّابًا، لَكَ مُطِيعًا، إِلَيْكَ مُخْبِتًا إِلَيْكَ أَوَّاهًا مُنِيبًا،رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي، وَاغْسِلْ حَوْبَتِي، وَأَجِبْ دَعْوَتِي، وَاهْدِ قَلْبِي، وَسَدِّدْ لِسَانِي، وَثَبِّتْ حُجَّتِي، وَاسْلُلْ سَخِيمَةَ قَلْبِي.

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اپنی دعا میں یہ پڑھا کرتے تھے: ترجمہ۔ اے میرے رب! میری مدد فرما، اور میرے مخالف کی مدد مت کر، اور میری تائید فرما، اور میرے مخالف کی تائید مت کر، اور میرے لیے تدبیر فرما، میرے خلاف کسی کی سازش کامیاب نہ ہونے دے، اور مجھے ہدایت فرما، اور ہدایت کو میرے لیے آسان کر دے، اور اس شخص کے مقابلہ میں میری مدد فرما جو مجھ پر ظلم کرے، اے اللہ! مجھے اپنا شکر گزار اور ذکر کرنے والا، ڈرنے والا، اور اپنا مطیع فرماں بردار، رونے اور گڑگڑانے والا، رجوع کرنے والا بندہ بنالے، اے اللہ میری توبہ قبول فرما، میرے گناہ دھو دے، میری دعا قبول فرما، میرے دل کو صحیح راستے پر لگا، میری زبان کو مضبوط اور درست کر دے، میری دلیل و حجت کو مضبوط فرما، اور میرے دل سے بغض و عناد ختم کر دے۔ ابوالحسن طنافسی کہتے ہیں کہ میں نے وکیع سے کہا: کیا میں یہ دعا قنوت وتر میں پڑھ لیا کروں؟ تو انہوں نے کہا: ہاں پڑھ لیا کرو،(ابن ماجہ-3830, ترمذی-3551).

۳) اَللّٰهُمَّ إنا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِىءُ عَلَيْكَ الخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ ثَّفْجُرُكَ،

اَللّٰهُمَّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِي وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْعأىُ وَنَحْفِدُ وَنَرْجُورَحْمَتَكَ وَنَخْشآئُ عَذَابَكَ إِنَّ عَذَابَكَ بِالكُفَّارِ مُلْحَقٌ.

ترجمہ: الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے،

الٰہی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں، بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے، (ابن ابي شيبه-7102,7103).

نماز وتر پڑھ لینے کے بعد.

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ (تین بار)، رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ (ایک بار)

رسول اللہ ﷺ وتر تین رکعت پڑھتے تھے، پہلی رکعت میں «سبح اسم ربک الأعلى» دوسری رکعت میں «قل یا أیھا الکافرون» اور تیسری میں «قل ھو اللہ أحد» پڑھتے، اور دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے، پھر جب (وتر سے) فارغ ہو جاتے ت وفراغت کے وقت تین بار: «سبحان الملک القدوس» کہتے، اور آخر میں کھینچتے، (سنن الدارقطني کے آخر میں ایک بار «رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ» ،(نسائی-1700, سنن الدارقطني-1660).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وتر ہر مسلمان پر حق ہے جو پانچ پڑھنا چاہے پانچ پڑھے، جو تین پڑھنا چاہے تین پڑھے اور جو ایک پڑھنا چاہے ایک پڑھے، (ابوداؤد-1422).

دعا سجدہ تلاوت (دی گئی دعاءیں سے کوئی بھی).

۱) اللَّهُمَّ اُكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا، وَ حُطَّ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَأَحْدِثْ لِي بِهَا شُكْرًا، وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تقَبَّلْتَ مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ سَجْدَتَه- (سلسلہ صحیحہ-2923/2828).

۲) اللَّهُمَّ احْطُطْ عَنِّي بِهَا وِزْرًا، وَاكْتُبْ لِي بِهَا أَجْرًا، وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْرًا- (ابن ماجہ-1053).

۳) اللَّهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَاعِنْدَكَ أَجْرًاوَضَعْعَنِّيبِهَاوِزْرًا وَاجْعَلْهَالِي عِنْدَكَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ-

۴) اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ آمَنْتُ وَلَكَ أَسْلَمْتُ سَجَدَوَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ- (مسلم-771/1812).

ابوسعید خدری ؓ سے مروی ہے کہ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ایک درخت کے نیچے ہوں، لگ رہا تھا کہ درخت سورۃ ص پڑھ رہا ہے، جب وہ سجدے پر پہنچا اور سجدہ کیا تو اپنے سجدے میں کہا: اے اللہ میرے لئے اسکے بدلے اجر لکھ دے، اسکے ذریعے میری خطائیں دور فرما، اور میرے لئے اسکے بدلے شکر قبول کر، اور مجھ سے اسطرح قبول کر جس طرح اپنے بندے داؤد سے اسکا سجدہ قبول کیا، جب صبح ہوئی تو میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور آپ ﷺ کو اس بارے میں خبر دی، رسول ﷺ نے فرمایا: اے ابوسعید! کیا تم نے بھی سجدہ کیا تھا؟ میں نے کہا کہ: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو سجدہ کرنے کا درخت سے زیادہ حق دار تھا۔ پھر رسول ﷺ نے سورۃ ص پڑھی، جب سجدہ پر پہنچے تو سجدے میں وہی کلمات کہے جو درخت نے اپنے سجدے میں کہے تھے, (سلسلہ صحیحہ-2923/2828 ، ابن ماجہ-1053، ترمذی-579/3424).

نبی اکرم ﷺ جب سجدہ کرتے تو کہتے: "اے اللہ! میں نے تیرے ہی حضور سجدہ کیا اور تجھ ہی پر ایمان لایا اور اپنے آپ کو تیرے ہی حوالے کیا، میرا چہرہ اس ذات کے سامنے سجدہ ریز ہے جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت گری کی اور اس کے کان اور اس کی آنکھیں تراشیں، برکت والا ہے اللہ جو بہترین خالق ہے"، (مسلم-771/1812).

نماز حاجت.

۱) وَ اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَ الصَّلٰوةِ، وَ اِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ.

اور (رنج وتکلیف میں) صبر اور نماز سے مدد لیا کرو اور بے شک نماز گراں ہے، مگر ان لوگوں پر (گراں نہیں) جو عجز کرنے والے ہیں "(سورۃ البقرۃ، آیت نمبر-45).

۲) يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُواْ اسْتَعِينُواْ بِالصَّبْرِ وَالصَّلاَةِ إِنَّ اللّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ.

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد چاہو بیشک اللہ صابروں کے ساتھ ہے "(سورۃ البقرۃ، آیت نمبر-153).

صلاۃ التسبیح.

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ.

رسول اللہ ﷺ نے عباس بن عبد المطلب ؓ سے فرمایا! اے چچا جان! کیا میں آپکو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ سے اچھا سلوک نہ کروں؟ کیا میں آپ کو دس خصلتیں نہ بتاؤں کہ اگر آپ اسکو اپنائیں تو اللہ آپکے اگلے، پچھلے، نئے، پرانے، جانے، انجانے، چھوٹے، بڑے، پوشیدہ، ظاہر سبھی گناہ بخش دے، وہ دس خصلتیں یہ ہیں: آپ چار رکعت پڑھیں، ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور کوئی اور سورت پڑھیں، جب پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں تو کھڑے کھڑے پندرہ مرتبہ «**سبحان اللہ والحمد للہ ولا إله إلا اللہ واللہ أکبر**» کہیں، پھر رکوع کریں، اور بحالت رکوع اس تسبیح کو دس مرتبہ کہیں، پھر رکوع سے اپنا سر اٹھائیں اور ان کلمات کو دس مرتبہ کہیں، پھر سجدہ میں جائیں اور بحالت سجدہ ان کلمات کو دس مرتبہ کہیں، پھر سجدہ سے اپنا سر اٹھائیں، اور ان کلمات کو دس مرتبہ کہیں، پھر سجدہ کریں، اور ان کلمات کو دس مرتبہ کہیں، پھر سجدہ سے اپنا سر اٹھائیں اور ان کلمات کو دس مرتبہ کہیں، تو یہ ہر رکعت میں پچھتر (۷۵) مرتبہ ہوا، چاروں رکعتوں میں اسطرح کریں، اگر آپ سے یہ ہو سکے تو روزانہ یہ نماز ایک مرتبہ پڑھیں، اور اگر یہ نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھیں، اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو مہینے میں ایک بار پڑھیں، اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی عمر میں ایک بار پڑھیں،(ابن ماجہ-1387, ترمذی-481).

دعا استخارہ.

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ، وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ، فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ، اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ هَذَا الْأَمْرَ فَيُسَمِّيهِ مَا كَانَ مِنْ شَيْءٍ خَيْرًا لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي أَوْ خَيْرًا لِي فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ، وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ يَقُولُ مِثْلَ مَا قَالَ فِي الْمَرَّةِ الْأُولَى وَإِنْ كَانَ شَرًّا لِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ، وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُمَا كَانَ، ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ.

نبی اکرم ﷺ ہمیں نماز استخارہ سکھاتے تھے جس طرح قرآن کی سورۃ سکھایا کرتے تھے، آپ ﷺ فرماتے تھے: جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے، تو فرض کے علاوہ دو رکعت نفل پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے: «اللهم إني أستخيرك بعلمك وأستقدرك بقدرتك وأسألك من فضلك العظيم فإنك تقدر ولا أقدر وتعلم ولا أعلم وأنت علام الغيوب، اللهم إن كنت تعلم هذا الأمر (پھر متعلق کام یا چیز کا نام لے) خيرا لي في ديني ومعاشي وعاقبة أمري أو خيرا لي في عاجل أمري وآجله - فاقدره لي ويسره لي وبارك لي فيه وإن كنت تعلم (پھر ویسا ہی کہے جیسے پہلی بار کہا)، وإن كان شرا لي فاصرفه عني واصرفني عنه واقدر لي الخير حيثما كان ثم رضني به» اے اللہ! میں تیرے علم کی مدد سے خیر مانگتا ہوں، اور تیری قدرت کی مدد سے قوت کا طالب ہوں، اور میں تجھ سے تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے میں نہیں جانتا، تو غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ھیکہ یہ کام (جسکا میں قصد رکھتا ہوں) میرے لیے میرے دین، میری دنیا اور میرے انجام میں بہتر ہے، تو اسکو میرے لیے مقدر کر دے، میرے لیے آسان کر دے، اور میرے لیے اس میں برکت دے، اور اگر یہ کام میرے لیے برا ہے (پھر ویسا ہی کہے جیسے پہلی بار کہا) تو اسکو مجھ سے پھیر دے، اور مجھکو اس سے پھیر دے، اور میرے لیے خیر مقدر کر دے، جہاں بھی ہو، پھر مجھکو اس پر راضی کر دے،(ابن ماجہ-1383, بخاری-1162).

واپس فہرست پر

نماز جنازہ کی دعا.

ابن عباسؓ کے آزاد کردہ غلام کریب، حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ قدید یا عسفان میں ان کے ایک بیٹے کا انتقال ہوگیا تو انھوں نے کہا: کریب! دیکھو اس کے (جنازے کے) لیے کتنے لوگ جمع ہو چکے ہیں۔ میں باہر نکلا تو دیکھا کہ اس کی خاطر (خاصے) لوگ جمع ہو چکے ہیں تو میں نے ان کو اطلاع دی۔ انھوں نے پوچھا تو کہتے ہو کہ وہ چالیس ہوں گے؟ انھوں نے جواب دیا: ہاں۔ تو انھوں نے فرمایا: اس (میت) کو (گھر سے) باہر نکالو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو بھی مسلمان فوت ہو جاتا ہے اور اس کے جنازے پر (ایسے) چالیس آدمی (نماز ادا کرنے کے لیے) کھڑے ہو جاتے ہیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہراتے تو اللہ تعالیٰ اس کے بارے میں ان کی سفارش کو قبول فرمالیتا ہے ،(مشکوۃ-1660، مسلم-948/2199).

سلمہ بن اکوعؓ بیان کرتے ہیں، ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں موجود تھے کہ ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اس کی نماز پڑھا دیجئیے۔ اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کیا اس پر کوئی قرض ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ نہیں کوئی قرض نہیں ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا کہ میت نے کچھ مال بھی چھوڑا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا کوئی مال بھی نہیں چھوڑا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد ایک دوسرا جنازہ لایا گیا لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ ان کی بھی نماز جنازہ پڑھا دیجئیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا، کسی کا قرض بھی میت پر ہے؟ عرض کیا گیا کہ ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا، کچھ مال بھی چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ تین دینار چھوڑے ہیں۔ آپ نے ان کی بھی نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر تیسرا جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے آپ کی خدمت میں عرض کیا کہ اس کی نماز پڑھا دیجئیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے متعلق بھی وہی دریافت فرمایا، کیا کوئی مال ترکہ چھوڑا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت فرمایا، اور اس پر کسی کا قرض بھی ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں تین دینار ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا کہ پھر اپنے ساتھی کی تم ہی لوگ نماز پڑھ لو۔ ابوقتادۃ رضی اللہ عنہ بولے، یارسول اللہ ﷺ! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی نماز پڑھا دیجئیے، ان کا قرض میں ادا کردوں گا۔ تب آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر نماز پڑھائی ، (مشکوۃ-2909، بخاری-2289).

١) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا ، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا ، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا ، اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِيمَانِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ، اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ، وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ-

رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ کی نماز پڑھی تو یوں دعا کی: " اے اللہ! تو بخش دے، ہمارے زندوں اور ہمارے مردوں کو، ہمارے چھوٹوں اور ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں اور ہماری عورتوں کو، ہمارے حاضر اور ہمارے غائب کو، اے اللہ !تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے ایمان پر زندہ رکھ، اور ہم میں سے جس کو موت دے اسے اسلام پر موت دے، اے اللہ! ہم کو تو اس کے ثواب سے محروم نہ رکھنا، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا،(مشکوۃ-1675، ابن ماجہ-1498، ابوداؤد-3201، ترمذی-1024).

٢) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ، وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ، وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ.

عوف بن مالکؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری شخص کی نماز جنازہ پڑھائی، میں حاضر تھا، میں نے آپ ﷺ کو دعا پڑھتے ہوئے سنا: "اسے بخش دے، اس پر رحم کر، اسے اپنی عافیت میں رکھ، اسے معاف کر دے، اور اسکے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو دے، اور اسے غلطیوں اور گناہوں سے ایسے ہی پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے، اور اسکے اس گھر کو بہتر گھر سے، اہل خانہ کو بہتر اہل خانہ سے بدل دے، اور اسے قبر کے فتنہ و جہنم کے عذاب سے بچالے"۔ عوف بنؓ کہتے ہیں کہ اس وقت میں نے تمنا کی کاش اس میت کی جگہ میں ہوتا،(ابن ماجہ-1500) .

٣) اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ أَوْ مِنْ عَذَابِ النَّارِ.

عوف بن مالک ؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے نماز جنازہ پڑھی تو میں نے آپ کی دعا یاد کرلی، آپ ﷺ کہہ رہے تھے: اے اللہ! بخش اس کو اور رحم کر اور تندرستی دے اسکو، اور معاف کر اسکو، اور اپنی عنایت سے میزبانی کر اسکی، اسکا گھر (قبر) کشادہ کر، اور اسکو پانی اور برف اور اولوں سے دھو دے، اور اسکو گناہوں سے صاف کر دے، جیسے سفید کپڑا میل سے صاف ہو جاتا ہے اور اس کو اس گھر کے بدلے اس سے بہتر گھر دے، اور اس کے لوگوں سے بہتر لوگ دے اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی دے، اور جنت میں لے جا اور عذاب قبر سے بچا۔" کہا: یہاں تک ہوا کہ میرے دل میں آرزو پیدا ہوئی کہ یہ میت میں ہوتا ،(مشکوۃ-1655، مسلم-963/2232).

نابالغ بچے کی نمازے جنازہ کی دعا.

اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ.

سعید بن مسیّب ؒ بیان کرتے ہیں، میں نے ابو ہریرہ ؓ کے پیچھے ایک ایسے بچے کی نماز جنازہ پڑھی جس نے کبھی کوئی گناہ کیا ہی نہیں، وہ دعا کر رہے تھے: " اے اللہ! اسے عذاب قبر سے بچالے، "قبر کے عذاب سے مراد وحشت اور تنہائی کی مصیبت ہے نہ وہ عذاب جو بڑوں کو ہوتا ہے"(مشکوۃ-1689، مؤطا امام مالک-531).

میت قبر میں اتارتے وقت دعا.

بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔

نبی اکرم ﷺ جب میت کو قبر میں رکھتے تو: «بِسْمِ اللَّهِ، وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ» کہتے تھے،(ابوداؤد-3213).

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو وہاں کچھ دیر رکتے اور فرماتے: اپنے بھائی کی مغفرت کی دعا مانگو، اور اس کے لیے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو، کیونکہ ابھی اس سے سوال کیا جائے گا،(ابوداؤد-3221).

زیارت قبور کی دعا.

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ،

وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

نبی اکرم ﷺ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو تعلیم دیتے تھے کہ جب وہ قبرستان جائیں تو یہ کہیں: «اے مومن اور مسلمان گھر والو! تم پر سلام ہو، ہم تم سے ان شاءاللہ ملنے والے ہیں، اور ہم اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں »،(مسلم-975/2257، ابن ماجہ-1547).

واپس فہرست پر

اللہ رب العزت کے ذکر کی فضیلت.

آپ ﷺ نے فرمایا:اس گھر کی مثال جس میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے اوراس گھر کی مثال جس میں اللہ کو یاد نہیں کیا جاتا زندہ اور مردہ جیسی ہے,(مسلم-1823/779).

فرمان باری تعالٰی.

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ تَطْمَىِٕنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ١ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىِٕنُّ الْقُلُوْبُ،

وہ جو ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے چین پاتے ہیں سن لو اللہ کی یاد ہی میں دلوں کا چین ہے,(سورۃالرعد، آیت نمبر-28).

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَٰنِ نُقَيِّضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ- وَإِنَّهُمْ لَيَصُدُّونَهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ-

اور جو شخص (خدائے) رحمان کی یاد سے صرف نظر کرلے تو ہم اُس کے لئے ایک شیطان مسلّط کر دیتے ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ جڑا رہتا ہے، اور وہ (شیاطین) انہیں (ہدایت کے) راستہ سے روکتے ہیں اور وہ یہی گمان کئے رہتے ہیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں،(سورۃالزخرف، آیت نمبر-36،37) .

بہترین ذکر اور بہترین دعا(شکر).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:سب سے بہترین ذکر « لا إله إلا الله » اور سب سے بہترین دعا « الحمد لله » ہے,(ابن ماجہ-3800، ترمذی-3383).

وہ کلمے جو عرش کے اردگرد گھومتے ہیں.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالٰی کا جلال جو تم ذکر کرتے ہو وہ تسبیح « سبحان الله » ، تہلیل، « لا إله إلا الله » ،اور تحمید، « الحمد لله » ہے، یہ کلمے عرش کے اردگرد گھومتے رہتے ہیں، ان میں شہد کی مکھیوں کی بھنبھناہٹ کی طرح آواز ہوتی ہے، اپنے کہنے والے کا ذکر کرتے ہیں(اللہ کے سامنے) کیا تم میں سے کوئی یہ پسند نہیں کرتا کہ اس کے لیے ایک ایسا شخص ہو جو اللہ تعالٰی کے سامنے اس کا برابر ذکر کرتا رہے,(ابن ماجہ-3809).

ایسی تسبیح جسے فرشتے کو لکھنا گراں محسوس ہوا.

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيرًا،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک آدمی نے کہا: الحمدللہ کثیرا (اللہ کے لئے بہت زیادہ تعریفات ہوں) فرشتے کو لکھنا گراں محسوس ہوا تو اس نے اس بارے میں اپنے رب عزوجل سے رجوع کیا۔ تو اس سے کہا گیا:اسے اسی طرح لکھو جس طرح میرے بندے نے کہا:بہت زیادہ،(سلسلہ صحیحہ-2868/2993).

دو کلمے زبان پر ہلکے اور میزان میں بہت بھاری.

سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ.

۱) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ تبارک وتعالٰی کو بہت ہی پسند ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں اور قیامت کے دن اعمال کے ترازو میں بوجھل اور باوزن ہوں گے "اللہ (ہر عیب ونقص سے) پاک ہے اور ہم اس کی تعریف بیان کرتے ہیں، عظیم (عظمت والا) اللہ (ہر عیب ونقص) سے پاک ہے"),(بخاری-7563).

۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : کوئی شخص جب صبح کرے اور جب شام کرے تو سو بار "سبحان الله وبحمده" کہے تو قیامت کے روز کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا، سوائے اس کے جو اتنی بار (یہ کلمات) کہے یا اس سے زیادہ بار کہے", (مسلم-6843/2692).

۳) کوئی شخص ہزار نیکیاں کرنا نہ چھوڑے جب صبح ہو تو وہ ایک سو مرتبہ « سبحان اللہ وبحمدہ » پڑھے کے اسکے لئے یہ ایک ہزار نیکیوں کا درجہ رکھتی ہے اور اس دن وہ کوئی ایسا گناہ نہیں کر پائے گا جو اسکے برابر ہو اور دیگر جتنی نیکیاں کریگا اسکا ثواب اسکے علاوہ ہے,(مشکوۃ-2299، مسلم-6852/2698).

واپس فہرست پر

جہنم سے نجات اور اجر و ثواب دلوانے والی تسبیح.

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ-

۱) نبی کریم ﷺ نے فرمایا اپنا بچاؤ (اسلحہ ،ڈھالیں) تھام لو! صحابہ کرام رضی اللہ عنھم نے عرض کی کیا دشمن آ گیا ہے کہ ہم اپنے ہتھیار اور بچاؤ اختیار کر لیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا دشمن تو نہیں آیا لیکن تم جہنم سے اپنا بچاؤ اختیار کر لو (اور وہ یہ ہے) کہ تم کہو: سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. کیونکہ یہ چیز آگے قیامت کے دن کام آنے والی اور نجات دلوانے والی ہو گی اور یہی باقی رہنے والی نیکیاں ہیں۔(المستدرک للحاکم- 1985، المعجم الاوسط للطبرانی-4027، السنن الکبری للنسائی-10617).

۲) سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ اور سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بیشک اللہ تعالیٰ نے چار کلمات پسند کیے ہیں: سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ جس نے سُبْحَانَ اللّٰہِ کہا، اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور بیس برائیاں معاف کر دی جائیں گی، جس نے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہا، اس کے لیے بھی اتنا ثواب ہو گا، جس نے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کہا، اس کے لیے بھی اتنا ہی اجر و ثواب ہو گا اور جس نے اپنے دل سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہا، اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جائیں گی اور تیس برائیاں معاف کر دی جائیں گی، (یعنی یہ چار کلمات صرف ایک ایک مرتبہ پڑھنے سے نوے (90) نیکیاں ملتی ہیں اور نوے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں)،(مسند احمد-11324/5450).

۳) ایک آدمی، رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں قرآن مجید کی تعلیم حاصل کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، اس لیے آپ مجھے ایسے کلمات سکھلا دیں، جو اس سے مجھے کفایت کریں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات کہا کرو: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کلمات تو سارے اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، میرے لیے کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دعا کر لیا کر: (اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي، وَارْحَمْنِي، وَعَافِنِي، وَاہْدِنِي، وَارْزُقْنِي. "اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے عافیت دے، مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا کر")، پھر وہ چلا گیا اور اس نے دونوں ہتھیلیوں کو بند کیا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر و بھلائی سے بھر لیا ہے .(مسند احمد - 19320/5447، ابن حبان-1808).

۴) سیدہ ام ہانی بنت ابو طالب رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گزرے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں بوڑھی اور کمزور ہو گئی ہوں، آپ مجھے ایسا عمل بتائیں جو میں بیٹھ کر کر سکوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "سو دفعہ « سبحان اللہ » کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد کے ان سو غلاموں سے بہتر ہے جنہیں تو آزاد کرے۔ سو دفعہ « الحمد للہ » کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے ان سو زین شدہ اور لگام شدہ گھوڑوں سے بہتر ہے جن کا تو اللہ کے راستے میں صدقہ کرے۔ سو دفعہ « اللہ اکبر » کہا کر، یہ ذکر تیرے لیے قلادے والی اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول ان سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جنہیں مکہ میں ذبح کیا جائے۔ سو دفعہ « لا الہ الا اللہ » کہا کر، یہ ذکر آسمان و زمین کے درمیانی خلا کو (ثواب) سے بھر دے گا اور اس دن (اس عمل کے مقابلے) میں کسی کو کوئی عمل نہیں ہو گا جو آسمان کی طرف بلند ہو سوائے اس آدمی کے عمل کے جو تیری طرح کا عمل کرے،(سلسلہ صحیحہ-2855/2991).

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کی فضیلت.

ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں، جو کہ عرش کے نیچے جنت کا خزانہ ہے، اور وہ ((لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) ہے، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے نے اطاعت اختیار کر لی اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کر دیا,(مشکوۃ-2321).

ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: ((سُبْحَانَ اللّٰهِ)) کہنا مخلوق کی عبادت ہے، ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) کلمہ شکر ہے، ((لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) کلمہ اخلاص ہے، ((اَللّٰهُ اَكْبَرُ)) زمین و آسمان کے خلا کو بھر دیتا ہے، اور جب بندہ ((لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اس نے اطاعت اختیار کی اور اپنے آپ کو میرے سپرد کر دیا,(مشکوۃ-2322).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ «(لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ » (جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے),(بخاری-4205).

اللہ پاک کا محبوب کلام.

سُبْحَانَكَ اللهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرَكَ۔

رسول ﷺ نے فرمایا: اللہ کو سب سے محبوب کلام یہ ھیکہ بندہ کہے: اے اللہ تو پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند ہے، اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اور اللہ کو سب سے ناپسندیدہ بات یہ لگتی ہے، کہ کوئی شخص کسی دوسرے سے کہے: اللہ سے ڈر جا، تو وہ کہے: خود کو دیکھ، (سلسلہ صحیحہ-2809/3086).

انگلیوں پر ذکر کی فضیلت.

نبی اکرم ﷺ نے حکم دیا تھا کہ وہ اللہ کی تکبیر «**اللہ اکبر**» تقدیس «**سبحان الملک القدوس**» اور تہلیل «**لا إله إلا الله**» کی پابندی اختیار کریں اور یہ کہ اپنی انگلیوں پر شمار کیا کریں کیونکہ ان سے سوال ہو گا اور یہ بلوائی جائیں گی, (ابوداؤد-1501).

بہترین ذکر.

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ بَيْنَ ذَلِكَ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ، وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلُ ذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِثْلُ ذَلِكَ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِثْلُ ذَلِكَ.

عائشہ بنت سعد بن ابی وقاص اپنے والد (سیدنا سعد رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتی ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک عورت کے پاس آئے جب کہ اس عورت کے سامنے گٹھلیاں تھیں یا کنکریاں، وہ ان کے ساتھ تسبیح پڑھ رہی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے آسان تر یا افضل ہو؟“ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ترجمہ ” اللہ کی تسبیح ہے اس مخلوق کی تعداد میں جو اس نے آسمان میں پیدا کی۔ اللہ کی تسبیح ہے اس مخلوق کی تعداد میں جو اس نے زمین میں پیدا کی۔ اللہ کی تسبیح ہے اس مخلوق کی تعداد میں جو اس نے ان دونوں کے مابین پیدا کی، اللہ کی تسبیح ہے اس مخلوق کی تعداد میں جو وہ پیدا کرے گا۔
اور «**اللہ اکبر**» اسی کے مثل اور «**الحمد للہ**» اسی کے مثل اور «**لا إله إلا الله**» اسی کے مثل اور «**لا حول ولا قوة إلا بالله**» اسی کے مثل, (ابوداؤد-1500، ترمذی-3568).

اللہ کے نام یاد کرنے والا جنّتی.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جو انہیں یاد کرلے گا وہ جنت میں جائے گا, (بخاری-7392).

سورہ البقرہ اور آل عمران پڑھنے کی فضیلت.

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اصحاب قرآن (حفظ و قراءت اور عمل کرنے والوں) کا سفارشی بن کر آئے گا۔ دو روشن چمکتی ہوئی سورتیں: **البقرہ** اور **آل عمران** پڑھا کرو کیونکہ وہ قیامت کے دن اس طرح آئیں گی جیسے وہ دو بادل یا دو سائبان ہوں یا جیسے وہ ایک سیدھ میں اڑتے پرندوں کی وہ ڈاریں ہوں، وہ اپنی صحبت میں (پڑھنے اور عمل کرنے) والوں کی طرف سے دفاع کریں گی، (مسلم-1874/804).

سورۃ دخان کی فضیلت. (سورۃ نمبر-44)

عبداللہ بن عیسیٰ نے کہا: مجھے خبر دی گئی ہے کہ جسنے جمعہ کی رات میں سورۃ دخان ایمان و تصدیق کے ساتھ پڑھی، وہ صبح کو اٹھے گا تو بخش دیا جائے گا، (سنن دارمي-3463/3452).

واپس فہرست پر

دجال کے فتنے سے حفاظت اور اسے پڑھنے والے کیلئے نور۔

فرمان نبوی ﷺ ہے: جس نے جمعہ کے دن سورہ کہف (سورہ نمبر-18) پڑھی اسے کے لیے دو جمعوں کے درمیان نور روشن ہو جاتا ہے، (مستدرک الحاکم-3392، مشکوۃ- 2175).

سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے کہا: جو شخص جمعہ کی رات کو سورہ کہف پڑھے تو اس کے لئے اس سے لے کر بیت اللہ تک نور کی روشنی ہوتی ہے، (سنن دارمي-3439/450).

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جس (بھی مسلمان) نے سورہ کہف کی پہلی دس آیاتیں حفظ (یاد) کرلیں، اسے دجال کے فتنے سے محفوظ کرلیا گیا، (مسلم-809/1883).

دوسری روایت میں: شعبہ نے سورہ کہف کی آخری (دس) آیاتیں کہا ہے جبکہ ہمام نے ابتدائی (دس) آیاتیں کہا ہے جس طرح ہشام کی روایت ہے، (مسلم-809/1884).

درود پاک کی فضیلت۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے، (ترمذی-3546).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ شخص مجھ پر درود نہ بھیجے، اور اس شخص کی بھی ناک خاک آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آیا اور اس کی مغفرت ہوئے بغیر وہ مہینہ گزر گیا، اور اس شخص کی بھی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں پایا ہو اور وہ دونوں اسے ان کے ساتھ حسن سلوک نہ کرنے کی وجہ سے جنت کا مستحق نہ بنا سکے ہوں، (ترمذی-3545، مشکوۃ-927).

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا-

فرمان باری تعالیٰ: بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی (ﷺ) پر درود بھیجتے رہتے ہیں، اے ایمان والو! تم (بھی) اُن پر درود و سلام بھیجا کرو، (سورۃ الأحزاب، آیت نمبر-56).

1) اللھم صل علی محمد و علی آل محمد - اے اللہ! صلاۃ (درود و رحمت) بھیج محمد پر اور آل محمد پر، آپ ﷺ نے فرمایا: "مجھ پر درود بھیجو، اور دعامیں کوشش کرو، (نسائی-1293).

2) ایک دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، آپ ﷺ کے چہرے پر خوشی کے آثار تھے، ہم نے عرض کیا: ہم آپ کے چہرے پر خوشی کے آثار دیکھ رہے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اسلیے کہ میرے پاس فرشتہ آیا اور اسنے کہا: اے محمد ﷺ! آپ کا رب کہتا ہے: کیا آپ کے لیے یہ خوشی کی بات نہیں کہ جو کوئی آپ ﷺ پر ایک بار صلاۃ (درود) بھیجے گا، تو میں اس پر دس بار صلاۃ (درود) بھیجوں گا، اور جو کوئی آپ ﷺ پر ایک بار سلام بھیجے گا، میں اس پر دس بار سلام بھیجوں گا، (نسائی-1284، سلسلہ صحیحہ-3000/2831).

3) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جمعہ کے دن اور رات کو کثرت سے مجھ پر درود پڑھا کرو، پس جو آدمی مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا، اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل کرے گا، (سلسلہ صحیحہ-3004/2777).

4) ایک مرتبہ کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے میری ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کیوں نہ تمہیں (حدیث کا) ایک تحفہ پہنچادوں جو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔ میں نے عرض کیا جی ہاں مجھے یہ تحفہ ضرور عنایت فرمایئے۔ انہوں نے بیان کیا کہ آپ ﷺ سے پوچھا تھا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ ﷺ پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ اللہ تعالیٰ نے سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہمیں خود ہی سکھادیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو « اللھم صل علی محمد، وعلی آل محمد، کما صلیت علی إبراھیم وعلی آل إبراھیم، إنک حمید مجید، اللھم بارک علی محمد، وعلی آل محمد، کما بارکت علی إبراھیم، وعلی آل إبراھیم، إنک حمید مجید . » "اے اللہ! اپنی رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تونے اپنی رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تونے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم پر۔ بیشک تو بڑی خوبیوں والا اور بڑی عظمت والا ہے، (بخاری-3370).

5) ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ اس کے بارے میں بتلائیں کہ اگر میں اپنی دعا کا وقت آپ پر درود بھیجنے میں لگادوں تو؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ تعالی تجھے ہر اس چیز سے کفایت کرے گا، جو تجھے دنیا اور آخرت کے معاملے میں غمزدہ کرتی ہے، (مسند احمد-5719/21562).

استغفار کی فضیلت.

انسان کی فطرت ہے کے اس سے کوئی غلطی یا گناہ ہو جائے، اور جب وہ اپنے کیے پر شرمندہ ہو کر سچے دِل سے اپنے رب سے معافی طلب کرتا ہے اور اس غلطی کو دوبارہ نا کرنے کا عہد کرتا ہے تو اسے ' استغفار ' کہتے ہیں.

آپ ﷺ نے فرمایا: "اللہ عزوجل رات کو اپنا دست (رحمت بندوں کی طرف) پھیلا دیتا ہے تاکہ دن کو گناہ کرنے والا توبہ کرے اور دن کو اپنا دست (رحمت) پھیلا دیتا ہے تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرے (اور وہ اس وقت تک یہی کرتا رہے گا) یہاں تک کہ سورج مغرب سے طلوع ہو جائے،(مسلم-6989 / 2759).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: للہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابن آدم! تو مجھے جب بھی پکارے گا اور مجھ سے امید رکھے گا تو میں تیرے سارے گناہ بخش دوں گا اور کوئی پرواہ نہیں کروں گا۔ اے ابن آدم! اگر تیرے گناہ آسمان کی بلندی کو چھو لیں، پھر تو مجھ سے معافی مانگے تو میں تجھے بخش دوں گا اور مجھے کوئی پرواہ نہیں ہو گی۔ اے ابن آدم! اگر تو میرے پاس زمین بھر خطائیں لے کر آئے بس تو نے میرے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا ہو تو میں تیرے لئے زمین بھر مغفرت لاؤں گا،(سلسلہ صحیحہ-3147/2867).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میرے دل پر پردہ ہو جاتا ہے (یعنی اللہ سے کبھی غافل ہو جاتا ہوں) اور میں اللہ سے ہر روز سو بار مغفرت مانگتا ہوں،(مسلم-2702/6858).

فرمان باری تعالیٰ:.

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا 10, يُرْسِلِ السَّمَاء عَلَيْكُم مِّدْرَارًا 11 ، وَيُمْدِدْكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ وَيَجْعَل لَّكُمْ جَنَّاتٍ وَيَجْعَل لَّكُمْ أَنْهَارًا 12, مَّا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ وَقَارًا 13.

اور کہا کہ اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے. وہ تم پر آسمان سے لگاتار مینہ برسائے گا. اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں باغ عطا کرے گا اور ان میں تمہارے لئے نہریں بہادے گا. تم کو کیا ہوا ہے کہ تم خدا کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے,(سورۃ نوح، آیت نمبر- 10 تا 13).

اور فرمایا

وَأَنِ اسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُم مَّتَاعًا حَسَنًا إِلَى أَجَلٍ مُّسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ وَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ.

اور یہ کہ اپنے رب سے معافی مانگو پھر اس کی طرف توبہ کرو تمہیں بہت اچھا برتنا (فائدہ) دے گا ایک ٹھہرائے وعدہ تک اور ہر فضیلت والے کو اس کا فضل پہنچائے گا اور اگر منہ پھیرو تو میں تم پر بڑے دن کے عذاب کا خوف کرتا ہوں,(سورۃ ھود، آیت نمبر-3).

اور فرمایا

وَيَاقَوْمِ اسْتَغْفِرُواْرَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَاءعَلَيْكُم مِّدْرَارًاوَيَزِدْكُمْ قُوَّةً إِلَى قُوَّتِكُمْ وَلاَ تَتَوَلَّوْاْ مُجْرِمِينَ.

اور اے قوم! اپنے پروردگار سے بخشش مانگو پھر اس کے آگے توبہ کرو۔ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا اور (دیکھو) گنہگار بن کر روگردانی نہ کرو,(سورۃ ھود، آیت نمبر-52).

اور فرمایا

وَاسْتَغْفِرُواْ رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُواْ إِلَيْهِ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ وَدُودٌ.

اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگو اور اس کے آگے توبہ کرو۔ بے شک میرا پروردگار رحم والا (اور) محبت والا ہے,(سورۃ ھود، آیت نمبر-90).

اور فرمایا

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا.

تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو، بے شک وہ معاف کرنے والا ہے,(سورۃ النصر، آیت نمبر -3).

اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو.

قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِن رَّحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

کہہ دو اے میرے بندو جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو، اللہ سب گناہوں کو بخش دیتا ہے، وہ بخشنے والا مہربان ہے,(سورۃ الزمر، آیت-53).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " جب اللہ تعالیٰ مخلوق کو پیدا کر چکا تو اپنی کتاب (لوح محفوظ) میں، جو اس کے پاس عرش پر موجود ہے، اس نے لکھا کہ میری رحمت میرے غصہ پر غالب ہے،(بخاری-3194، مسلم-6971/2751).

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : "اللہ تعالیٰ کی سو رحمتیں ہیں، ان میں سے ایک رحمت اس نے جن وانس، حیوانات اور حشرات الارض کے درمیان نازل فرمادی، اسی (ایک حصے کے ذریعے) سے وہ ایک دوسرے پر شفقت کرتے ہیں، آپس میں رحمت کا برتاؤ کرتے ہیں، اسی سے وحشی جانور اپنے بچوں پر شفقت کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ننانوے رحمتیں مؤخر کر کے رکھ لی ہیں، ان سے قیامت کے دن اپنے بندوں پر رحم فرمائے گا،(بخاری-6000، مسلم-6974/2752).

خوشخبری اس کیلئے جو کثرت سے استغفار کرے.

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مبارکبادی ہے اس شخص کے لیے جو اپنے صحیفہ (نامہ اعمال) میں کثرت سے استغفار پائے,(ابن ماجہ-3818).

جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا اعمال نامہ اسے اچھا لگے تو وہ کثرت سے استغفار کرے,(سلسلہ صحیحہ-2945/3154).

گناہ پر اصرار.(جو استغفار کرتا رہا).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو استغفار کرتا رہا اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا گرچہ وہ دن بھر میں ستر بار اس گناہ کو دہرائے,(ابوداؤد-1514، ترمذی-3559، عند الطبرانی فی الدعاء-1797).

دو رکعت نماز توبہ (استغفار).

رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے: کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جو گناہ کرے پھر اچھی طرح وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے، پھر استغفار کرے تو اللہ اس کے گناہ معاف نہ کر دے، پھر انہوں نے یہ آیت تلاوت کی «سورۃ آل عمران، آیت نمبر-135» جو لوگ جب کوئی کھلا گناہ یا اپنے حق میں کوئی اور برائی کر بیٹھتے ہیں تو اپنے رب کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں اور اللہ رب العزت کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے ؟ اور جان بوجھ کر اپنے افعال پر اڑے نہیں رہتے,(ابوداؤد-1521).

استغفار کے ذریعہ اللہ کے عذاب سے بچنا.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ اس وقت تک اللہ تعالیٰ کے عذاب سے امن میں رہتا ہے، جب تک اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتا رہتا ہے,(مسند احمد- 24453/5483).

زبان درازی سے بچنے کے لئے استغفار.

حذیفہ رضي اللہ عنہ کہتے ہیں کے میں اپنے گھر والوں پر زبان درازی کرتا تھا، لیکن اپنے گھر والوں کے سوا کسی اور سے زبان درازی نہ کرتا تھا، میں نے اس کا ذکر نبی اکرم ﷺ سے کیا تو آپ نے فرمایا: تم استغفار کیوں نہیں کیا کرتے، تم ہر روز ستر بار استغفار کیا کرو,(ابن ماجہ-3817).

والدین کے لیے دعا اور استغفار.

ایک شخص نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! کیا میرے والدین کی نیکیوں میں سے کوئی نیکی ایسی باقی ہے کہ ان کی وفات کے بعد میں ان کے لیے کر سکوں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، ان کے لیے دعا اور استغفار کرنا، اور ان کے انتقال کے بعد ان کے وعدوں کو پورا کرنا، اور ان کے دوستوں کی عزت و تکریم کرنا، اور ان رشتوں کو جوڑنا جن کا تعلق انہیں کی وجہ سے ہے,(ابن ماجہ-3664).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیشک آدمی کا درجہ بلند ہوگا جنت میں تو وہ کہے گا کس سبب سے اے رب! میرا درجہ بلند ہوا؟ کہا جائے گا تیرے لڑکے نے تیرے بعد دعا کی تیرے لیے اسکے سبب سے تیرا درجہ بلند ہوا،(مؤطا امام مالک-501).

عورتوں کے لیے کثرت سے صدقہ اور استغفار کا حکم.

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اے عورتوں کی جماعت! تم صدقہ کیا کرو، اور زیادہ سے زیادہ استغفار کیا کرو، کیونکہ میں نے دوزخیوں میں اکثریت تمہاری دیکھی ہے۔" ان میں سے ایک دلیر اور سمجھ دار عورت نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! ہمیں کیا ہے، دوزخ میں جانے والوں کی اکثریت ہماری (کیوں) ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "تم لعنت بہت بھیجتی ہو اور خاوند کا کفران (نعمت) کرتی ہو، میں نے عقل و دین میں کم ہونے کے باوجود، عقل مند شخص پر غالب آنے میں تم سے بڑھ کر کسی کو نہیں دیکھا۔" اس نے پوچھا؟ اے اللہ کے رسول ﷺ! عقل و دین میں کمی کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "عقل میں کمی یہ ہے کہ دو عورتوں کی شہادت ایک مرد کے برابر ہے، یہ تو ہوئی عقل کی کمی اور وہ (حیض کے دوران) کئی راتیں (اور دن) گزارتی ہے کہ نماز نہیں پڑھتی اور رمضان میں بے روزہ رہتی ہے تو یہ دین میں کمی ہے۔(مسلم-79/241).

صدقہ کی فضیلت.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "ہر نیک کام صدقہ ہے"۔(بخاری-6021).

آپ ﷺ نے فرمایا نماز پاکیزگی کے بغیر قبول نہیں ہوتی اور صدقہ ناجائز طریقے سے حاصل کیے ہوئے مال سے قبول نہیں ہوتا۔(مسلم-224/535).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص حلال کمائی سے ایک کھجور کے برابر صدقہ کرے اور اللہ تعالیٰ صرف حلال کمائی کے صدقہ کو قبول کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے اپنے داہنے ہاتھ سے قبول کرتا ہے پھر صدقہ کرنے والے کے فائدے کے لیے اس میں زیادتی کرتا ہے۔ بالکل اسی طرح جیسے کوئی اپنے جانور کے بچے کو کھلا پلا کر بڑھاتا ہے تا آنکہ اس کا صدقہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔(بخاری-1410).

ایک شخص نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا کہ یا رسول اللہ! کس طرح کے صدقہ میں سب سے زیادہ ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اس صدقہ میں جسے تم صحت کے ساتھ بخل کے باوجود کرو۔ تمہیں ایک طرف تو فقیری کا ڈر ہو اور دوسری طرف مالدار بننے کی تمنا اور امید ہو اور (اس صدقہ خیرات میں) ڈھیل نہ ہونی چاہیے کہ جب جان حلق تک آ جائے تو اس وقت تو کہنے لگے کہ فلاں کے لیے اتنا اور فلاں کے لیے اتنا حالانکہ وہ تو اب فلاں کا ہو چکا۔(بخاری-1419).

نبی کریم ﷺ نے فرمایا بہترین خیرات وہ ہے جس کے دینے کے بعد آدمی مالدار رہے۔ پھر صدقہ پہلے انہیں دو جو تمہاری زیر پرورش ہیں۔(بخاری-1426).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مخفی صدقہ رب کے غضب کو مٹا دیتا ہے"۔(سلسلہ صحیحہ-924/1840).

معاذؓ بیان کرتے ہیں، میں نے عرض کیا، اللہ کے رسول ﷺ! مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے دور کر دے، آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے ایک بہت بڑی بات کے متعلق پوچھا ہے، لیکن وہ ایسے شخص کے لیے آسان ہے، جس پر اللہ تعالیٰ اسے آسان فرما دے، تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ، نماز قائم کرو، زکوۃ ادا کرو، رمضان کے روزے رکھو اور بیت اللہ کا حج کرو۔" پھر فرمایا: "کیا میں تمہیں ابواب خیر کے متعلق نہ بتاؤں؟ روزہ ڈھال ہے، صدقہ گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جیسے پانی آگ کو بجھا دیتا ہے، اور رات کے اوقات میں آدمی کا نماز پڑھنا (گناہوں کو مٹا دیتا ہے)۔" پھر آپ ﷺ نے (سورۃ السجدہ کی آیت) تلاوت فرمائی: "ان کے پہلو بستروں سے دور رہتے ہیں۔" حتی کہ آپ نے "وہ عمل کیا کرتے تھے" تک تلاوت مکمل فرمائی، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "کیا میں تمہیں دین کی بنیاد اس کے ستون اور اس کی چوٹی کے متعلق نہ بتاؤں؟" میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، اللہ کے رسول ﷺ! ضرور بتائیں، آپ ﷺ نے فرمایا: "دین کی بنیاد اسلام ہے، اس کا ستون نماز اور اس کی چوٹی جہاد ہے۔" پھر فرمایا: "کیا میں تمہیں ان سب سے بڑی چیز کے متعلق نہ بتاؤں؟" میں نے عرض کیا: کیوں نہیں، اللہ کے نبی! ضرور بتائیں، آپ ﷺ نے اپنی زبان پکڑ کر فرمایا: "اسے روک لو،" میں نے عرض کیا: اللہ کے نبی ﷺ! ہم اس سے جو کلام کرتے ہیں کیا اس پر ہمارا مؤاخذہ ہو گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: "معاذ! تیری ماں تجھے گم پائے۔ لوگوں کو ان کی زبانوں کی کاٹ ہی ان کے چہروں یا نتھنوں کے بل جہنم میں گرائے گی"۔(مشکوۃ-29، ترمذی-2616، ابن ماجہ-3973).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "انسان کے بدن کے (تین سو ساٹھ جوڑوں میں سے) ہر جوڑ پر ہر اس دن کا صدقہ واجب ہے جس میں سورج طلوع ہوتا ہے اور لوگوں کے درمیان انصاف کرنا بھی ایک صدقہ ہے"۔(بخاری-2707).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا"انسان کے ہر ایک جوڑ پر صدقہ لازم ہوتا ہے۔ ہر دن جس میں سورج طلوع ہوتا ہے۔ پھر اگر وہ انسانوں کے درمیان انصاف کرے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے، کسی کو سواری کے معاملے میں اگر مدد پہنچائے، اس طرح پر کہ اسے اس پر سوار کرائے یا اس کا سامان اٹھا کر رکھ دے تو یہ بھی ایک صدقہ ہے، اچھی بات منہ سے نکالنا بھی ایک صدقہ ہے، ہر قدم جو نماز کیلئے اٹھتا ہے وہ بھی صدقہ ہے اور اگر کوئی راستے سے کسی تکلیف دینے والی چیز کو ہٹا دے تو وہ بھی ایک صدقہ ہے، (بخاری-2989).

سیّدنا ابوذر غفاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرتا ہے تو اس کے ہر جوڑ پر صدقہ ہوتا ہے اور تسبیح کرنا صدقہ ہے، لا الہ الا اللہ کہنا صدقہ ہے، اللہ اکبر کہنا صدقہ ہے، نیکی کا حکم دینا صدقہ ہے اور برے کام سے روکنا صدقہ ہے (اس طرح یہ امور سرانجام دے کر ان اعضاء کا صدقہ ادا کیا جا سکتا ہے) اور ان تمام چیزوں سے دو رکعتیں کفایت کرتی ہیں، جو آدمی چاشت کے وقت ادا کرتا ہے، (مسند احمد-21807، 21881/2254).

اسماء رضی اللہ عنہا نے بیان کیا کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میرے پاس صرف وہی مال ہے جو (میرے شوہر) زبیر نے میرے پاس رکھا ہوا ہے تو کیا میں اس میں سے صدقہ کر سکتی ہوں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "صدقہ کرو، جوڑ کے نہ رکھو، کہیں تم سے بھی۔ (اللہ کی طرف سے نہ) روک لیا جائے، (بخاری-2590).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جہنم سے بچو اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا دے کر ہی سہی، مگر ضرور صدقہ کر کے دوزخ کی آگ سے بچنے کی کوشش کرو، (بخاری-1417).

نبی ﷺ نے فرمایا "اگر کوئی مسلمان کسی درخت کا پودا لگاتا ہے اور اس درخت سے کوئی انسان یا جانور کھاتا ہے تو لگانے والے کے لیے وہ صدقہ ہوتا ہے، (بخاری-6012).

ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی بیوی زینب رضی اللہ عنہا آئیں اور اجازت چاہی۔ آپ ﷺ نے اجازت دے دی۔ انہوں نے آکر عرض کیا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آج آپ نے صدقہ کا حکم دیا تھا۔ ور میرے پاس بھی کچھ زیور ہے جسے میں صدقہ کرنا چاہتی تھی، لیکن (میرے خاوند) ابن مسعود رضی اللہ عنہ یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ اور ان کے لڑکے اسکے ان (مسکینوں) سے زیادہ مستحق ہیں جن پر میں صدقہ کروں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پر فرمایا کہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے صحیح کہا۔ تمہارے شوہر اور تمہارے لڑکے اس صدقہ کے ان سے زیادہ مستحق ہیں جنہیں تم صدقہ کے طور پر دو گی۔ (معلوم ہوا کہ اقارب اگر محتاج ہوں تو صدقہ کے اولین مستحق وہی ہیں)، (بخاری-1462)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب آدمی ثواب کی نیت سے اپنے اہل وعیال پر خرچ کرے پس وہ بھی اس کے لیے صدقہ ہے، (بخاری-55).

ہر مسلمان پر صدقہ کرنا ضروری ہے۔ لوگوں نے پوچھا اے اللہ کے نبی ﷺ! اگر کسی کے پاس کچھ نہ ہو؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ پھر اپنے ہاتھ سے کچھ کما کر خود کو بھی نفع پہنچائے او رصدقہ بھی کرے۔ لوگوں نے کہا اگر اس کی طاقت نہ ہو؟ فرمایا کہ پھر کسی حاجت مند فریادی کی مدد کرے۔ لوگوں نے کہا اگر اس کی بھی سکت نہ ہو۔ فرمایا پھر اچھی بات پر عمل کرے اور بری باتوں سے باز رہے۔ اس کا یہی صدقہ ہے، (بخاری-1445).

آپ ﷺ نے فرمایا کہ سات طرح کے آدمی ہوں گے۔ جن کو اللہ اس دن اپنے سایہ میں جگہ دے گا۔ جس دن اس کے سایہ کے سوا اور کوئی سایہ نہ ہوگا۔ اول انصاف کرنے والا بادشاہ، دوسرے وہ نوجوان جو اپنے رب کی عبادت میں جوانی کی امنگ سے مصروف رہا، تیسرا ایسا شخص جس کا دل ہر وقت مسجد میں لگا رہتا ہے، چوتھے دو ایسے شخص جو اللہ کے لیے باہم محبت رکھتے ہیں اور ان کے ملنے اور جدا ہونے کی بنیاد یہی «للھی» (اللہ کے لیے محبت) محبت ہے، پانچواں وہ شخص جسے کسی باعزت اور حسین عورت نے (برے ارادہ سے) بلایا لیکن اس نے کہہ دیا کہ میں اللہ سے ڈرتا ہوں، چھٹا وہ شخص جس نے صدقہ کیا، مگر اتنے پوشیدہ طور پر کہ بائیں ہاتھ کو بھی خبر نہیں ہوئی کہ داہنے ہاتھ نے کیا خرچ کیا۔ ساتواں وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا اور (بے ساختہ) آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے، (بخاری-660).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صدقہ، صدقہ کرنے والوں سے قبر کی گرمی کو ختم کرتا ہے، اور مومن قیامت کے دن اپنے صدقے کا سایہ حاصل کریگا، (سلسلہ صحیحہ 1816-/906).

سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی ماں عمرہ بنت مسعود کا انتقال ہوا تو وہ ان کی خدمت میں موجود نہیں تھے۔ انہوں نے آکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا یا رسول اللہ! میری والدہ کا جب انتقال ہوا تو میں ان کی خدمت میں حاضر نہیں تھا۔ کیا اگر میں کوئی چیز صدقہ کروں تو اس سے انہیں فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اثبات میں جواب دیا تو انہوں نے کہا کہ میں آپ کو گواہ بناتا ہوں کہ میرا مخراف نامی باغ ان کی طرف سے صدقہ ہے، (بخاری-2756).

ایک شخص نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: (اللہ کے رسول!) میرے والد وصیت کئے بغیر انتقال کر گئے اور مال بھی چھوڑ گئے ہیں۔ اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کی طرف سے کفارہ (اور ان کے لیے موجب نجات) ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: "ہاں"، (نسائی-3682).

نبی کریم ﷺ نے فرمایا "جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو اسے اپنے مہمان کی عزت کرنا چاہیئے۔ اس کی خاطر داری بس ایک دن اور رات کی ہے مہمانی تین دن اور راتوں کی، اس کے بعد جو ہو وہ صدقہ ہے اور مہمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے میزبان کے پاس اتنے دن ٹھہر جائے کہ اسے تنگ کر ڈالے، (بخاری-6135).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر عورت اپنے شوہر کے مال سے کچھ خرچ کرے اور اس کی نیت شوہر کی پونجی برباد کرنے کینہ ہو تو اسے خرچ کرنے کا ثواب ملے گا اور شوہر کو بھی اس کا ثواب ملے گا اس نے کمایا ہے اور خزانچی کا بھی یہی حکم ہے۔ایک کا ثواب دوسرے کے ثواب میں کوئی کمی نہی،(بخاری-1425).

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب انسان فوت ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے (وہ منقطع نہیں ہوتے): صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک بیٹا جو اس کے لیے دعا کرے،(مسلم-4223/1631).

آپ ﷺ نے فرمایا: "ابن آدم کہتا ہے: میرا مال، میرا مال کہتا ہے؟(لیکن حقیقت میں) تمہارا مال تو صرف وہ ہے جو تم نے کھا(پی) کر ختم کر دیا، یا پہن کر بوسیدہ اور پرانا کر دیا یا صدقہ کر کے اسے آخرت کے لیے آگے بھیج دیا،(نسائی-3643، مسلم-7422/2959).

عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے سنا کہ انہوں نے ایک گھوڑا اللہ تعالیٰ کے راستہ میں ایک شخص کو سواری کے لیے دے دیا۔ لیکن اس شخص نے گھوڑے کو خراب کر دیا۔ اس لیے میں نے چاہا کہ اسے خرید لوں۔ میرا یہ بھی خیال تھا کہ وہ اسے سستے داموں بیچ ڈالے گا۔ چنانچہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے متعلق پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنا صدقہ واپس نہ لو۔ خواہ وہ تمہیں ایک درہم ہی میں کیوں نہ دے کیونکہ دیا ہوا صدقہ واپس لینے والے کی مثال قے کر کے چاٹنے والے کی سی ہے،(بخاری-1490).

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے تنگدست کو مہلت دی اس کے لئے ہر دن کے بدلے اسی کے مثل صدقہ کا ثواب ہے۔ اس کے بعد آپ ﷺ کو فرماتے سنا کہ جس شخص نے تنگدست کو مہلت دی اس کے لئے ہر دن کے بدلے دوگنا صدقہ ہے۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ فرما رہے تھے: جس شخص نے کسی تنگدست کو مہلت دی اس کے لئے ہر دن کے بدلے صدقہ ہے، پھر میں نے سنا آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی تنگدست کو مہلت دی اس کے لئے ہر دن کے بدلے دوگنا صدقہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قرض کی مقررہ مدت آنے سے پہلے اس کے لئے ایک صدقہ ہے اور جب مدت پوری ہو جائے پھر اسے مہلت دے تو اس کے لئے دوگنا صدقہ ہے، (سلسلہ صحیحہ-941/1859).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مالدار کے لیے صدقہ لینا حلال نہیں سوائے پانچ لوگوں کے: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کے لیے، یا زکاۃ کی وصولی کا کام کرنے والے کے لیے، یا مقروض کے لیے، یا ایسے شخص کے لیے جس نے اسے اپنے مال سے خرید لیا ہو، یا ایسے شخص کے لیے جس کا کوئی مسکین پڑوسی ہو اور اس مسکین پر صدقہ کیا گیا ہو پھر مسکین نے مالدار کو ہدیہ کر دیا ہو،(ابوداؤد-1635).

نبی اکرم ﷺ نے اس شخص کے بارے میں جو اپنی بیوی سے حالت حیض میں صحبت کر بیٹھتا ہے فرمایا: وہ ایک یا آدھا دینار (بطور کفارہ) صدقہ ادا کرے،(ابوداؤد-2168).

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص قسم کھائے اور کہے کہ قسم ہے لات اور عزیٰ کی تو اسے تجدید ایمان کے لیے کہنا چاہئے «لا إله إلا الله» اور جو شخص اپنے ساتھی سے یہ کہے کہ آؤ جوا کھیلیں تو اسے صدقہ (کفارہ) دینا چاہئے،(بخاری-6650).

واپس فہرست پر